گوہر شاہی کی گوہر افشانیاں

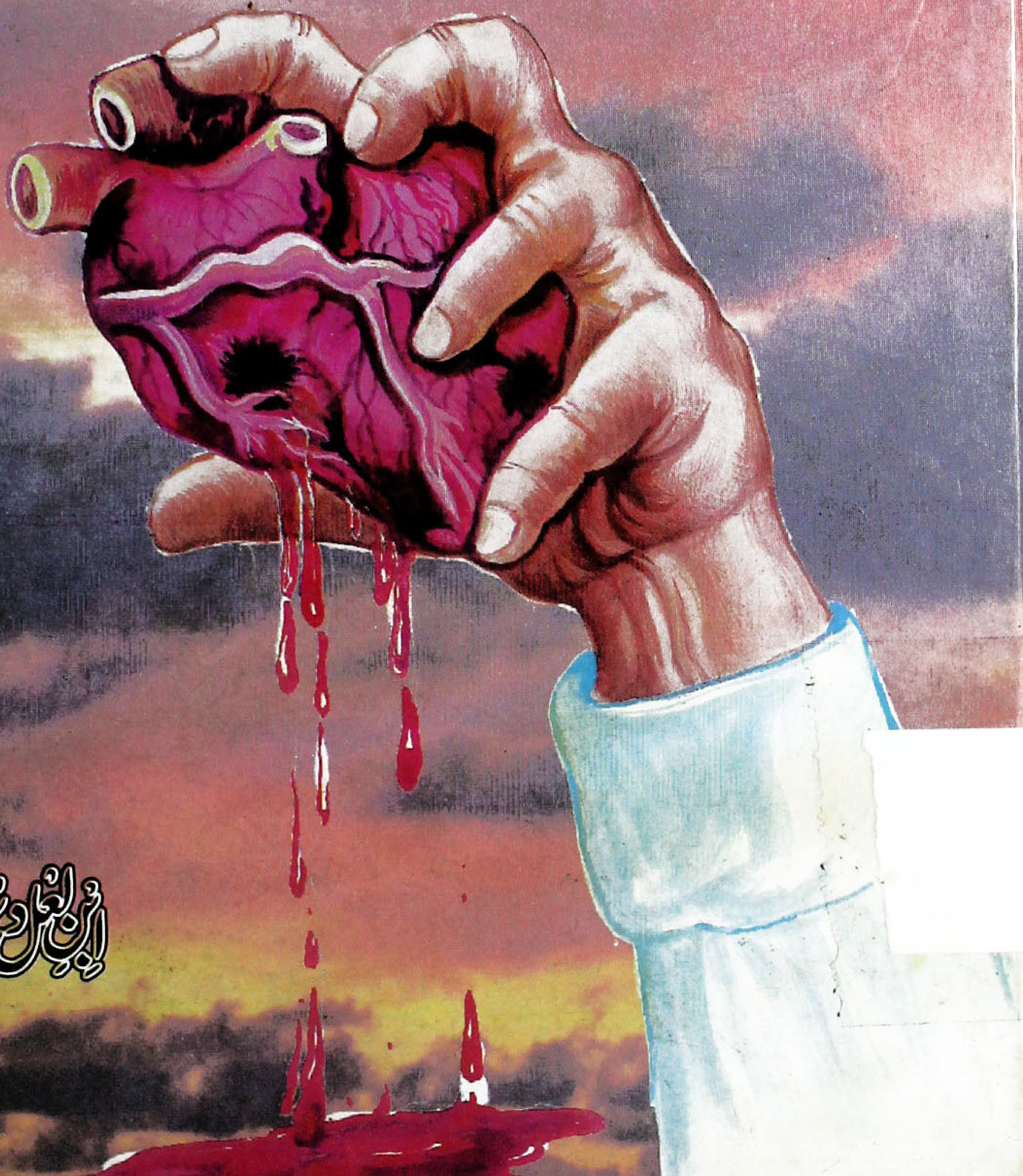

ابن العل دین

۱۵۹۰۷۵

جملہ حقوق بحق مولف محفوظ ہیں

نام کتاب : گوھر شاہی کی گوھر افشانیاں

مولف : ابن لعل دین

کمپیوٹر کمپوزنگ : قادری کمپوزنگ سنٹر' لاہور

اشاعت اول : نومبر 1998ء

تعداد : ہزار

اشاعت فنڈ : روپے 160

ناشر : ادارہ مطبوعات مجلّہ الدعوۃ

الحجاز پلازہ گراؤنڈ فلور ایونگ روڈ نیلا گنبد لاہور فون 7312203

Marfat.com

...e-lal din

...s about Gohar Shahi

گوہر شاہی کی گوہر افشانیاں

ابن لعل دین

Al-Hajaz Plaza, ground floor.
Evening road, Nila gumbad
Lahore.
PH# 7312203

ادارہ مطبوعات مجلۃ الدعوۃ

الحجاز پلازہ گراؤنڈ فلور ایونگ روڈ نیلا گنبد لاہور فون 7312203

Marfat.com

انہی کے مطلب کی کہہ رہا ہوں زباں میری ہے بات ان کی
انہی کی محفل سنوارتا ہوں چراغ میرا ہے رات ان کی

چاند میں رہنے والا پیر اور اس کے پیروکاروں کی کہانی

Marfat.com

آئینہ کتاب

باب نمبر 1 گوہر شاہی کے دو جلسوں کا آنکھوں دیکھا حال۔

باب نمبر 2 گوہر شاہی کون ہے؟

باب نمبر 3 ذکر خدا میں صنف نازک کی ادائیں۔

باب نمبر 4 پیر ریاض خالق یا مخلوق؟؟؟

باب نمبر 5 فرقہ گوہریہ کے عقائد۔

باب نمبر 6 گوہر شاہی "شریعت"

باب نمبر 7 منشیات کا داعی مذہب۔

باب نمبر 8 خود ساختہ انوکھا ذکر۔

باب نمبر 9 پیر گوہر کی گستاخیاں۔

باب نمبر 10 چند دیومالائی اور افسانوی حکایات۔

باب نمبر 11 مریدان گوہر کی شان۔

باب نمبر 12 علم باطن والی روایت کی اصل حقیقت۔

باب نمبر 13 کیا رسول اللہ ﷺ نے سیدنا علیؓ کو کوئی خفیہ علم دیا تھا؟

باب نمبر 14 شیعہ کی بی ٹیم۔

باب نمبر 15 جب پیر گوہر نے مہدی ہونے کا دعویٰ کر دیا!

باب نمبر 16 مہدی یا مہندی!!

باب نمبر 17 گوہر شاہی چاند پر کیوں پہنچا؟

باب نمبر 18 امریکہ و یورپ کی پشت پناہی اور گوہر شاہی۔

باب نمبر 19 "مہدی" سے "مسیح" تک ترقی کے زینے۔

باب نمبر 20 کیا اللہ کا مذہب "عشق" ہے؟

Marfat.com

فہرست

فہرست مضامین	صفحہ نمبر
پیش لفظ	15
دیباچہ	19

گوہر شاہی کے دو جلسوں کا آنکھوں دیکھا حال

ڈسکو دھنوں پر رقص۔	22
1995ء کے جلسہ کا آنکھوں دیکھا حال۔	23
صرف "سبحان اللہ" کہہ کر کتنے ہی بندے مار ڈالے۔	24
گوہر شاہی کی تقریر کے چند اقتباسات۔	25
کشمیر میں جہاد کی بجائے "اللہ ھو" کریں۔	26
جنت میں جانے کی گارنٹی۔	26
لکشمی چوک میں کعبہ۔	27
مدینہ کو دل میں بساؤ گوہر شاہی سے قلب رگڑاؤ۔	27

حوروں اور پریوں کے دیس میں

1996ء کے موچی دروازہ کے جلسہ کی روداد۔	30
موچی دروازہ میں حوروں اور پریوں کی آمد۔	31
اسٹیج کا طلسمی ماحول۔	32
عبداللطیف شہید کون تھا؟	33
موسیقی کی دھنوں میں اسٹیج پر پیر کا استقبال۔	33
جب حاجت روا کو "حاجت" ہوگئی۔	34
پیر گوہر کی تقریر کے چند شہہ پارے۔	35

Marfat.com

گوہر شاہی کون ہے؟

کشمیر سے فرار۔ 39
گوجر برادری پھنس گئی۔ 40
ایک مردہ دو مزار۔ 40
شیطان کا ۲۰ سالہ شکار۔ 41
درباروں اور گدیوں کے چکر۔ 41
میرا مرشد "شیطان" ہے! گوہر شاہی کا اقرار۔ 42
پیر گوہر کا مرشد پیشاب میں۔ 43
سایہ (شیطان) کی وفاداریاں۔ 44
جنگل سے واپسی اور انجمن سرفروشان اسلام کی بنیاد 45
گوہر شاہی آستانہ یا قتل گاہ؟ 47
مستقبل کے "مہدی" پر قتل کا مقدمہ!!! 48
نوجوان نسل کو پھانسنے کی منصوبہ بندیاں۔ 49
گوہر شاہی کے مشن کو نہ پھیلانے والوں کی اللہ کے پاس شکایت ہوتی ہے۔ 50
گوہر شاہی اور شیطان کے درمیان سودے بازیاں۔ 51

ذکر خدا میں صنف نازک کی ادائیں

(لڑکیوں کے) چہرے دیکھنے کا تجسس۔ 53
"جب تھک جاتا تو خوبصورت عورتیں مجھے دباتیں۔) گوہر شاہی 54
میرے پیٹ کو ہاتھ لگا کر دیکھو۔ نوجوان عورت کی التجاء۔ 55

پیر گوہر اور مستانی محبوبہ!

گوہر شاہی مستانی کے قدموں میں لیٹ گیا۔ 56
مستانی محبوبہ کے ہاتھوں بھنگ کا جام۔ 57
مستانی نے گلے لگالیا۔ 57

Marfat.com

مستانی ادائیں! 58
مستانی محبوبہ کون تھی؟ 58
پھر اس ظالم کیا یاد ستاتی ہے!! 60
مستانی کی یاد کی ٹک ٹک ٹک۔ 60

پیر ریاض خالق یا مخلوق؟؟؟

(پیر گوہر کی منظوم عقیدت کی تباہ کاریوں کے چند نمونے)

اللہ تعالیٰ اور گوہر شاہی کا مرتبہ۔ 62
اللہ کی پوجا کیوں کریں؟ 65
گوہر شاہی مشکل کشا کے روپ میں۔ 68
مردے زندہ ہونے لگے! 69
گداگر اور منگتے مگر کس کے؟ 71
"جب ہماری روح نکلے........" 73
"پیر گوہر کو دیکھنا بھی عبادت ہے۔" 74
"گوہر شاہی کی وجہ سے ہی دنیا آباد ہے۔" 75
"گوہر شاہی کائنات کے لئے رحمت وہدایت کا" سراپا" ہے۔" 75
"رسول اللہ نے گوہر شاہی کو خود بیعت کیا۔" 76
پیر گوہر کا "الہامی" کلام۔ 77
"پیر گوہر کے مخالفین ابو جہل کے ساتھی ہیں۔" 79
گوہر شاہی خاندان کی پر اسرار سرگرمیاں! 80

فرقہ گوہریہ کے عقائد

اللہ کا مذہب 84

Marfat.com

گوہر شاہی شریعت

فرقہ گوہریہ کی نماز۔	89
نماز وقتی ارکان میں سے ہے۔	90
شیطان بھی نماز پڑھتا ہے!	90
میری نماز بندے کو عرش معلیٰ تک پہنچا دیتی ہے۔	90
بیت المعمور تک پہنچنے کا طریقہ۔	91
نماز حقیقت۔	92
دو رکعت میں پورا قرآن۔	94
گوہر شاہی زکوٰۃ کا تصور۔	94
"علم حدیث "مقام شر" ہے۔"	95
سو فیصد زکوٰۃ کا نصاب۔	96
مردوں سے مدد لینے کا گوہر شاہی طریقہ۔	96
ولی سب کچھ کر سکتے ہیں۔	97
گوہر شاہی معیار ولایت۔	98
شریعت پر عامل مسلمان جنت میں غلام بن کر رہیں گے۔	98
گوہر شاہی مذہب کی معراج۔ "دھمال اور بھنگڑا"	99
ملنگوں کی دیوانہ وار دھمال۔	100
الف لیلیٰ کا منظر اور "اللہ ھو" کی ضرب کی طاقت۔	101
قلندر پاک بھی دھمال ڈالنے میں شریک ہو گئے!!!	102

منشیات کا داعی مذہب

ایک ہی کش سے اللہ سے ملانے والے......	103
زبردستی بھنگ پلانے والے ولیوں کے زیر سایہ فقر کی منزلیں۔	104
شراباً طہوراً کیا ہے؟	106
نشئی عبادت گزار سے افضل ہے!	106
آخری فیصلہ......	107

Marfat.com

خود ساختہ انوکھا ذکر

ساڑھے تین کروڑ گنا ثواب۔	109
۷۲ ہزار قرآن پاک کی تلاوت کے برابر ثواب۔	110
دل میں "اللہ" بٹھانے کا ماڈرن طریقہ۔	111
بناوٹی ذکر کی خطرناک صفات۔	111
"سارے قرآن کا عرق "اللہ ھو" ہے۔"	112
قرآن پڑھنے کی ضرورت نہیں!	112
"اللہ ھو" کا ذکر تمام عبادات سے افضل ہے۔	113
سب قسم کے ذکر چھوڑ دو۔	114
اگر مجھ سے ذکر کی اجازت نہ لی تو............	114
بارہ سال ننگے رہنے کے بعد......	116
مجھ سے ذکر نہ لینے والے سب جانور ہیں۔	116
اللہ کے نام پر سیاست.......	117

پیر گوہر کی گستاخیاں

مجبور ہونے والا خدا۔	119
عرش الٰہی تھر تھر کانپتا ہے۔	119
"نبی مکرمؐ پیر محی الدین کے کندھے پر سوار ہو گئے۔"	120
پیر گوہر کی چلہ گاہ پر محمد رسول اللہؐ کا حاضری دینا۔	121
آدم علیہ السلام کی گستاخیاں۔	122
"آدم علیہ السلام شیطان کے بچے کو کھا گئے!!"	123
"پیر نبی سے افضل ہے۔"	125
"خضر علیہ السلام بدعتی تھے۔" نعوذ باللہ۔	125
سیدہ فاطمہؓ نے مجھے سیب بھیجے، گوہر شاہی کا دعوی۔	126
بیت اللہ کی توہین۔	126

Marfat.com

علمِ غیب کے دعویدار کی جہالت۔ 128
منکر نکیر گرفتار۔ 130
فرشتوں کو قبر میں ستانا۔ 130

چند دیومالائی اور افسانوی حکایات

گوہر شاہی کی اڑنے والے گدھے پر پرواز۔ 133
جب دھوتی کا قلب جاری ہو گیا!! 134
جنات بردار جہازوں کی پیر گوہر پر بمباری۔ 135
پیر گوہر کی حفاظت چیونٹیاں بھی کرتی ہیں۔ 136
گوہر شاہی کے بہروپ۔ 137
گوہر شاہی سپرمین کے روپ میں۔ 138

مریدان گوہر شاہی کی شان

باطنی مٹھائیوں سے تواضع۔ 141
مریدان گوہر کے ہاں اولیاء اللہ کا حاضری دینا۔ 142
"اللہ ھو" کے ذاکر خضر علیہ السلام کو بھی عاجز کر دیتے ہیں۔ 144
گوہر شاہی کے مرید مرنے کے بعد فرشتے بن جاتے ہیں!! 145

علم باطن والی روایت کی اصل حقیقت

محدثین، مفسرین اور فقہاء کے اس روایت کے متعلق فیصلے۔ 147
علم باطن کے متعلق احادیث کی تحقیق۔ 148

کیا رسول اللہ ﷺ نے سیدنا علیؓ کو کوئی خفیہ علم دیا تھا؟

سیدنا علیؓ سے متعلق علم باطن والی روایت کی تحقیق و تدقیق۔ 153

Marfat.com

شیعہ کی بی ٹیم

مہدی ہونے کا دعویدار جب شیعوں کی جھولی میں جا گرا۔ 157
گوہر شاہی قرآن چالیس پارے کا 161
عام لوگوں والا قرآن۔ 161
مہدی کا ساتھ دینے کی فکر کریں۔ 161
چالیس پاروں میں مہدی کی نشاندہی۔ 162
دعائے سیفی اور گنج العرش نئے قرآن میں نازل ہوئیں۔ 162
سیدنا علیؓ سیدنا ابوبکرؓ سے افضل ہیں!! 163
میری ولایت انبیاء ہی کی ولایت ہے۔ 165

جب گوہر شاہی نے "مہدی" ہونے کا دعویٰ کر دیا

نشتر پارک کراچی میں مہدی کا نزول۔ 169
ایرانی سفارت خانہ اور گوہر شاہی۔ 170
سجدہ میں گوہر شاہی کی تصویر۔ 170
اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی۔ 172
"مجھے اشارے ہو رہے ہیں۔" 172
گمراہی کے لئے تشہیری ہتھکنڈوں کی ایک جھلک۔ 173

مہدی یا مہندی!!

مہدی بننے کا طے شدہ منصوبہ 177
جھوٹے مہدی کی تصدیق کرنے والا "پیر کا کی تاڑ" 178
گوہر شاہی مشن کی تصدیق و تعریف "کا کی تاڑ" کی زبانی۔ 180
پیر کا کی تاڑ کی گوہر شاہی سے ایک ملاقات۔ 181
فرقہ گوہریہ کے مطابق آنے والے مہدی کی نشانیاں۔ 182

Marfat.com

گوہر شاہی چاند پر کیوں پہنچا؟

چاند میں تصویر کی شرعی حیثیت۔ 191
اے افواج پاکستان! سرحدیں بچایئے!! 195
گوہر شاہی پیر ہے یا بیرونی ایجنٹ۔ 196

امریکہ ویورپ کی پشت پناہی اور گوہر شاہی

گوہر شاہی کا چرچ میں خطاب۔ 202
موسیقی پر ڈانس کرتے ہوئے اللہ کا ذکر۔ 202
طرفین کی رضامندی سے بدفعلی گناہ نہیں! 203
ورلڈ یونیورسٹی میں خطاب کی دعوت۔ 204
پیس آف مائنڈ مرکز میں خطاب۔ 204
گوہر شاہی اللہ کا بھیجا ہوا گائیڈ ہے۔ (امریکی گوری کی تصدیق) 205
اللہ تعالیٰ سے پندرہ دن تک گفتگو۔ 205
گوہر شاہی' دوشیزائیں اور برطانیہ۔ 207
جب گوہر شاہی نے انگریز عورت کو مسلمان ہونے سے روک دیا۔ 208
امریکہ ویورپ میں گوہر شاہی سنٹرز کی تفصیل۔ 210
پاکستان میں گوہر شاہی سنٹرز کی تفصیل۔ 212

مہدی سے مسیح تک ترقی کے زینے

میں "عیسیٰ" ہوں!!! 218
عیسیٰ علیہ السلام گوہر شاہی کے کمرے میں! 220
"آج کل عیسیٰ علیہ السلام امریکہ میں رہتے ہیں۔" 222

Marfat.com

........پھر عیسیٰ علیہ السلام کی تصویر کھینچ لی! 222
امریکی صدر کلنٹن کی تصدیق۔ 224

گوہر شاہی کی حالیہ سرگرمیاں

پی ٹی وی کی نشریات جام: 226
گوہر شاہی' افسر شاہی اور قانون: 226
ہمارا کرنے کا کام: 227

کیا اللہ کا مذہب "عشق" ہے؟

قرآن و حدیث کی روشنی میں اللہ کے مذہب کی تلاش۔ 228
گوہر شاہی کے چنگل میں پھنس جانے والے بھائیوں کے لئے لمحہ فکریہ! 233

Marfat.com

پیش لفظ

تاریخ شاہد ہے کہ مسلمانوں کو بیرونی حملہ آوروں نے کبھی اتنا نقصان نہیں پہنچایا جتنا کہ ملکی سرحدوں پر اور ملک کے اندر موجود دشمن کے ایجنٹوں نے تصوف کے رنگ میں یا پیری فقیری کے ڈھنگ میں پہنچایا۔ بیرونی حملہ آور تو صرف روپے پیسے ' مال و زر اور زمین کے ٹکڑے کو مغلوب لوگوں سے بزور قوت چھین لیتے ہیں۔ لیکن مذہب کا لبادہ اوڑھ کر پیر فقیر کے روپ میں چھپے ہوئے مسلمانوں سے نہ صرف ان کی افرادی قوت ' مال و دولت چھینتے ہیں بلکہ ایک مومن اور مسلمان کی متاع عزیز جس کو ایمان کہتے ہیں' وہ بھی چھین لیتے ہیں۔ یاد رہنا چاہئے کہ اگر ایمان جیسا قیمتی سرمایہ ہی ان من دون اللہ کے پجاریوں اور شیطان مردو کے نمائندوں کے ہاتھوں لٹ گیا تو پھر باقی انسان کے پاس رہ کیا جاتا ہے۔ کیونکہ یہی وہ چیز ہے جس کے حامل کو دنیا اور آخرت دونوں جہانوں کی کامیابیاں' کامرانیاں ' شادمانیاں' اور نعمتیں ملتی ہیں۔ اور اگر ایک مسلمان کے پاس سے یہ ایمان کی دولت ہی لٹ جائے تو باقی اس کے پاس کچھ نہیں رہتا۔ دونوں جہانوں میں اس کے لئے اللہ رب العزت کی طرف سے ناکامیاں' نامرادیاں' ذلتیں اور لعنتیں اس کا مقدر بن جاتی ہیں۔ قرآن کے مطابق قیامت والے دن وہ اپنے ہاتھوں کو کاٹ کاٹ کر کھائے گا اور کہے گا ہائے کاش! اگر مجھے پتہ ہوتا تو میں ان پیری فقیری اور گدی نشینی کے پر فریب اور دیدہ

Marfat.com

زیب بہروپوں کے پیچھے چھپے ہوئے ان اولیاء شیطان کے پیچھے نہ لگتا' ان کی پیروی نہ کرتا اور نہ آج میرا ٹھکانہ جہنم ہوتا۔

اے میرے بھائی! قیامت والے دن کے آنے سے قبل.......... جس دن پچھتایا کوئی معنی نہیں رکھتا' ہم آپ کو خبردار کرتے ہیں........ اپنے ایمان کو بچالیں....... ہاں ہاں...... اپنے ایمان کو بچالیں...... کہ...... مذہب کو تصوف کے بہروپ میں ایمان کے ڈاکو بڑی خوشنما شکلوں میں پیش کر رہے ہیں..... بظاہر بڑے دلپسند اور دلنواز مگر اندر سے کھوکھلے اور حقیقت سے یکسر خالی نعرے لئے........ پھر رہے ہیں.... نگر نگر.... بستی بستی .... شہر شہر...... کہ جو بھی ان کے سامنے آئے اس کو اپنے دام فریب میں پھانس لیں........ میرے بھائیو! آپ اپنے روپے پیسے دولت اور زر و جواہر سے زیادہ قیمتی چیز "ایمان" کو ان کی دستبرد سے بچالیں۔ ورنہ قیامت کے دن پچھتانا کسی کام نہ آئے گا۔ آج پاکستان کے پیروں میں ایک نئے پیر "پیر ریاض احمد گوہر شاہی" کا اضافہ ہوگیا ہے' وہ اپنے آپ کو ذکر الٰہی کا دیوانہ اور عاشق الٰہی کے بعد اب "امام مہدی" ثابت کر کے اہل پاکستان اور بھولے بھالے سادہ لوح مسلمانوں کے ایمانوں پر ڈاکہ ڈال رہا ہے۔

لہٰذا اس کتاب کے ذریعے ہم آپ کو اولیاء شیطان سے اپنے دامن کو بچانے کے لئے ایک منادی کی طرح اطلاع دے رہے ہیں اور یہی اس کتاب کے لکھے جانے کا مقصد ہے کہ لوگ اس کی گھناؤنی چال میں پھنس کر دین و دنیا تباہ نہ کر بیٹھیں۔

گوہر شاہی کی نئی جماعت "انجمن سرفروشان اسلام" جو کہ اب ایک بالکل نیا فرقہ کا روپ دھار چکی ہے اور یہ مشہور کئے ہوئے ہے کہ ہم لوگ ذکر الٰہی سے بہت پیار کرتے ہیں اور یہ ذکر الٰہی ہی ہمارا اوڑھنا بچھونا ہے۔ اس کا پھیلانا ہماری

Marfat.com

زندگی کا مقصد ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد ان کے پیش کردہ نام نہاد ذکر کی حقیقت کیا ہے؟ یہ بھی کھل کر سامنے آجائے گی۔

اس کتاب میں جو خوبی نظر آمئے وہ محض پروردگار عالم کا فضل و کرم اور انعام و احسان ہے۔ اور جو خامیاں محسوس ہوں وہ میری کم علمی' کم فہمی' کم مائیگی' ناتجربہ کاری اور تصنیف و تالیف سے عدم واقفیت کی بناء پر ہے۔

حدیث رسول ﷺ ہے۔

من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ (صحیح الجامع الصغیر حدیث: ۳۰۱۴)

"جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر بجا نہیں لاتا۔"

کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے میں اپنے اس بھائی کا بے حد شکر گزار ہوں کہ جس نے گوہر شاہی کی کتاب مینارہ نور کے یورپ ایڈیشن کا مکمل طور انگریزی سے اردو ترجمہ کر کے دیا اور اپنا نام محض تقویٰ کی بنا پر ظاہر کرنے سے منع کر دیا۔

جناب امیر حمزہ صاحب ایڈیٹر مجلّہ الدعوۃ کا بھی بے حد شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے پوری کتاب کو پڑھ کر مفید مشورے دیئے اور بعض جگہ تبدیلیاں بھی کیں اور اس کتاب کا دیباچہ بھی لکھا۔ اس کے علاوہ میں اپنے بہترین دوست اور بھائی میری مراد محترم ابتسام الٰہی ظہیر فرزند ارجمند خطیب ملت علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید ؒ کا بھی بے حد ممنون ہوں کہ جنہوں نے مجھے گوہر شاہی کی تصنیف مینارہ نور کا یورپ ایڈیشن مہیا کیا۔ بھائی اعجاز احمد تنویر صاحب بھی شکریئے کے مستحق ہیں کہ جو بندہ کو مختلف مراحل پر کتاب کو مزید موثر بنانے کے لئے اپنی مفید اور گراں قدر آراء سے نوازتے رہے۔

راقم الحروف اللہ رب العزت سے دعاگو ہے کہ وہ ایسے تمام احباب' مخلصین و محسنین کو دنیا و آخرت کی بھلائیوں سے نوازے (آمین) جنہوں نے اس کتاب کی

Marfat.com

تیاری کے دوران بندہ کی کسی بھی طرح سے مدد فرمائی۔ بندہ عاجز گوہر شاہی کے دامن فریب میں پھنسے ہوئے افراد کے لئے بھی دعا گو ہے کہ اللہ رب العزت اس کتاب کو ان کے لئے ذریعہ نجات بنائے اور خالص کتاب و سنت پر چلنے والا محمدی مسلمان بنائے تا کہ وہ لوگ گمراہیوں' ضلالتوں کے راستے سے اپنا رخ موڑ کر جہنم سے اپنے آپ کو بچا کر اللہ تعالیٰ کی خوبصورت اور ابدی باغات اور دودھ و شہد کی نہروں والی جنتوں کے وارث بن جائیں۔ (آمین)

اب آپ کا گنہگار اور آپ کی نیک تمناؤں اور دعاؤں کا طالب بھائی آخر میں اس شعر کے ساتھ اجازت چاہتا ہے۔

لباس خضر میں یہاں سینکڑوں رہزن بھی پھرتے ہیں
دنیا میں رہنا ہے تو کچھ پہچان پیدا کر

والسلام

خیر اندیش

ابن لعل دین

۲۵ شوال ۱۴۱۸ھ

Marfat.com

دیباچہ

امیر حمزہ
مدیر مجلہ الدعوۃ

کتاب و سنت کا نام اسلام ہے' اس سے جو ہٹتا ہے وہ گمراہ ہے۔
اللہ کے رسول نے فرمایا!
ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بھما کتاب اللہ و سنتی
ترجمہ : "میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں۔ تم ہر گز گمراہ نہ ہو گے جب تک کہ ان دونوں کو تھامے رکھو گے۔ (وہ دو چیزیں) اللہ کی کتاب اور میری سنت ہیں۔"
(موطا)

تصوف یعنی باطنی فرقوں نے کتاب و سنت کو ظاہر قرار دے کر پس پشت ڈالا اور اپنی من گھڑت خرافات کو باطنی قرار دے کر اس کا چرچا شروع کر دیا۔ ایسا کرنے والے فرقے بے شمار ہیں اور ہر فرقے کی گمراہیوں کے خلاف ہر دور میں کتاب و سنت کے حامل اور علمبردار علماء نے صدائے حق بلند کی اور لوگوں کو خبر دار کیا۔ انہی باطنی فرقوں میں سے ایک نیا فرقہ "انجمن سرفروشان اسلام" ہے جس کا سربراہ ریاض احمد گوہر شاہی ہے۔ جس کے امام مہدی ہونے کے دعوے کی خبر آج کل ملک بھر میں موضوع بحث بنی ہوئی ہے۔ اس کا مونوگرام "دل" ملک بھر کی دیواروں پر بنایا گیا ہے۔ اخبارات میں خبریں آ رہی ہیں۔ اردو انگریزی میں ان کے مجلّات اور اخبارات شائع ہوتے ہیں۔ یورپ و امریکہ کے دورے عام ہوتے ہیں۔ برطانیہ میں گوہر شاہی کی اچھی خاصی جائیداد ہے۔ غرض

Marfat.com

یوں..... یہ لوگ دنیا بھر میں اپنے فاسد عقائد پھیلا رہے ہیں۔

بحمد اللہ سب سے پہلے مجلّہ الدعوۃ نے اس پر قلم اٹھایا۔ پھر ہفت روزہ تکبیر نے اور پھر باقی اخبارات نے آگاہ ہو کر اس کی خرافات کے خلاف قلم اٹھایا۔ عزیز بھائی ابن لعل دین نے ان لوگوں سے ملاقاتیں کر کے۔ ان کا لٹریچر پڑھ کر تفصیل کے ساتھ ان کے عقائد اور سرگرمیوں پر ایک تحقیقی کتاب مرتب کر دی ہے۔ یہ کتاب ان شاءاللہ ان لوگوں کے لئے مفید ثابت ہو گی جو گوہر شاہی کے باطنی چنگل میں پھنس چکے ہیں۔ تاریخ شاہد ہے یورپ کی ایجنسیاں اور اسلام دشمن ادارے ہر ایسے شخص اور فرقے کی سرپرستی کرتے ہیں جو اسلام کی بنیادوں پر کلہاڑا چلائے۔ چنانچہ یہ لوگ گوہر شاہی کے لئے بھی ایسا ہی کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ تاہم مذکورہ کتاب نے گمراہ کن گوہر شاہی تعلیمات اور عقائد کو خود ان کی کتابوں سے ہی باحوالہ درج کر کے اصحاب بصیرت کو دعوت دی ہے کہ پاکستان میں اس نئے فتنے کی سرکوبی کا ابھی سے بندوبست ہونا چاہئے جیسا کہ قادیانیوں کا ہوا تھا' کیونکہ یہ شخص اسی جانب بڑھ رہا ہے' جس طرف مرزا غلام احمد قادیانی بڑھا تھا۔ میری دلی دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مصنف کے لئے آخرت کا ذخیرہ بنائے (آمین)

Marfat.com

ہم نے اچانک ایک دن موچی دروازہ کو ڈسکو میوزک کی تانوں سے گونجتا پایا تو فوراً موچی دروازہ پہنچے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ وہاں مختلف شامیانے اور خیمے لگے ہوئے ہیں۔ مختلف سمتوں میں لگے سپیکروں سے ڈسکو اور جدید میوزک کی دھنیں فضاء میں بکھر رہی ہیں۔ میوزک کی دھنوں کے ساتھ ہی کسی کی تعریف بھی کی جارہی ہے۔ میں ٹینٹوں میں پہنچا تو پتہ چلا کہ ایک ایسے پیر کے جلسہ کی تیاریاں ہو رہی ہیں، جس کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ اس کی تصویر آج کل چاند اور سورج میں نظر آرہی ہے۔

ہم نے منتظمین کو قرآن کی آیات اور احادیث سنا کر سمجھایا کہ اللہ تعالیٰ اور نبی مکرم ﷺ نے ساز اور ناچ گانے سے منع کیا ہے۔ تو پیر صاحب کے مرید کہنے لگے:

"آپ لوگ ظاہری شریعت کے پیروکار ہیں جبکہ ہم "عشق کے مذہب" کے ماننے والے ہیں اور عشق اور جنگ میں سب جائز ہے۔ ویسے بھی جس طریقہ سے بھی ہمارے مرشد کی مشہوری، پہچان، تعریف اور فضیلت ظاہر ہوتی ہو، جو طریقہ بھی ہمارے مرشد کی مدح، منقبت اور عشق میں معاون بنتا ہو، عشق میں اضافہ کرتا ہو، لوگوں کو انکی طرف مائل کرتا ہو، وہ طریقہ لوگوں کی نظر میں خواہ شرعی ہو یا غیر شرعی، ہم اس کو جائز سمجھتے ہیں۔"

Marfat.com

ایک مولوی کہ جسکی داڑھی مریدوں میں سب سے زیادہ لمبی تھی، کہنے لگا:
"آپ ڈسکو ساز اور دھنوں کو حرام قرار دے رہے ہیں جبکہ میرا دل تو خوب ناچنے کو چاہ رہا ہے۔ کیونکہ ان دھنوں کے ساتھ میرے مرشد کی تعریف کی جارہی ہے۔ آپ شریعت لئے بیٹھے ہیں جبکہ یہ عشق کا مذہب ہے، اس میں کچھ بھی ناجائز نہیں۔"

ڈسکو دھنوں پر رقص:

پھر میں نے دیکھا کہ مرید واقعی ڈسکو سازوں اور دھنوں پر ہلکا ہلکا رقص کر رہے تھے اور ساتھ ساتھ اپنی ڈیوٹیاں نبھا رہے تھے۔ میں نے پھر ان مریدوں کو قرآن پاک کی آیات مبارکہ اور احادیث رسول ﷺ سنا کر موسیقی، ناچ اور فحاشی کے متعلق قرآن کی وعید سنائی تو انہوں نے غصے میں آکر یہ کہتے ہوئے مجھ سے بات کرنے سے انکار کر دیا کہ:
"آپ مرشد کو جاننے والا بھی ظاہر کر رہے ہیں (کیونکہ ہم نے ان سے کہا تھا کہ ہم تمہارے پیر کے متعلق معلومات رکھتے ہیں) اور پھر یہ (قرآن و حدیث کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) آپ کی باتیں ظاہر کر رہی ہیں کہ پیر و مرشد سے واقفیت اور آگاہی کا آپ پر کچھ اثر نہیں ہوا۔ آپ پر ابھی تک گمراہی کے آثار باقی ہیں، ورنہ آپ منصب عشق کے منافی دلیلیں دے دے کر باتیں نہ کرتے۔ جائیں ہمارا وقت نہ ضائع کریں۔"

میں یہ سوچتے ہوئے واپس آگیا کہ عجیب پیر ہے کہ اس کے مرید قرآنی آیات اور احادیث رسول ﷺ سنتے ہی آگ بگولہ ہو جاتے ہیں اور فوری طور پر اس کو "ظاہری شریعت" کہہ کر رد کر دیتے ہیں۔ جبکہ میں نے ان مریدوں کے سامنے جو پیر کو جاننے والا ظاہر کیا تھا وہ اس حوالہ سے کہ انہی دنوں پچھلے سال

١٥٩٥٧٥

Marfat.com

لکشمی چوک میں ہونے والے اس کے ایک جلسہ کا حال دیکھ چکا تھا اور اندازہ لگا چکا تھا کہ یہ پیر کیسا ہے؟ لیکن مرید یہ سمجھے کہ میں انکا معتقد ہوں۔ اب چلتے چلتے آپ کو مختصر طور پر ۱۹۹۵ء کے جلسہ کی چند جھلکیاں دکھاتے چلیں۔ اس کے بعد موچی دروازہ کے جلسہ عام کی جھلک بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔

لکشمی چوک میں کعبہ

۱۹۹۵ء کے جلسہ کا آنکھوں دیکھا حال:

۱۹۹۵ء میں لکشمی چوک لاہور میں ایک بڑے ٹرالر پر سٹیج بنا کر اس پر گنبد خضراء (نبی ﷺ کی قبر کا ماڈل) بنایا گیا' جس میں پیر نے ایک کرسی پر بیٹھ کر تقریر کی۔ سٹیج کے ایک طرف بہت بڑے بینر پر یہ اشعار لکھے ہوئے تھے ؂

اک روز وہ آنے والا ہے اے مرشد حق! گوہر شاہی
جب اپنے پرائے' سب ملکر تیری عظمت کے گن گائیں گے

ایک بینر پر لکھے ہوئے یہ اشعار بھی ان کے شرکیہ اور گندے عقیدے کی نشاندہی کر رہے تھے ؂

بادشاہ ہر دو عالم عبدالقادر است
سرور اولاد آدم عبدالقادر است
آفتاب و ماہتاب و عرش و کرسی
نور قلب از نور اعظم عبدالقادر است

ایک مقرر کہنے لگا:

Marfat.com

"لوگ پندرہ پندرہ ہزار روپیہ خرچ کرکے مدینہ جاتے ہیں۔ نتیجہ کیا نکلتا ہے؟ کوئی گمراہ' کوئی بد مذہب اور کوئی گستاخ ہو کر لوٹتا ہے۔ وہ وہاں جانے کی بجائے اپنے سینے کو مدینہ کیوں نہیں بناتے؟"

صرف سبحان اللہ کہہ کر کتنے ہی بندے مار ڈالے:

اس نے مزید کہا: "آپ قیامت تک بھی اس کوشش میں لگے رہیں کہ آپ کا دل اللہ' اللہ کرنے لگے مگر کامیاب نہ ہو سکیں گے' کیونکہ آپ کا دل آپ کے اختیار میں نہیں ہے۔ ہاں جب کوئی مرشد' پیر چاہے گا اور نظر کریگا تو سیکنڈوں میں آپ کا دل "اللہ ھو' اللہ ھو" کرنے لگ جائے گا۔ (جبکہ حقیقت یہ ہے کہ "اللہ' اللہ" اور "اللہ ھو' اللہ ھو" کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے ہرگز ثابت نہیں۔ کسی صحیح اور مرفوع حدیث سے اس کا ثابت ہونا تو درکنار کسی ضعیف حدیث میں بھی اس کا ثبوت نہیں) اس کے ثبوت کے لئے ایک واقعہ بھی بیان کیا گیا کہ غوث پاک ایک دفعہ منبر پر آئے۔ وہ "تین گھنٹے" بیٹھے رہے لیکن کچھ نہ بولے۔ (سینکڑوں سال قبل شاید یہ لوگ وہاں ٹائم پیس لے کر بیٹھے تھے جو ان کو پتہ چل گیا کہ وہ پورے تین گھنٹے اسٹیج پر بیٹھے رہے تھے) اس دوران ایک دفعہ آپ کا صرف "سبحان اللہ" کہنا تھا کہ کچھ ہی لمحوں بعد لوگ کپڑے پھاڑنے لگے' چیخنے چلانے اور رونے لگے۔ اسی کیفیت کے نتیجے میں مرنے والے کئی افراد کے جنازے وہاں سے اٹھے۔ حالانکہ منبر پر بیٹھتے وقت آپ نے صرف "سبحان اللہ" کہا تھا۔ یہ صرف آپ کی نظر کا کمال تھا کہ یہ لوگ پاگل دیوانے ہو گئے اور مر گئے۔"

یہ عجیب ولایت ہے جس میں "سبحان اللہ" کہہ کر لوگوں پر ایسی کیفیت طاری کی جائے کہ وہ چیخیں چلائیں' روئیں پیٹیں اور مر جائیں۔ اسلام تو ایسے

Marfat.com

کسی بھی طرز عمل سے خالی ہے۔

پیر گوہر کی تقریر کے چند اقتباسات:

اب پیر گوہر نے بغیر کسی حدیث، آیت قرآنی اور خطبہ مسنونہ کے طوطے کی طرح رٹی ہوئی تقریر شروع کی۔ کہنے لگا:

- "جب آپ کے لوگ اور آپ کے علماء سیاست میں لگ گئے، کلاشنکوف پکڑ بیٹھے، دین کا کام جو ان کا اصل کام تھا چھوڑ بیٹھے، تو ہم لوگوں کو میدان میں آنا پڑا۔ طاہر القادری نے بھی اقرار کیا ہے کہ میں نے سیاست میں جو چار سال گزارے ہیں فراڈ اور دھوکہ میں گزارے ہیں۔"
- "جو ایک دفعہ اللہ، اللہ کریگا، اس کو ساڑھے تین کروڑ دفعہ کا ثواب ہو گا بلکہ 72 ہزار سنتوں کا ثواب مزید ملے گا۔"
- "عابد (عبادت کرنے والا) شیطان کا دوست اور گنہگار سخی شیطان کا دشمن ہے۔"
- "سنی، شیعہ، وہابی، دیوبندی سب زبان کے مسلمان ہیں دل کے نہیں۔"
- "65ء کی جنگ میں بزرگ ہندوستان کی طرف سے برسائے جانے والے بم پکڑتے رہے، اس طرح ہم جنگ جیت گئے۔" (۱۷ء کی جنگ میں یہ بزرگ کہاں چلے گئے تھے؟)
- "بہتر تہتر فرقوں میں تقسیم ہونے والے تمام لوگ "منافق" ہیں۔"
- "ایک آدمی بیس سال حنفی رہنے کے بعد غیر مقلد ہو گیا۔ اسکی بیس سال کی کوئی نماز قبول نہیں۔ اگر نمازیں دل سے ادا کرتا، وہ نمازیں قبول

Marfat.com

بھی ہوتیں تو وہ کبھی غیر مقلد نہ ہوتا۔"

✵ "مرنے کے بعد روح اوپر پرواز کرجاتی ہے اور بندہ کے جسم کے اندر پہلے سے موجود سولہ (۱۶) مختلف مخلوقات قبر میں نماز پڑھتی' اٹھتی بیٹھتی اور قبر سے باہر نکل کر لوگوں کو فیض پہنچاتی ہیں۔"

✵ "ورد وظیفہ اور اللہ کے ذکر کیلئے اجازت لینا ہوگی بغیر اجازت کے ذکر کرنے کا کچھ فائدہ نہ ہو گا۔"

کشمیر میں جہاد کی بجائے اللہ ھو کریں :

کشمیر اور بوسنیا میں جہاد کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے پیر نے کہا کشمیر اور بوسنیا میں جہاد کی ضرورت نہیں بلکہ میرا بتایا ہوا ذکر کیا جائے (نہ کہ کشمیری بوسنوی ماؤں بہنوں کی مدد کی جائے) میرا بتایا ہوا ذکر (اللہ ھو) کرنا ہی اصل میں "جہاد اکبر" ہے اور باقی تمام "جہاد اصغر ہیں"

جنت میں جانے کی گارنٹی :

شیخ یعقوب جو کہ اس وقت اساتذہ کے شعبہ کے مسئول تھے۔ نے سوال لکھ کر بھیجا کہ اگر مرید گنہگار ہو' نیک نہ ہو' اعمال صالح کا ذخیرہ اس کے پاس نہ ہو' تو کیا قیامت کے دن ایسے مرید کی پیر مدد کر سکے گا جبکہ حدیث رسول میں آیا ہے کہ وہاں تو اعمال صالح ہی کام آئیں گے۔ تو پیر گوہر نے جواب دیتے ہوئے کہا:

"مرید نے اگر اپنے پیر کو صرف دیکھ ہی لیا ہے' کوئی اچھا عمل اور نیکی نہیں بھی کی' تب بھی پیر اس کو جنت میں لے جائے گا" بلکہ مجھے یاد آرہا ہے کہ اس دوران پیر گوہر نے کہا تھا کہ "اس کو گھسیٹ کر جنت میں لے جائے گا۔" یاد رہے

Marfat.com

کہ تقریر کے دوران پیر گوہر نے ۲۰ سے زائد مرتبہ سوات کے چشمے کا بوتل میں پیک پانی پیا، لیکن ایک دفعہ بھی بسم اللہ پڑھنے کی زحمت گوارہ نہ کی۔ اس کے بعد جلسہ ختم ہو گیا۔

لکشمی چوک میں کعبہ:

جلسہ ختم ہونے کے بعد ایک شخص بار بار پیر گوہر کے گرد طواف کعبہ کی طرح چکر لگا رہا تھا تو پیر گوہر نے مسکرا کر کہا:

"لگتا ہے طواف کے سات چکر پورے کر کے ہی چھوڑے گا" اور اس شخص نے واقعی جس طرح بیت اللہ کے گرد سات چکر پورے کئے جاتے ہیں بالکل اسی طرح پیر گوہر کے گرد سات چکر پورے کر کے طواف مکمل کیا۔ پیر گوہر اس کو دیکھ کر روکنے کی بجائے مسکرا مسکرا کر اپنی خوشی کا اظہار کرتا رہا۔

مدینہ کو دل میں بساؤ، گوہر شاہی سے قلب رگڑاؤ:

جیسا کہ مذکورہ بالا اقوال میں بتایا گیا ہے کہ پیر گوہر یہ پروپیگنڈہ کرتا ہے کہ آپ کا دل آپ کے اختیار میں نہیں۔ اس کو اللہ اللہ میں لگانے کے لئے کسی پیر کی ضرورت ہے، ورنہ گوہر مقصود کا حصول ناممکن ہے۔ اور یہ کہ مسلمان مدینہ جانے کی بجائے دل کو ہی مدینہ کیوں نہیں بنا لیتے۔ وہ جیسا کہ خانہ کعبہ کو دل میں بسا لینے اور اس کو اصل کعبہ سے افضل جاننے کا عقیدہ رکھتا ہے، اسی طرح یہ لوگ چاہتے ہیں کہ لوگ دل میں ہی تصوراتی مدینہ بنا لیں تاکہ مدینہ منورہ جانے کا مسئلہ ہی ختم ہو۔ جہاں پیارے پیغمبر سید الاولین والآخرین جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی تعمیر کی ہوئی مسجد نبوی ہے، جس میں ایک نماز پڑھنے سے صحیح حدیث کے مطابق ایک ہزار نماز کا ثواب ملتا ہے۔ اس سے تو مسلمانوں کو دور کیا جائے۔

Marfat.com

اب اگر کوئی سینے کو مدینہ بنائے گا تو دل میں مسجد نبوی بھی بنا لے گا۔ اور پھر یہی لوگ یہ کہنے لگ جائیں گے کہ: "ہم دل میں ہی نماز پڑھتے ہیں بلکہ وہیں رہتے بھی ہیں۔" کل کلاں کوئی اور گمراہ اٹھے گا تو وہ یہ کہنے میں بھی عار محسوس نہیں کرے گا کہ "لوگ خواہ مخواہ مکہ جاتے ہیں' ۸۰'۸۰ ہزار روپے خرچ کر کے حج کرتے ہیں' اپنے دل کو ہی مکہ کیوں نہیں بنا لیتے۔" کہ اس طویل سفر سے بھی جان چھوٹ جائے۔

اب کہاں کعبتہ اللہ! جہاں ایک نماز کا ایک لاکھ نماز کے برابر ثواب ملتا ہے اور کہاں یہ دل کا تصوراتی کعبہ' کہ جس کی کوئی اصل اور حقیقت موجود نہیں۔ دراصل یہ لوگ اسلام کی عبادات اور اسلامی شرائع سے لوگوں کو دور کرنے اور متنفر کرنے میں مصروف ہیں' نہ معلوم کس کے ہاتھوں میں کھلونا بنے ہوئے ہیں۔

جہاں تک دل کے کسی کے اختیار میں نہ ہونے کی بات ہے تو یہ درست ہے کہ یہ دل انسان کے اپنے اختیار میں مکمل طور پر نہیں۔ مگر ہر مسلمان کو یہ بھی ساتھ ساتھ عقیدہ رکھنا چاہئے کہ یہ کسی پیر اور مرشد کے اختیار میں بھی نہیں ہے بلکہ یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں۔ جیسا کہ صحیح مسلم میں جناب سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ان قلوب بنی ادم کلها بین اصبعین من اصابع الرحمن کقلب واحد یصرفه کیف یشاء ثم قال رسول الله ﷺ: اللهم مصرف القلوب صرف قلوبنا علی طاعتک

"بے شک تمام بنی آدم کے دل ایک دل کی طرح رحمٰن کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں۔ وہ جس طرح چاہتا ہے ان کو پھیرتا رہتا ہے۔ پھر

Marfat.com

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: اے اللہ! دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔" (رواہ مسلم)

البتہ یہ ہے کہ اس دل کو پاکیزہ خیالات سے مزین رکھنا چاہئے' برے خیالات اور گندے عقائد سے بچا کر رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ کیونکہ یہ سارے جسم کا کنٹرولر ہے۔ اس کے صحیح اور فاسد ہونے سے ہی سارے جسم کا صحیح اور فاسد ہونا مشروط ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان بھی ہے۔

قارئین! یہ تو گذشتہ سال کے لکشمی چوک والے جلسہ کی مختصر جھلکیاں تھیں۔ اب ہم آپ کو 11 اپریل 1996ء کو موچی دروازہ میں ہونے والے جلسہ میں لئے چلتے ہیں۔

Marfat.com

Gohar shahi

حوروں اور پریوں کے دیس میں

1996ء کے موچی دروازہ والے جلسہ کی روداد:

یہ اس نئے فرقہ کے منعقد کردہ جلسہ گاہ کے باہر لگائے گئے سٹال ہیں' جن پر پیر گوہر کی تصاویر تصانیف سٹیکر بیجز' آڈیو' ویڈیو کیسٹیں اور اس فرقہ کا لٹریچر فروخت ہو رہا تھا۔ کتابوں کے تمام سٹالوں پر کہیں بھی قرآن پاک یا احادیث رسول ﷺ کے نسخے موجود نہ تھے' جبکہ پیر گوہر کی طرح طرح سے مختلف پوزوں میں بنی ہوئی تصویریں کثرت سے آویزاں تھیں اور مرید ان کو دھڑا دھڑ خرید رہے تھے۔

ہم ایک سٹال پر کھڑے ہو گئے۔ یہاں ایک سرکاری آفیسر اور سٹال والے آدمی یعنی گوہر شاہی کے مرید کے درمیان بحث ہو رہی تھی۔ ہم بھی غور سے سننے لگے۔ آدمی کے ہاتھ میں پیر گوہر کی ایک کتاب (روحانی سفر) تھی۔ اس نے کتاب ہمارے سامنے کرتے ہوئے کہا: جناب پڑھیں! یہ کیا بکواس اور واہیات باتیں کتاب میں لکھ ماری ہیں۔ ہم نے کتاب پکڑ کر دیکھی تو لکھا تھا:

"بہت سے اولیاء بھی مرتبہ کے بعد خلاف شرع (امور) کا شکار ہوئے تھے جیسے مظفر آباد میں سہیلی سرکار نہ نماز پڑھتے اور نہ داڑھی رکھتے...... لعل شاہ ننگے بیٹھے رہتے' نسوار کا نشہ کرتے اور نماز بھی نہ پڑھتے ..... سدا سہاگن بھی عورتوں کی طرح عورتوں جیسا سرخ لباس اور چوڑیاں پہنتے۔" (روحانی سفر:47)

Marfat.com

اس آدمی کو اور بھی غصہ اس وقت آگیا جب اس نے ایک جگہ یہ دیکھا کہ رابعہ بصری کو ایک قابل اعتراض عورت کے روپ میں پیش کیا گیا تھا۔ آفیسر نے کہا:

"یہ تو کوئی ایجنسی کا کھڑا کردہ آدمی لگتا ہے' ورنہ دین محمدؐ نماز روزہ وغیرہ جیسے بنیادی ارکان کے متعلق اسکی کتابوں میں جو بکواسات ہیں انکو ایک مسلمان ہرگز نہیں لکھ سکتا۔"

سٹال والا دیکھ رہا تھا کہ اس آدمی کی باتوں سے لوگ متاثر ہو رہے ہیں تو اس نے یہ کہہ کر جان چھڑائی کہ:

"ہم پر پہلے ہی بہت سے کفر کے فتوے لگ چکے ہیں لیکن ہمیں کوئی پرواہ نہیں۔"

ہم ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ کر آگے بڑھے۔

موچی دروازہ میں حوروں اور پریوں کی آمد:

ہم جلسہ گاہ کی طرف جا رہے تھے کہ نوجوانوں کی ایک ٹولی کو محو گفتگو پایا۔ دلوں پر گوہر شاہی کی تصویر والے سٹیکر لگا رکھے تھے۔ انکی باتوں سے پتہ چلا کہ وہ "حوروں اور پریوں کے دیس میں" ان کی زیارت کے لئے جا رہے ہیں۔ ہم بھی حیران و پریشان انکے پیچھے چل پڑے کہ موچی دروازہ میں حوروں اور پریوں کا وجود کیسے ممکن ہوگیا؟ بہرحال یہ نوجوان سیدھے جلسہ گاہ میں داخل ہو کر وہاں پہنچے' جہاں مردوں کی نشستیں ختم ہوتی تھیں' اور ان کے پیچھے عورتوں کی نشستیں لگی ہوئی تھیں۔ اب معاملہ ہماری سمجھ میں آیا کہ یہ عورتیں پیر گوہر اور اس کے مریدوں کی زیارت کو آئی ہیں۔ جبکہ یہ من چلے نوجوان ان کی زیارت کو آئے ہیں۔ وہ ان کو "حوروں اور پریوں" کے نام سے یاد کر رہے تھے۔

وہ نوجوان عورتوں کے ارد گرد منڈلا رہے تھے اور اسی طرح بعض جوان

Marfat.com

کھانے پینے والی چیزیں بیچنے کے بہانے عورتوں میں گھسے ہوئے تھے۔ کوئی نہ کہہ سکتا تھا کہ یہ بے پردہ اور میک اپ سے اٹے چہروں والی مغرب زدہ خواتین جو مریدین اور حاضرین کو دعوت نظارہ دے رہی تھیں' کسی روحانی تحریک کی کارکن ہو سکتی ہیں اور یہ اللہ کرنے والیاں ہیں؟؟ جلسہ کے اختتام پر مختلف نوجوان جوڑے جلسہ گاہ کے اندر ہی مختلف جگہوں پر الگ تھلگ ہنس ہنس کر باتیں کر رہے تھے جبکہ پیر صاحب بیعت لینے میں مصروف تھے۔ ہم نے ایک سکیورٹی والے سے پوچھا: کیا سب جوڑے جو ہنس ہنس کر راز و نیاز کی باتوں میں مصروف ہیں' آپس میں بہن بھائی ہیں؟ تو اس نے ہمیں مشکوک اور کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا: "تم خود ہی جا کر ان سے پوچھ لو۔"

اسٹیج کا طلسمی ماحول:

بہرحال ہم ان جوانوں کو ان کی حالت پر چھوڑ کر آگے بڑھے۔ سٹیج کی طرف دیکھا تو حیران رہ گئے کہ پچھلے سال تو پیر گوہر نے صرف گنبد خضراء بنوا کر اس میں اپنی کرسی لگوا کر تقریر کی تھی' اب اسٹیج پر دائیں جانب گنبد اور بائیں جانب بیت اللہ کے بڑے بڑے ماڈل بنائے ہوئے تھے اور بیت اللہ (کا ماڈل) بھی پیر گوہر کے قدموں کی سطح سے نیچے بنایا گیا تھا۔ نعوذ باللہ من ذالک الھفوات

سٹیج کے پیچھے بہت بڑی سینری آویزاں تھی جس میں سورج ابھر رہا تھا اور اس کی کرنیں ہر طرف پھیل رہی تھیں۔ سورج کے اندر پیر گوہر کی تصویر بنائی گئی تھی اور سٹیج کے سامنے دیوار پر جلی اور موٹے حروف میں لکھا تھا۔

"مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ"

سٹیج کے اردگرد مختلف ڈیزائنوں میں فوارے بنائے گئے تھے' جن سے پانی

Marfat.com

نکل رہا تھا۔ یوں ماحول کو بھرپور طور پر طلسمی بنانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس طرح سٹیج کے بالکل سامنے مووی کیمروں والے تیزی سے جلسہ کی ریکارڈنگ کرتے ہوئے فلم بنا رہے تھے۔

عبداللطیف شہید کون تھا؟:

ایک بینر پر ہم نے دیکھا کہ کسی عبداللطیف شہید کی عظمتوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا تھا۔ ہم حیران ہوئے کہ اس صوفیانہ افکار پر مبنی فرقہ میں شہید کہاں سے آگیا؟ کیونکہ جہاد تو ان میں ہے ہی نہیں۔ اگر تھوڑا بہت ہے بھی تو وہ صرف اتنا کہ انکے پیر کا بتایا ہوا (وظیفہ) پیر جو ذکر بتائے' وہی اصل اور سب سے بڑا جہاد ہے' باقی سب چھوٹے اور ادنیٰ جہاد ہیں۔

ہم نے جب ۱۹۹۴ء کے اخبارات کی فائلیں دیکھیں تو یہ مسئلہ بھی حل ہو گیا اور یوں پول کھل گیا کہ عبداللطیف کوئی مجاہد نہ تھا کہ جو میدان جہاد میں شہید ہوا ہو' بلکہ عبداللطیف انجمن سرفروشان اسلام لاہور کا ناظم تھا۔ اس نے اپنی تنظیم کے ایک رکن زاہد علی کو کوئی الٹا سیدھا اورد پڑھنے کو دیا۔ جسکے پڑھنے سے اس کا ذہنی توازن بگڑ گیا۔ وہ ڈاکٹروں سے علاج بھی کرواتا رہا۔ آخرکار ایک دن اس نے عبداللطیف کو قینچی مار کر مار دیا۔ اور سرفروشوں نے اس کو یوں ظاہر کیا کہ جیسے وہ باطل قوتوں اور کافروں کے خلاف لڑتا ہوا شہید ہو گیا ہو۔ حالانکہ اس کا قاتل اسی تنظیم کا رکن زاھد علی تھا' جو بعد میں گرفتار ہو گیا اور اس نے جرم بھی قبول کر لیا۔

موسیقی کی دھنوں میں سٹیج پر پیر کا استقبال:

اب اعلان ہوا کہ حضرت قبلہ سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی چند

Marfat.com

لمحوں بعد جلوہ افروز ہونے والے ہیں۔ جب وہ جلوہ افروز ہوں تو سب لوگ اپنی اپنی جگہوں پر کھڑے ہو جائیں۔ جب پیر سٹیج کی طرف آیا تو مرید فوری طور پر ڈسکو طرز کے میوزک پر پیر کی آمد کا گانا گانے لگے۔ ساتھ ہی خوب ساز بج رہے تھے۔ لوگ کھڑے تھے۔ اب پیر بیٹھ گیا اور پیر کی شہزادی یعنی بیٹی سٹیج پر کچھ پڑھنے آئی۔ اس نے نو' دس سال کی عمر میں ہی گلوکاروں کی طرح (اپنے باپ) پیر گوہر کو مخاطب کرتے ہوئے ایک نہایت شرکیہ نظم پڑھی۔ جس کے چند اشعار کچھ یوں ہیں:۔

سانسوں میں تیری خوشبو کچھ ایسی سمائی ہے
مستی میں سدا جھوموں یہی دل کی دہائی ہے
کعبے کو بھی دیکھا ہے صورت میں تیری گوہر
میرا عشق یہ کہتا ہے تیرے من میں خدائی ہے
ہیں لوح وقلم تیرے پھر بھی یہی مانگوں
تیرے سامنے موت آئے یہ میری بھلائی ہے

(نعوذ باللہ)

حاجت روا کو "حاجت" ہو گئی

اس کے بعد اعلان کیا گیا کہ "چونکہ قبلہ کو حاجت ہوئی ہے' اس لیے پانچ منٹ کے لیے وقفہ برائے قضائے حاجت ہو گا۔" (لیجیے یہ لوگوں کا مشکل کشا اور حاجت روا اپنی حاجت کو نہ روک سکا اور خود حاجت کے ہاتھوں تنگ آ کر بیت الخلاء کی طرف بھاگ اٹھا)

سب سے آخر میں پیر گوہر کو خطاب کی دعوت دی گئی۔ پیر گوہر جب مائیک پر آیا تو ہم حیران رہ گئے کہ یہ کیسا پیر ہے؟ داڑھی کٹا (یعنی سنتوں کے مطابق

Marfat.com

داڑھی بھی پوری نہیں ہے) شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکائے' متکبرانہ چال چلتے ہوئے' گنبد خضراء اور بیت اللہ کے ماڈلز کے درمیان سجائی گئی کرسی پر' ٹانگ پر ٹانگ چڑھاکر' کرسی کی بیک سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔ جبکہ اسکی بیک پر بڑے موٹے الفاظ میں لکھا ہوا تھا:

"مرحبا' مرحبا' یا گوہر شاہی مرحبا"

اب ہماری نظر پیر کے مریدان خاص جو سٹیج پر موجود تھے' پر پڑی تو مزید حیران ہوئے۔ سٹیج سیکرٹری' نعت خوان اور مقررین سب کی داڑھیاں تو بالکل استرے سے منڈھی ہوئی تھیں یا کٹی ہوئی خشخشی تھیں۔ ٹخنوں سے نیچے شلواریں 'پان کے رسیا' بے نماز اور جاہل اکٹھے ہوئے تھے۔ سارا دن اذانیں ہوتی رہیں اللہ ذوالجلال کے سامنے سر جھکانے کا بلاوا' حی علی الصلوۃ حی الفلاح کی صورت میں مساجد سے گونجتا رہا۔ لیکن وہ سٹیج پر بیٹھے رہے' کسی کو مسجد میں جاکر نماز پڑھنے کی توفیق نہ ہوئی' حتی کہ رات کا ایک بج گیا۔

پیر گوہر کی تقریر کے چند شہہ پارے:

بالآخر پیر گوہر نے اپنی عادت کے مطابق بغیر کسی قرآنی آیت ' حدیث مبارکہ اور خطبہ مسنونہ کے تقریر شروع کردی۔ یہ بات یاد رہے کہ اس ایمان پر ڈاکہ ڈالنے والے پیر نے ایک ہی تقریر رٹی ہوئی ہے۔ آپ اسکی درجنوں کیسٹیں سن لیں' آپ کو ایک ہی تقریر سننے کو ملے گی' ماسوائے چند نئے پیش آنے والے واقعات کے۔ بہرحال پیر نے اپنی رٹی رٹائی تقریر اپنے مخصوص دیہاتی لب ولہجہ میں شروع کردی۔ اس کا لب لباب سابقہ تقریروں کی طرح کچھ اس طرح تھا کہ:

Marfat.com

* ذکر کے لئے اجازت طلب کریں۔ یہ ذکر جو "اسم اعظم" کہلاتا ہے، میرے پاس ہی ہے۔
* نماز روزہ حج وغیرہ سب "کچھ" نہیں، ذکر ہی سب کچھ ہے۔ ذکر بھی وہی جو میں بتاؤں۔
* پیر گوہر نے بتایا: ایک دفعہ اللہ کو خیال آیا کہ میری صورت کیسی ہے؟۔ لہٰذا سامنے شبیہہ بن گئی۔ اللہ اس پر عاشق ہو گیا اور وہ اللہ پر عاشق ہو گئی۔ وہ (اللہ) خود ہی عشق خود عاشق اور خود ہی معشوق ہے۔"

استغفراللہ من ذالک الھفوات

* سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ سے دو علم ملے۔ ایک تو بتادیا اگر دوسرا بتاؤں تو تم مجھے قتل کردو گے۔
* پیر گوہر نے مزید کہا: جس طرح بادل بادل سے ٹکراتے ہیں تو بجلی بنتی ہے۔ لوہا لوہے سے ٹکراتا ہے تو چنگاری نکلتی ہے، اسی طرح قرآن کی آیتیں جب آیتوں سے ٹکراتی ہیں تو نور بنتا ہے۔
* آپ قرآن پڑھیں مگر اسی وقت جب آپ کا نفس پاک ہو۔ (قرآن) کتے کے نفس رکھنے والوں کے لئے نہیں ہے بلکہ اس کو منتی پڑھے۔ جن لوگوں نے نفس پاک ہونے کے بغیر قرآن سے ہدایت حاصل کرنے کی کوشش کی، وہ گمراہ ہو گئے۔ (نفس پاک کرنے کا طریقہ پیر کے نزدیک یہ ہے کہ اس کا ذکر "اللہ ھو" کیا جائے)
* "ظاہر (شریعت) باطن (طریقت) کا عکس ہے۔ قرآن کریم کے حروف مقطعات میں سے الم میں سے الف سے مراد ہے کہ اللہ اللہ کر۔ اگر اسکی توفیق نہیں تو پھر لام سے مراد ہے کہ لاالہ الا اللہ پڑھ۔ اگر تجھے

Marfat.com

اس کی بھی توفیق نہیں تو پھر میم سے مراد محمد رسول اللہ ﷺ ہی پڑھ۔ اگر اس کی بھی توفیق نہیں تو پھر کتاب (یعنی قرآن) پڑھ۔ کتاب پڑھ کر پتہ نہیں گمراہ ہو گا کہ کافر۔

قارئین! اس طرح کی گمراہ کن تعلیمات اور تبلیغ کے ذریعہ اپنے مریدوں کو روکتا ہے کہ قرآن کو نہ پڑھو ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے کیونکہ تم ابھی قرآن پڑھنے کے قابل نہیں ہوئے وغیرہ .... اس طرح کی اور بہت سی اوٹ پٹانگ خلاف اسلام باتیں اپنی تقریر میں یہ پیر کرتا رہا۔ یہ پیر عوام کو دھوکہ دینے اور انکے ایمان پر ڈاکہ ڈالنے کے لئے اپنی گفتگو میں کہتا ہے کہ "حدیث میں آیا ہے' حدیث ہے' رسول اللہ نے فرمایا ہے" وغیرہ وغیرہ۔ تاکہ اپنی بات اور موقف کو نبی اکرم ﷺ کی طرف منسوب کر کے مضبوط بناسکے اور لوگوں کو یہ تاثر دے کہ وہ تو احادیث مبارکہ کے مطابق بات کرتا ہے۔ لیکن وہ کبھی بھی حوالہ نہیں دیتا کہ یہ جو بات میں حدیث قرار دے کر بیان کر رہا ہوں' حدیث کی کون سی کتاب میں ہے؟ یہ حدیث صحیح ہے یا موضوع یا ضعیف؟ یہ حدیث بخاری میں آتی ہے یا مسلم شریف میں۔ کتب حدیث اور تفسیر کو تو یہ نام نہاد پیر مانتا ہی نہیں' ظاہر کا نام دے کر رد کر دیتا ہے اور باطن کو ہی سب کچھ سمجھتا ہے۔ اس لئے وہ شریعت کا علم ہی نہیں رکھتا حوالہ کیا دے گا۔

ہم نے جلسہ کے اختتام پر وہاں لگے بک سٹالوں سے اس کا لٹریچر خریدا اور اس کا مطالعہ شروع کر دیا۔ ہم اس وقت حیران و پریشان ہو گئے جب اس کے لٹریچر کے مطالعہ کے بعد ہم پر یہ حقیقت عیاں ہوئی اور ہمیں معلوم ہوا کہ اس پیر کا مذہب تو بالکل دین اسلام سے متضاد اور مخالف ہے۔

قارئین! اب آپ گوہر شاہی شریعت کی ہلکی سی جھلک ملاحظہ فرمائیں' جس

Marfat.com

میں اس نے بالکل ایک نئے مذہب کی بنیاد رکھ کر اسکی تبلیغ شروع کی ہوئی ہے۔

Marfat.com

گوہر شاہی کون ہے؟

بہتر ہے پیر ریاض کی تعلیمات' اس کی وضع کردہ ایک نئی شریعت' طریقہ واردات اور مذہب جاننے سے پہلے اس کی ذات کا تعارف ہو جائے۔
پیر گوہر کا تعلق ڈھوک گوہر شاہ تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی سے ہے۔ پیر اپنے آپ کو سید ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ فی الحقیقت مغل ہے۔ پیر ریاض احمد گوہر شاہی' ایک شخص گوہر علی شاہ کی پانچویں پشت سے ہے۔

کشمیر سے فرار:

گوہر علی شاہ سرینگر کشمیر کا رہائشی تھا۔ کشمیر میں اس پر قتل کا الزام تھا۔ انگریز حکومت نے قتل کے جرم میں گرفتار کرنا چاہا۔ وہ جان بچانے اور گرفتاری سے بچنے کے لئے کشمیر سے ایسا بھاگا کہ سیدھا راولپنڈی آگیا۔ اب پیر ریاض یہ کہتا ہے کہ: اس کا بابا (کہ وہ جس کی پانچویں پشت سے ہے) کشمیر سے اس لئے بھاگا تھا کہ ایک دفعہ کچھ ہندوؤں نے ایک مسلمان لڑکی کو اغوا کر لیا تو اس نے سات ہندو مار دیئے۔ اس لئے انگریز حکومت ان کو گرفتار کرنا چاہتی تھی۔ اصل حقیقت کیا ہے؟ گوہر علی نے کس کو قتل کیا تھا۔ مسلمانوں کو' ہندوؤں کو' مریدوں کو یا کسی اور کو؟ یہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے یا ریکارڈ چیک کرنے پر پتہ چل سکتا ہے۔ بہر حال پیر ریاض احمد گوہر شاہی اپنے پردادا کا دفاع اسی طرح کرتا ہے۔ گوہر علی شاہ کشمیر سے بھاگ کر راولپنڈی نالہ لئی کے پاس چھپا رہا۔ جب یہاں پر بھی پولیس کا خطرہ

Marfat.com

ہوا تو فقیری کا روپ دھارا اور بھیس بدل کر یوں فقیر بن کر تحصیل گوجر خان کے ایک جنگل میں جا ڈیرہ لگایا۔ کئی سال پولیس کے ڈر سے اس جنگل میں چھپتے چھپاتے گزار دیئے۔

گوجر برادری پھنس گئی:

کمزور عقیدہ کے لوگوں نے جب اس آدمی کو اتنے عرصہ سے اس جنگل میں بند دیکھا تو اس کو سادھو فقیر یا پیر سمجھ کر اس کے پاس منتیں مرادیں لے کر آنے لگے۔ پیر ریاض کے بابا گوہر علی شاہ نے بھی گوجر برادری پر اپنی اداکاری اور جھوٹی فقیری کا ایسا جادو کیا کہ گوجر برادری نے عقیدت میں آکر اس جنگل کا رقبہ جو ان کی ملکیت تھا' وہ اس کو نذرانے میں پیش کردیا۔ پیر نے بھی مال مفت دل بے رحم سمجھ کر قبول کرلیا اور خاموشی سے اس پر قابض ہوگیا۔ اب یہی جنگل والا رقبہ جس پر ایک نئی بستی بس گئی ہے---۔ گوہر علی شاہ کے نام کی مناسبت سے ڈھوک گوہر شاہ کے نام سے منسوب اور مشہور ہے۔

ایک مردہ دو مزار:

پیر ریاض کے پردادا گوہر علی نے زندگی یہیں گزار دی اور اپنی زندگی کے آخری ایام میں کسی بات پر ناراض ہوکر بکرا منڈی راولپنڈی میں چلا گیا اور وہیں فوت ہوگیا۔ مرنے کے بعد لوگ اس کی میت کو آبائی گاؤں لے آئے اور دفنا کر اس کا مزار بنا ڈالا۔ ادھر بکرا منڈی میں جہاں پیر بیٹھا کرتا تھا' وہاں بھی لوگوں نے پیر گوہر علی کا دوسرا مزار بنا دیا۔ حالانکہ مرنے والے کی میت قبر میں موجود ہی نہیں۔ بلکہ قبر میں پیر گوہر علی کی گودڑی اور عصا (لاٹھی) دبا کر مزار بنایا ہوا ہے۔ اب پیر گوہر علی کے دو دربار ہیں' ایک گاؤں میں' دوسرا بکرا منڈی راولپنڈی

Marfat.com

ہیں۔ حقیقت سے نا آشنا اور شرک کے شکار زیادہ تر لوگ اپنی حاجات لے کر بکرا منڈی والے دربار پر ہی جاتے ہیں' حالانکہ جانتے بھی ہیں کہ یہاں گودڑی اور لکڑی کا عصا دبا ہوا ہے۔ اس کا اعتراف پیر ریاض احمد گوہر شاہی نے بھی اپنی کتاب "مینارہ نور" کے صفحہ ۷ تا ۹ میں کیا ہے۔

شیطان کا ۲۰ سالہ شکار:

پیر گوہر علی شاہ تو مرگیا لیکن اس کی نسل میں اس کا ایک بیٹا برسر روزگار تھا' جس کا نام ریاض احمد تھا۔ اس نے سوچا ویسے پیسہ کمانا بہت مشکل ہے۔ کیوں نہ پیری مریدی کا پھندا پھینک کر دیکھا جائے۔ چنانچہ ۲۰ سال کی عمر میں ہی شیطان اس کے پیچھے لگ گیا۔ ۲۰ سال سے لے ۳۴ سال کی عمر تک ریاض احمد (گوہر شاہی) نے بالکل نماز نہ پڑھی اور نہ روزہ رکھا اور دوسرے شرعی احکامات پر بھی عمل کرنا چھوڑ دیا۔ (ان باتوں کا وہ خود اپنی کتب روحانی سفر وغیرہ میں اقرار کرتا ہے) اب شیطان نے اس کو خاص طور پر سندھ کے پسماندہ' غیر تعلیم یافتہ' پیر پرست اور سید کے نام پر کٹ مرنے کا جذبہ رکھنے والے لوگوں کو پھانسنے کے لئے منتخب کیا۔

درباروں اور گدیوں کے چکر:

۳۴ سال کی عمر میں اپنے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے درباروں کے چکر لگانے شروع کردیئے۔ تین سال تک یہ سیہون کے پہاڑوں اور لال باغ میں شیطانی چلے اور مجاہدے میں مصروف رہنے کا ڈرامہ رچاتا رہا۔ پھر اس ریاض احمد نے پیر آف دیول اور گولڑہ کے صاحبزادہ معین الدین سے بیعت کی۔ بعد میں ان کو ولی کامل نہ سمجھتے ہوئے بیعت توڑ دی۔ کئی نشہ بازوں اور چرسیوں کے پیچھے

Marfat.com

بھی دوڑ لگائی کہ شاید ان میں سے ہی کوئی اس کو چھوٹا موٹا پیر بننے کا "گر" بتادے۔ اسی مقصد کے لئے جام داتار کے دربار اور بری امام کے بھی چکر لگائے۔ جب کسی نے بھی پیر بننے کا "گر" نہ بتایا تو ریاض احمد خود بخود ولی بن جانے کے منصوبے پر عمل درآمد کرنے کا سوچنے لگا۔ لہٰذا اپنی کتاب روحانی سفر کے صفحے پر لکھتا ہے کہ "میں نے اپنی ناکامی کا اشارہ پاکر بھی لوٹنا نہ چاہا۔ سوچا مرشد تو ابوبکر حواری کا بھی نہ تھا' وہ کیسے کامیاب ہوئے؟ جب گھر سے نکل پڑا ہوں پوری قسمت آزمالوں... عجب مستی ہے۔ سمجھتا ہوں فقیر بن گیا ہوں۔ آزمائش کے لئے چڑیوں کو حکم دیتا ہوں' "ادھر آؤ" وہ نہیں آتیں' پھر کہتا ہوں "اچھا مرجاؤ" وہ نہیں مرتیں' پھر سمجھتا ہوں ابھی فقر ادھورا ہے۔"

اب یہی نوجوان ریاض احمد جو اپنا کاروبار چھوڑ کر پیر بننے کے چکر میں بہکی بہکی باتیں کرتا تھا۔ شیطان کے چنگل میں مکمل طور پر گھر چکا تھا۔ وہ باتیں ہم آپ کو پیر ریاض احمد کی زبانی ہی سناتے ہیں' اب سنئے کہ یہ پیر "ریاض احمد" سے کس طرح "ریاض احمد گوہر شاہی" بنا اور اس نے جنگل میں تین سال تک کیا کیا گل کھلائے۔

میرا مرشد شیطان ہے:

پیر گوہر کی کتب میں درج ہے کہ من لا شیخ له فشیخه الشیطان
(ترجمہ: "جس کا مرشد کوئی نہیں' اس کا مرشد شیطان ہے)

پیر گوہر اور بریلوی علماء بھی اس موقف پر کاربند ہیں اور حقیقت بھی یہی ہے کہ پیر گوہر کا کوئی استاد نہیں' وہ نہ تو کسی مدرسہ میں پڑھا ہے' نہ قرآن

Marfat.com

وحدیث کی تعلیم سے آشنا ہے۔ چنانچہ مولوی ابوداؤد صادق آف گوجرانوالہ نے لکھا ہے: "ان صاحب کو نہ تو علمائے کرام کی صحبت میسر آئی ہے اور نہ مشائخ طریقت کی تربیت نصیب ہوئی۔" یعنی ریاض صاحب نہ تو کسی سنی مدرسہ سے فارغ التحصیل ہے اور نہ کسی سلسلہ بیعت میں منسلک ہے۔

(خطرے کا الارم: ۲)

چنانچہ جب اس کا کوئی استاد ہی نہیں تو اس کے اپنے کلیئے۔ من لا شیخ له فشیخه الشیطان کے مطابق پیر گوہر کا مرشد شیطان ہوا۔ اس چیز کا پیر گوہر نے خود اعتراف بھی کیا ہے کہ ان کا مرشد شیطان ہے اور جنگل میں چلے کے دوران بھی (شیطان) اس کو ملتا رہا اور اس کی راہنمائی کرتا رہا۔

پیر گوہر کا مرشد پیشاب میں:

پیر ریاض گوہر اعتراف کرتے ہوئے لکھتا ہے:

"ایک دن پتھریلی جگہ پر پیشاب کر رہا تھا۔ پیشاب کا پانی پتھروں پر جمع ہو گیا اور ویسا ہی سایہ مجھے پیشاب کے پانی میں ہنستا ہوا نظر آیا' جس سائے سے مجھے ہدایت ملی تھی۔ میری اس وقت کیا حالت تھی؟ میں بیان نہیں کر سکتا۔ میں جس کو ایک روحانی چیز سمجھتا تھا' جس کے حکم کے مطابق گھربار چھوڑا' ماں' باپ' بیوی' بچوں کی محبت کو ٹھکرایا' آج میں اس سے بدگمان ہو چکا تھا۔ اگر وہ سایہ رحمانی ہوتا. تو ناپاک جگہ (پیشاب میں) کیوں نظر آتا؟ یہی خیال اور یقین تھا کہ یہ کوئی شیطانی روح ہے جو تیرے ساتھ لگ گئی ہے اور تجھے بالکل برباد کر کے اپنا اصل دکھایا۔ اسم "اللہ" بھی رگ رگ میں بس چکا تھا۔ اس کو بھی چھوڑنے کو دل نہیں چاہ رہا تھا۔ جب دل کی طرف دیکھتا تو سوچتا اسی سایہ (شیطان) کی وجہ اور مدد سے میں اس قابل ہوا۔ لیکن پھر وہ بات سامنے آجاتی (کہ اسی سے تو آج تک مجھے ہدایت

Marfat.com

و رہنمائی مل رہی ہے) سمجھ میں نہ آتا کیا کروں؟ آخر اپنی سابقہ زندگی کا بغور مطالعہ کیا۔ معلوم ہوا کہ گو یہ سایہ شیطان ہی سہی' لیکن اس کی وجہ سے تجھے ہدایت ہوئی ہے۔"

(روحانی سفر: ۲۰)

سایہ کی وفاداریاں:

گوہر شاہی سرکار اس سایہ کے متعلق دوسری جگہ بتا رہے ہیں کہ اسی سایہ (شیطان) کے حکم سے ہی میں نے گھربار چھوڑا' اور جنگلوں میں نکل گیا۔ گوہر شاہی لکھتا ہے:

"تقریباً ایک سال بعد اس سایہ نے حکم دیا: اب تزکیہ نفس کے لئے تین دن کے اندر اندر دنیا چھوڑ دو۔"

حکم کو تیسرا دن تھا۔ رات کے بارہ بج رہے تھے۔ بیوی کو ایک نظر سر سے پاؤں تک دیکھا۔ سب سے لاڈلے بچے کو آخری بوسہ دیا اور آنکھوں میں آنسو لئے ہوئے دھیرے دھیرے قدموں سے نامعلوم منزل کی طرف روانہ ہوا۔ قدم لڑکھڑا رہے تھے۔ اتنے میں ایک ٹیکسی قریب آکر رکی۔ پوچھا کہاں جانا ہے؟ میں نے کہا: جی ٹی ایس کے اڈہ پر۔ ٹیکسی سڑک پر دوڑ رہی تھی اور میں اپنے آبائی شہر کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خیرباد کہہ رہا تھا۔" (کس کے حکم پر شیطان صاحب کے تین دن کے الٹی میٹم والے حکم پر)۔"

(روحانی سفر: ۱۲)

مزید:

چلوں کے دوران جنگل میں ایک سانولے رنگ کا شخص جس کے گلے میں لٹکی تختی پر بغیر زیر زبر کے "محمد" لکھا ہوا تھا' کو (نبی مکرم سمجھ کر) تعظیمی سجدہ

Marfat.com

کرنے کے لئے اٹھنا چاہتا تھا لیکن معلوم ہوا کہ جسم پر سخت گرفت ہے اور وہی سایہ (شیطان) سر پر مسلط ہے۔ اسی بات کا ملال کرتے ہوئے گوہر لکھتا ہے:

"قدم بوسی کا لمحہ گزر گیا۔ دل میں سخت ملال ہے اور اس سایہ پر بڑا غصہ آرہا ہے۔ جی چاہتا ہے کہ سایہ کو خوب گالیاں بکوں لیکن یہ بھی خیال آتا ہے کہ اس سے "ہدایت" بھی ہوئی (ہے) خون جگر پی کے رہ جاتا ہوں۔

(روحانی سفر:۲۱)

اور آج تک شیطان ہی پیر گوہر کی راہنمائی اور ہدایت کا فریضہ باقاعدگی سے سرانجام دے رہا ہے۔

جنگل سے واپسی اور انجمن سرفروشان اسلام کی بنیاد:

جنگل سے واپس آکر پیر گوہر نے "جامشورو ٹیکسٹ بک بورڈ" کے عقب میں جھونپڑی ڈال لی۔ چھ ماہ تک پیر یہاں جھونپڑی ڈالے بیٹھا رہا۔ اس دوران اس نے جن بھوت نکالنے کا کام کرنا شروع کر دیا۔ کمزور عقیدہ والے لوگ آنے لگے۔ سکیورٹی پولیس نے بھی پیر کی مشکوک حرکات کا جائزہ لینا شروع کر دیا۔ حتی کہ قریب ہی ایک درخت پر کیمرہ بھی فٹ کر دیا تاکہ اس پیر کی نگرانی کر سکے۔ اس لئے پیر وہاں سے کھسکنا چاہتا تھا لیکن کوئی جواز نہیں مل رہا تھا۔ بابا حضور کی طرح اب اس کے پیچھے بھی پولیس لگی ہوئی تھی۔ ادھر میڈیکل کے طلبہ کو گمراہ کرنے پر وہاں کے پرنسپل کو غصہ آیا' اس نے پیر کی جھونپڑی وغیرہ اکھڑوا ڈالی۔ پیر کو تو بہانہ چاہئے تھا۔ لہٰذا وہاں سے بھاگا اور سیدھا حیدر آباد مرے گھاٹ جا پہنچا۔ یہاں آتے ہی پیری مریدی کا دھندہ دوبارہ یہاں بھی شروع کر دیا۔ (گوہر شاہی آج کل یہی دھندہ خورشید کالونی کوٹری سندھ میں جاری رکھے ہوئے ہے۔ وہاں اس مقصد کے لئے اس نے ایک پہاڑی پر ذاکرین کے لئے اپنا آستانہ بنا رکھا

Marfat.com

ہے۔)

اب پیر نے جب دیکھا کہ اس کی کاروباری لائن مضبوط ہو رہی ہے' مرید بن رہے ہیں تو اس نے سوچا کیوں نہ نوجوان گرم خون سے کام لیا جائے' کیونکہ مذہبی معاملے میں ان کے ذہن اتنے پختہ نہیں ہوتے۔ لہٰذا اس نے نوجوانوں کو پھانسنے کے لئے ایک "تنظیم انجمن سرفروشان اسلام" کی بنیاد رکھی اور خود اس کا سرپرست بن گیا۔ ان کا شناختی نشان دل قرار پایا' جو یہ لوگ سینوں پر سجائے پھرتے ہیں۔ اب ان نوجوانوں کی انجمن کو استعمال کر کے یہ لوگوں میں گمراہی پھیلا رہا ہے۔ اور ان نوجوانوں کی توانائیوں کو اپنے ذاتی مقاصد کے لئے استعمال کر رہا ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ اس انجمن کا کوئی مقصد' منہج ماسوائے اس بات کے نہیں ہے کہ نوجوانوں کو ذکر کے نام پر دھوکہ دے کر پیر ریاض گوہر کا مرید بنایا جائے۔ لکشمی چوک والے جلسہ میں انجمن کے ایک کارکن نے مجھے بتایا کہ "اس انجمن کی بنیاد غوث پاک اور دیگر اولیاء کے مشورے اور نبی مکرم ﷺ کی اجازت سے رکھی گئی ہے" اگر قلوب جاری ہی کرنے ہیں تو پیر گوہر سب سے پہلے اپنے علاقے کے اسمگلروں' دہشت گردوں اور جرائم پیشہ لوگوں کے قلب جاری کر کے 'ان کو جرائم سے تائب کرے۔ اس مثال کے مصداق "تجھے پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو" پہلے اپنے گھر کی خبر لیں' پھر پورے ملک پاکستان بلکہ بیرون ممالک قلب جاری کریں۔

Marfat.com

آستانہ یا قتل گاہ

آستانہ گوہر شاہی میں مریدنی کی ہلاکت کیخلاف کوٹڑی میں ہڑتال احتجاجی ریلی ٹریفک بند

ریاض احمد گوہر شاہی کی 14 نومبر تک عبوری ضمانت

گوہر شاہی کے خلاف مقدمہ قتل کی تفتیش

آستانے کا کوئی راز چھپانے کے لئے قتل کیا گیا

گوہر شاہی سرکار کا آستانہ مریدوں اور مخالفوں کے لئے قتل گاہ ثابت ہو رہا ہے۔ اب تک متعدد مرد و زن وہاں قتل ہو چکے ہیں۔ تازہ ترین قتل آمنہ خاتون کا ہے جسے ۴ اور ۵ نومبر ۱۹۹۷ء کی درمیانی شب کو پر اسرار طور پر ہلاک کر دیا گیا۔ جس کے رد عمل میں عوام نے احتجاج کرتے ہوئے مکمل شہر میں ہڑتال کر دی اور سڑکوں کو بند کر دیا۔ واقعہ قتل کے پہلے روز پولیس نے گوہر شاہی کے ایک مرید خاص منیر میمن کو حراست میں لے لیا۔ اس مرید نے ۱۹۹۴ء میں بھی گوہر شاہی کے آستانہ میں ایک نوجوان صالح جونیجو کو کنپٹی پر گولی مار کر قتل کر دیا تھا۔ اس سے قبل آستانہ گوہر شاہی پر ایک اور خاتون کا قتل ہوا لیکن اس کا

Marfat.com

کوئی وارث نہ بنا' جس کی بنا پر یہ قتل کیس بھی دب گیا۔ بعض سرکاری ایجنسیاں بھی ماضی میں گوہر شاہی کے مشکوک کردار کی بنا پر اہم اطلاعات کی بنیاد پر آستانہ کو کھنگال چکی ہیں۔

مستقبل کے مہدی پر قتل کا مقدمہ:

آمنہ قتل کیس کے سلسلہ میں مقتولہ آمنہ کے بیٹے محمد احسان نے کوٹری پولیس سٹیشن میں ایف آئی آر درج کروائی جس میں گوہر شاہی کو ایک ملزم کی حیثیت سے نامزد کیا گیا۔ ایف آئی آر کے بعد گوہر پیر اور مستقبل کے مہدی نے ۱۴ نومبر تک ہائیکورٹ سے ایک لاکھ کی حفاظتی ضمانت کروالی۔

اس کے بعد بھی گوہر شاہی کو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ سے ضمانت کی درخواست مسترد ہو جانے کے بعد ایک بار پھر ہائیکورٹ سے ۵ لاکھ روپے کی عبوری ضمانت کروانی پڑی۔

مقتولہ آمنہ کے بیٹے کو گوہر شاہی نے اپنا مرید بننے اور تنظیم (انجمن سرفروشان اسلام) میں شامل نہ ہونے کے جرم میں پکڑ کر پہاڑی پر واقع (قتل گاہ) آستانہ پر لے جا کر زنجیروں سے جکڑ دیا اور یوں دو ماہ تک اسی حالت میں اس پر مسلسل وحشیانہ تشدد ہوتا رہا۔ جب وہ بالکل قریب المرگ تھا تو پاگل قرار دے کر زنجیریں کھول کر چھوڑ دیا تاکہ مرجانے کی صورت میں قتل ان کے ذمہ نہ پڑے۔

گوہر شاہی نے کمال ہوشیاری سے آمنہ کے قتل کو طبعی موت قرار دیا لیکن متعلقہ ہسپتال کے ان تمام ڈاکٹروں نے جنہوں نے لاش کا معائنہ کیا تھا' اس کی موت کو قطعی طور پر (بہیمانہ) قتل قرار دیا۔ جب مقتولہ کے بیٹے محمد احسان سے قتل کی وجہ دریافت کی تو اس نے کہا کہ "میری والدہ کو گوہر شاہی کے آستانہ میں

Marfat.com

کوئی ایسی بات معلوم ہو گئی ہو گی جس کے افشاء سے ان لوگوں کو خطرہ ہو گا' اس لئے اسے قتل کر دیا گیا۔" (تفصیلات کے لئے دیکھئے ہفت روزہ تکبیر ۲۷ نومبر ۹۷ء)

بہر حال بابا حضور کی طرح ایک دفعہ پھر پولیس گوہر شاہی کے پیچھے ہے .... اور وہ آگے آگے ہے .... ضمانتیں کروا رہا ہے.......... اپنے بچاؤ کے لئے پانی کی طرح سرمایہ بہا رہا ہے .... لوگوں کی اڑ کر مدد کو آنے والا۔ مردوں کو زندہ کرنے والا' بند سلاخوں میں قید مریدوں کو سپرمین کی طرح آکر جیل سے نکال کر لے جانے والا.......... اور دوسرے لوگوں کی دستگیری اور مدد کرنے والا' مستقبل کا مہدی اب خود مدد کے لئے دنیا کی چوکھٹوں پر مارا مارا پھر رہا ہے۔ اپنی جان بچانے کے لئے خوب ہاتھ پاؤں مار رہا ہے۔ لگتا ہے مکافات عمل شروع ہو چکا ہے اور اللہ کے عذاب کا کوڑا برسنا شروع ہو گیا ہے۔

آمنہ کیس کی تحقیقات کے بعد گوہر شاہی نے اب یوں لب کشائی کی ہے کہ "میں ذاتی طور پر نواز شریف حکومت کو بہتر سمجھتا تھا لیکن آمنہ خاتون کے جھوٹے مقدمے میں بعض ایجنسیوں کے کردار اور حکومتی رویے نے مجھے ان سے متنفر کر دیا ہے۔" (سرفروش ۳۰ جون ۱۹۹۸ء)

نوجوان نسل کو پھانسنے کی منصوبہ بندیاں

"پیر گوہر شاہی چونکہ اپنے فرقے کو پھیلانے کے لئے تمام تر کام نوجوان نسل سے لیتا ہے۔ کوٹری میں موجود عارف میمن نامی ایک شخص پورے ملک میں انجمن کی سرگرمیوں کو کنٹرول اور اس کی نگرانی کرتا ہے۔ یہی انجمن کا امیر بھی ہے۔ وہ انجمن سرفروشان اسلام کے جوانوں کو زیادہ سے زیادہ کام کرنے پر آمادہ کرنے کے لئے خوابوں پر مبنی من گھڑت بشارات سناتا رہتا ہے۔ ان بشارات کا

Marfat.com

لب لباب یہ ہوتا ہے کہ اگر تم "اللہ ھو" کے ذکر کو پھیلاتے ہوئے مر بھی گئے تو جنت تمہارا لازمی مقدر ہوگی۔ اس مقصد کے لئے وہ خواب میں آنے والے کسی کردار کو بھی ایسی صورت میں پیش کرتا ہے کہ وہ کردار نوجوانوں کو یہی پیغام دیتا نظر آتا ہے کہ پیر گوہر کے لئے اپنی زندگی کی تمام تر توانائیاں صرف کر دو۔ مثال کے طور پر ایک واقعہ آپ بھی سنتے جائیں۔ کہتے ہیں:

گوہرشاہی مشن کو نہ پھیلانے والوں کی اللہ کے پاس شکایت ہوتی ہے:

"ایک قریبی ساتھی کی خواب میں الیاس شہید سے ملاقات ہوئی' ساتھی نے شہید سے اس کا حال پوچھا تو اس نے کہا: مجھ پر اللہ کا بڑا کرم ہے اور نصیحت کرتے ہوئے کہا: "مشن کو پھیلانے کے لئے سنجیدگی اور جہد مسلسل کی ضرورت ہے۔ مشن میں کام کرنے والوں کو فضولیات میں نہیں الجھنا چاہئے۔ اگر مشن میں کوئی فضول باتیں کرتا ہے تو اوپر (اللہ تعالیٰ کے پاس) بھی اس کی شکایت ہوتی ہے" دوستو معلوم ہوا کہ ہمارے یہ ساتھی اوپر جاکر (مرنے کے بعد) بھی مشن کا خیال رکھتے ہیں۔"

اس کے بعد جوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں: "ایک اور قریبی ساتھی کی الیاس بھائی (شہید) سے ملاقات ہوئی۔ اس ساتھی نے الیاس بھائی کے جسم پر ہاتھ لگانا چاہا تو الیاس شہید نے انگلی کے اشارے سے مسکراتے ہوئے انکار کیا اور جلدی سے بولے .... "وہ دیکھو"

یہ کہہ کر الیاس شہید پلک جھپکتے ہی بہت اعلیٰ اور سرسبز پہاڑی پر پہنچ گیا اور اشارہ کیا کہ آؤ! لیکن یہ ساتھی وہاں نہ پہنچ سکا اور پوچھا یہ کیا ہے؟ اس پر الیاس شہید نے اپنے جسم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا یہ وہ ٹرانسپیرنٹ جسم

Marfat.com

ہے جس کے لئے سرکار شاہ صاحب نے دنیا بھر میں فرمایا تھا۔"

(بحوالہ پندرہ روزہ سرفروش ۱۵ تا ۳۱ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

گوہر شاہی اور شیطان کے درمیان سودے بازی:

پیر گوہر کے ایک مرید نے "انجمن سرفروشاں" کے جوانوں کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ اسی مسئلہ پر حضرت قبلہ شاہ صاحب اور شیطان کے درمیان باقاعدہ بحث و تکرار ہوئی کہ انجمن سرفروشان کے جوان، ہم دونوں میں سے کس کے زیر اثر ہونگے؟ اس مرید نے بتایا:

"سرکار شاہ صاحب سے (شیطان نے) کہا: آپ جو چاہیں وہ لے لیں اور نوجوانوں کو چھوڑ دیں لیکن سرکار شاہ صاحب نے شیطان کی ہر پیشکش کو ٹھکرا دیا۔ اس نے شاہ صاحب سے کہا: میں آئندہ راہ سلوک میں آپ کے لئے رکاوٹ بھی نہیں بنوں گا۔ لیکن شاہ صاحب نے اس کی اس پیشکش کو بھی ٹھکرا دیا اور سینہ سپر ہو گئے"

قارئین! اگر ان کی اس بات کو درست مان لیں تو یہی کہنا پڑے گا کہ "آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا" انجمن کے نوجوان واقعی اب تک پیر گوہر کے کفریہ افکار اور عقائد کے شکنجے میں جکڑے ہوئے ہیں اور اس کے لئے اپنی توانائیاں صرف کئے ہوئے ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ان کی عقیدہ توحید پر مبنی خودی اور غیرت کو بیدار کردے۔ آمین۔ تاکہ وہ قرآن وحدیث کے بتائے ہوئے جنتوں کے راستے پر چل پڑیں اور پیر کے شیطانی افکار کا پٹہ اپنے گلے سے اتارنے میں کامیاب ہو جائیں۔ آمین۔

Marfat.com

اپنی محبوب شخصیتوں کے چرچے ہیں مگر رب کے چرچے نہیں

کوئی تحریک کیسی ہے، اس کو جاننے کا سب سے زیادہ یقینی ذریعہ یہ ہے کہ یہ دیکھا جائے کہ اس سے جو لوگ متاثر ہوتے ہیں ان میں کیسا مزاج بنتا ہے۔ دور اول میں قرآن نے صحابہ کے اندر جو مزاج پیدا کیا، وہ خدا پرستی اور آخرت پسندی کا مزاج تھا۔ ان میں کے چند آدمی جب ایک جگہ بیٹھتے تو وہ خدا وآخرت کے چرچے کرتے، ان کے جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جاتا تو ان کو خدا یاد آتا۔ ہوا اگر تیز ہو جاتی، تب بھی وہ کانپ جاتے کہ کہیں قیامت نہ آگئی ہو۔

موجودہ زمانہ میں اسلام کے نام پر جو تحریکیں اٹھیں اور ان سے جو لوگ متاثر ہوئے، ان کو دیکھئے تو کسی میں یہ مزاج دکھائی نہ دے گا ——— کسی تحریک نے یہ مزاج پیدا کیا ہے کہ اس کے چند وابستگان جب کہیں اکٹھا ہوتے ہیں تو ان کا سب سے زیادہ محبوب مشغلہ یہ ہوتا ہے کہ اپنے بزرگوں کی فضیلتیں اور کرامتیں بیان کریں۔ کسی تحریک نے اپنے لوگوں کو ایک قسم کا عملیاتی اسلام تقسیم کر رکھا ہے اور اس کا ہر فرد اس کے طلسماتی فوائد کا ٹیپ ریکارڈ بنا ہوا ہے۔ کسی تحریک نے اسلام کے نام پر ایک عجیب وغریب قسم کا سیاسی مزاج بنایا ہے۔ اس کے متاثر افراد کا لذیذ ترین موضوع گفتگو صرف وہ چیزیں ہوتی ہیں جن میں سیاست کی چاشنی ہو۔ وہ وہیں متحرک ہوتے ہیں جہاں کوئی سیاسی اقدام کا موقع ہو۔ خواہ یہ سیاسی اقدام عملاً سیاسی کھائی میں چھلانگ لگانے کے ہم معنی کیوں نہ ہو۔

آج کل جس اسلامی گروہ کو دیکھئے سب کا یہی حال نظر آئے گا۔ ان کی مجلسوں میں اپنے "حضرت" کے چرچے ہیں۔ مگر خدا کے چرچے نہیں۔ ان کی زبانوں پر کرامات اسلام کی داستانیں ہیں۔ مگر اس اسلام کی گونج نہیں جو خدا کا خوف اور بندوں کی خیر خواہی پیدا کرتا ہے۔ ان کے یہاں سیاسی مسائل پر بحثیں ہیں۔ مگر قیامت میں قائم ہونے والی عظیم عدالت کے ذکر سے ان کی صحبتیں خالی ہیں۔ ان حالات میں بڑی بڑی اسلامی تحریکوں کے وجود میں آنے کے باوجود اگر اسلام سربلند نہ ہو رہا ہو تو تعجب کی کوئی بات نہیں، کیونکہ خدا کی نصرت خدا والے دین پر نازل ہوگی نہ کہ ہمارے اپنے بنائے ہوئے دین پر۔

Marfat.com

ذکر خدا میں صنف نازک کی ادائیں

جنگل میں جن چلوں کو کاٹنے کے عمل نے اس گمراہ پیر کو "ریاض احمد" سے ریاض احمد "قبلہ عالم، روح عالم، جان عالم اور روح محفل سیدنا گوہر شاہی" بنا دیا۔ ان میں شیطان کے بعد ایک کردار صنف نازک کا بھی ہے۔ عام پیروں کی طرح پیر ریاض کو بھی خاص طور پر صنف نازک سے قلبی لگاؤ ہے۔ حالانکہ اللہ کے خاص بندوں اور اولیاء کا شیوہ یہ نہیں کہ وہ کسی غیر محرم عورت کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنے کی جرات بھی کر سکیں۔ لیکن ریاض احمد گوہر شاہی کچھ اور ہی طرح کے زندہ دل اور رنگین مزاج مرشد ہیں۔ پیر اپنی مشہور تصنیف روحانی سفر: ۲۲ پر لکھتا ہے:

چہرے کا تجسّس:

"آج آدھی رات ہو چکی ہے۔ میں حسب معمول ذکر انفاس میں مشغول ہوں۔ چلہ گاہ کے باہر گھنٹیوں کی آوازیں آنا شروع ہو گئیں اور آہستہ آہستہ میوزک کی طرح بلند ہونے لگیں۔ میں نے چلہ گاہ سے اٹھ کر دیکھا، پندرہ بیس لڑکیاں گول دائرے کی شکل میں رقص کر رہی تھیں۔ جسم پتلے اور قد درمیانے تھے۔ پشت پر پریوں کی طرح پر لگے ہوئے تھے، جن کے اوپر بال تھے۔ رقص بھی انوکھا اور مخلوق بھی عجیب تھی۔ سماں بھی دن کی طرح ہو گیا تھا۔ میں نے سمجھا پریاں ہیں اور ان کا رقص دیکھنے میں محو ہو گیا۔ آواز آئی۔

Marfat.com

"انہیں چھوڑ ذکر کر"

میں نے کہا: "ذکر تو روز ہی کرتے ہیں اور روز ہی کریں گے لیکن یہ رقص تو کبھی نہیں دیکھا اور شاید آئندہ بھی نہ دیکھ پائیں۔"

میں چاہتا تھا کہ ان کی شکل بھی صاف صاف نظر آئے۔ میں دو قدم آگے بڑھاتا ان کا دائرہ بھی دو قدم پیچھے ہٹ جاتا اور اس طرح بڑھتے' ہٹتے ان کے چہرے کا تجسس لئے ہوئے' (میں) باغ سے باہر نکل گیا۔"

جب تھک جاتا تو خوبصورت عورتیں مجھے دباتیں:

غور سے پڑھیں کہ سیہون کے جنگل میں شیطانی چلے کے دوران جب سرکار گوہر شاہی تھک جاتے تھے تو خوبصورت عورتیں ان کے پاس آتیں' دھمال ڈالتیں اور ان کا جسم بھی دباتیں' گوہر شاہی سرکار اس کا اعتراف یوں کرتے ہیں:

"شروع میں پہاڑی پر جب اسم ذات کی مشق کرتا تو مجھے کئی بزرگ اپنے پاس کھڑے یا بیٹھے نظر آتے۔ کچھ بہت ہی خوبصورت قسم کی عورتیں آتیں اور ان کو جھک کر سلام کرتیں۔ ان کے ہاتھ میں گول قسم کے پنکھے ہوتے اور وہ ان بزرگوں کو (پنکھے) جھلتی رہتیں۔ لیکن جب وہ عورتیں میرے سامنے آتیں تو اکڑ کر مسکرا کے گزر جاتیں اور مجھے اپنی کمتری کا سخت احساس ہوتا۔ اس برقی رو کے بعد دوسری رات بھی وہ عورتیں آئیں' جب قریب سے اترا کر گزر رہی تھیں تو آواز آئی "اس کو اللہ نے عزت دی ہے' تم بھی اس کی تعظیم کرو۔" اس آواز کے ساتھ وہ کمر تک جھک گئیں اور شرمندہ ہو کر چلی گئیں۔ جب کبھی دل پریشان ہوتا یا بال بچوں کی یاد ستاتی تو وہی عورتیں ایک دم ظاہر ہو جاتیں۔ دھمال کرتیں اور پھر کوئی نعت پڑھتیں اور وہ پریشانی کا لمحہ گزر جاتا اور کبھی جسم میں درد

Marfat.com

ہوتا تو وہ آکر دبا دیتیں۔ جس سے مجھے کافی سکون ملتا۔"

(روحانی سفر: ۱۶)

میرے پیٹ کو ہاتھ لگا کر دیکھو:

گوہر شاہی جنگل میں ایک حسینہ سے اپنی ملاقات کا قصہ ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:

"ایک دوپہر کو میں چشموں کی طرف چلا گیا۔ راستے میں ایک نوجوان عورت لیٹی ہوئی تھی۔ اس نے مجھے بڑی عاجزی سے پکارا: "سائیں بابا! ادھر آؤ" میں اس کے قریب چلا گیا اور پوچھا: تم اس ویرانے میں اکیلی کیوں اور کیسے آئی ہو؟" وہ رونے لگی اور کہا: میری کوئی اولاد نہیں ہے۔ دعا کرو اللہ تعالیٰ مجھے ایک فرزند دے دے۔ میں نے کہا: میں ابھی دعا کے قابل کہاں ہوا" پھر کہنے لگی: اس وقت تم ہی سب کچھ ہو۔ اور پھر بانہوں سے لپٹ گئی۔ اس کی آنکھیں بلور کی طرح چمک رہی تھیں اور میں بانہوں سے چھڑانے کی کوشش کرتا رہا لیکن اس کی گرفت سخت تھی۔"

(روحانی سفر: ۲۹، ۳۰)

پیر گوہر اور مستانی محبوبہ

اس کے علاوہ فحاشی اور بے حیائی پر مبنی اپنے متعدد واقعات جو تین سال تک مستانی کے ساتھ پیش آتے رہے۔ کا بھی پیر گوہر برملا اعتراف کرتا ہے۔ یہ واقعات اس قدر فحش اور حیاء باختہ ہیں کہ یہ صرف اس پیر کو ہی زیب دیتا ہے

Marfat.com

کہ وہ اس قدر گندے اور فحاشی پر مبنی اپنے واقعات بھی اپنی کتابوں میں لکھ گیا ہے۔ جنگل میں جہاں پیر نے چلہ کاٹا وہاں ایک عورت رہتی تھی' جس نے پیر کے ساتھ ایک محبوبہ کی حیثیت سے تین سال گزارے۔ اس کا نام "مستانی" تھا۔ پیر سارا سارا دن اس کی جھونپڑی میں لیٹا رہتا اور اس کی دلنواز اداؤں سے محظوظ اور مست ہوتا رہتا۔ ہم صرف مستانی کی حیثیت اور پیر کے اس کے ساتھ تعلق بتانے کے لئے کچھ واقعات و حقائق دے رہے ہیں۔ اس سے پہلے چند واقعات قارئین پڑھ چکے ہیں جس سے وہ اس کی ذہنی سطح اور جنس مخالف کی طرف اس کے قلبی میلان کا اندازہ بھی لگا چکے ہیں۔

پھر گوہر شاہی مستانی کے قدموں میں لیٹ گیا:

"مستانی ایک بڑی سی ریلی اوڑھے سو رہی تھی۔ میں اس کی ریلی ہٹا کر اس کے قدموں کی طرف لیٹ گیا۔۔۔۔۔۔۔ تقریباً آدھے گھنٹے بعد مستانی نے کروٹ بدلی۔ اس کے پاؤں میرے سر کو لگے اور وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔ میں نے کہا: "ڈرو نہیں' میں خود ہی ہوں۔" کہنے لگی: "آج رات کیسے آگئے۔" میں نے کہا: "ویسے ہی۔" پھر پوچھا: "شاید سردی لگی۔" میں نے کہا: "پتہ نہیں" اس نے سمجھا شاید آج میری اداؤں سے مجھ پر قربان ہو گیا ہے اور میرے قریب ہو کر لیٹ گئی۔ پھر سینے سے چمٹ گئی۔۔۔۔ کچھ دیر بعد صبح کی اذان ہوئی' جسم کو زبردست جھٹکا لگا جیسے کسی نے بٹھا دیا ہو' اس کرنٹ کو مستانی نے بھی محسوس کیا اور اس جھٹکے کے ساتھ مستانی کے ہاتھ بھی سینے سے ہٹ گئے اور میں چلہ گاہ میں چلا گیا۔"

(روحانی سفر: ۳۰)

Marfat.com

مستانی کے ہاتھوں بھنگ کا جام:

"وہ مجھے اپنی جھونپڑی میں لے گئی اور ابلے ہوئے نمکین چاول کھانے کو دیئے۔ پھر ایک بھنگ کا گلاس پیش کیا۔ جسے میں نے قبول نہ کیا۔ کہنے لگی: تو زیارتی ہے یا فقر کے لئے آیا ہے؟ میں نے کہا: فقر کے لئے آیا ہوں۔ کہنے لگی: فقیر لوگ بھنگ چرس پیتے ہیں۔ میں نے کہا: یہ نشہ ہے جو شریعت میں حرام ہے۔ کہنے لگی: کیا تو نے خضر علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ نہیں سنا۔ موسیٰ علیہ السلام شریعت کے عالم تھے اور خضر علیہ السلام طریقت کے فقیر تھے' جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک گناہ تھا' وہ خضر علیہ السلام کے نزدیک کار ثواب تھا۔ سن! ہم فقیر اسے کیوں پیتے ہیں؟ جب دنیا کا خیال اور عزیزوں کی یاد ستاتی ہے تو ہم بھنگ یا چرس پی لیتے ہیں۔ ان کے پینے سے سب خیالات کافور ہو جاتے ہیں اور بس اللہ ہی یاد رہتا ہے۔ قلندر پاک نے میری ڈیوٹی لگا رکھی ہے کہ تم جیسے طالبوں کی خدمت اور رہبری کروں۔۔۔۔۔ میں دن کو کبھی کبھی اس عورت کے پاس چلا جاتا وہ بھی عجیب و غریب فقر کے قصے سناتی اور کبھی قہوہ اور کبھی کھانا بھی کھلا دیتی۔۔۔۔

(روحانی سفر: ۳۲)

گلے لگا لیا:

ایک دفعہ گوہر شاہی نے مستانی کی دعوت رد کر کے بھنگ پینے سے انکار کر دیا۔ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے لکھا ہے:

"مستانی میری اس حرکت سے سخت ناراض ہے' کئی دن تک مجھ سے

Marfat.com

بات نہیں کری۔ اور میں نے بھی جھونپڑی میں جانا چھوڑ دیا۔ محرم کی نو تاریخ ہے۔ مستانی نے مجھے بلایا اور امام حسین رضی اللہ عنہ کی یاد میں گلے سے لگا کر رونا شروع کر دیا۔ اتنا روتی ہے جیسے اس جیسا غم خوار دنیا میں کوئی نہ ہو گا۔۔۔۔ اس واقعہ کے بعد میں اور مستانی پہلے سے بھی زیادہ قریب ہو گئے۔

(روحانی سفر: ۳۵)

گوہر شاہی مزید کہتا ہے:

ادائیں:

کبھی کبھی اس کی آنکھوں میں عجیب سی مستی چھا جاتی۔ پھر مختلف اداؤں سے باتیں کرتی' سیاہ چہرے کو آٹے سے سفید کرتی۔ لڑکیوں کی طرح اتراتی۔۔۔۔ کبھی میرے ہاتھ کو پکڑ کر سینے سے لگاتی اور کبھی ناچنا شروع ہو جاتی اور میں اس کی عادت سمجھ کر نظر انداز کر دیتا۔"........ میں ساری رات چلہ گاہ میں ذکر و فکر میں گزارتا اور ایک کپ قہوہ کے لالچ میں مستانی کی جھونپڑی میں چلا آتا۔" (اللہ جانے یہ لالچ قہوے کا تھا یا کسی اور چیز کا....)۔

(روحانی سفر: ۳۵)

مستانی محبوبہ کون تھی؟

اب ہم آپ کو یہ بھی بتاتے جائیں کہ مستانی محبوبہ کی حقیقت کیا ہے اور وہ کون تھی' نیک تھی' بد تھی' کیا تھی؟ کیونکہ پیر ریاض نے اس کو بعض مقامات پر ولیہ کے روپ میں پیش کیا ہے' جہاں وہ غیب تک کی خبریں بتاتی نظر آتی ہے۔ تو لیجئے! پیر گوہر نے اپنی کتاب میں ایک جگہ خود ہی اپنی محبوبہ کی اصلیت کا بھانڈا پھوڑ ڈالا ہے کہ ان کی مستانی محبوبہ کس کردار کی مالک تھی۔ پیر ریاض گوہر کہتا

Marfat.com

ہے:

"مستانی نے گلے میں تسبیاں لٹکائیں "ہاتھوں میں کشکول لیا کاندھوں پر ریلی' کمر میں گودڑی سجائی اور پیدل سفر کو تیار ہو گئی۔ جاتے وقت مجھ سے مصافحہ کیا۔۔۔۔ گلے لگایا۔۔۔۔ اور رو رو کر کہنے لگی:

"کبھی کبھی خاص حالتوں میں ہمیں بھی یاد رکھنا"

(پیر گوہر کی خاص حالتیں کونسی ہیں؟ یہ وہ خود اور اس کی مستانی محبوبہ بہتر جانتے ہیں۔ ہم اس کی وضاحت کرنے سے قاصر ہیں۔ گوہر شاہی کہتا ہے کہ) میں نے پوچھا: "تیرا گھر بار' ماں باپ یا رشتہ دار کہاں رہتے ہیں؟"

کہنے لگی: مجھے خبر نہیں۔ اتنا یاد ہے کہ لاہور میں اپنے خاندان کے ساتھ کسی جگہ رہتی تھی۔ ماں کا پیار بھی تھوڑا یاد ہے۔ چھوٹی ہی عمر میں کوئی شخص مجھے اٹھا کر لے آیا' شکار پور میں ایک طوائف کے ہاتھوں فروخت کر دیا۔ اس طوائف نے مجھے ماں کا پیار دیا' مکمل نگرانی میں رکھا۔ اس نے مجھے شراب' بھنگ' چرس سکھائی اور جب ذرا جوان ہوئی تو میں بھی طوائف بن گئی۔ جوانی انہیں گناہوں میں گزاری۔ صدر ایوب نے کوٹھے بند کرا دیئے۔ چونکہ میں عمر رسیدہ بھی ہو گئی تھی' کوئی پرسان حال نہ رہا۔ گزارے کے لئے بھیک مانگنا شروع کر دی۔ لیکن وہ نشے جو منہ لگ چکے تھے' میسر نہ آتے۔ درباروں میں ان نشوں کی کھلی چھٹی ہے۔ محکمہ پولیس بھی فقیر سمجھ کر پوچھ گچھ نہیں کرتا۔ بس پھر فقر کا لباس پہنا' تسبیاں گلے میں لٹکائیں' کشکول ہاتھوں میں لیا اور "یا علی کے نعرے" مارنے شروع کر دیئے۔ شاہ لطیف کے دربار پر جھاڑو دینا شروع کر دیا۔ میرے پیشے کی کئی اور عورتیں اور مرد بھی وہاں موجود تھے۔ جو کچھ زائرین سے نذرانہ ملتا کافیوں میں جاتے اور خوب آزادی سے بھنگ چرس پیتے۔"

Marfat.com

مستانی خدا حافظ کہہ کر چلی گئی اور میں بھی ایک ہفتہ بعد سیہون سے حیدر آباد اور پھر کراچی کے لئے روانہ ہو گیا۔"

(روحانی سفر: ۳۸)

پتہ چلا کہ ولائت کی منزلیں طے کرنے کے لئے گوہر شاہی سرکار نے جنگل میں تن تنہا جس مستانی کے ساتھ تین سال گزارے تھے۔ وہ اصل میں ہیرا منڈی کی ایک طوائف تھی۔

پھر اس ظالم کی یاد ستاتی ہے!!!

بے حیا عورت مستانی کے ساتھ ایسے الٹے سیدھے کاموں میں پیر نے تین سال کا عرصہ شیطانی چلے لگاتے ہوئے گزار دیا اور................. تین سال مستانی محبوبہ کے ساتھ گزارنے کے بعد جب "پیر کامل" بن کر ریاض گوہر نے جنگل کو چھوڑ دیا اور آبادی میں آگیا تو ایک عرصہ گزرنے کے باوجود بھی مستانی کی یاد گاہے بگاہے اس کو ستاتی رہی۔

مستانی کی یاد کی ٹک ٹک:

پیر صاحب! آپ کا دعویٰ ہے کہ آپ کا دل ٹک ٹک کی جگہ اللہ اللہ کرتا ہے۔ جبکہ ہمارا دعوی ہے کہ آپ کے دل میں مستانی کی یاد کی "ٹک"..... "ٹک"..... "ٹک" جاری رہتی ہے اور ساتھ ہی مستانی کی یاد کا طوفان بھی آپ کے دل میں اٹھتا رہتا ہے۔ آپ دوسروں کے دل میں "اللہ" کیسے بٹھا سکتے ہیں۔ جبکہ آپ کے اپنے دل میں مستانی سمائی ہوئی ہے۔ ایسے ہی ایک موقعہ کے متعلق، آپ خود ہی کہتے ہیں:

"آج لطیف آباد میں پھر مستانی کا خیال آیا اور چاہا کہ اس کو اپنے

Marfat.com

پاس رکھ لوں ۔ تاکہ اسے بھی راہ راست مل جائے۔ پھر خیال ہوا کہ ایسا نہ ہو میری بیوی کو بھی موالن بنادے اور خیال ترک دیا۔ لیکن تھوڑے دنوں کے بعد پھر اس کی یاد ستائی کہ اس نے کچھ دن خدمت کی ہے' اسے بھی کچھ نہ کچھ صلہ ملنا چاہئے۔ سیھون شریف' بھٹ شاہ' جیئے شاہ نورانی سب جگہ اس کا پتہ کیا' مگر اس کا کہیں بھی سراغ نہ ملا۔ کیونکہ میں حلیہ سے اس کا پتہ کرتا؟ کچھ اسے مستانی اور کچھ لاہوتن کے نام سے پکارتے تھے۔"

(روحانی سفر: ۴۴)

Marfat.com

پیر ریاض! خالق یا مخلوق؟

پیر ریاض کی منظوم عقیدت کی تباہ کاریاں۔ چند نمونے:

آؤ دیوانو! مل کر کریں مرشد کی قصیدہ خواہی

مرید اپنے پیر کو کیا سمجھتے ہیں، اس کی تعظیم اور تعریف کس انداز میں کرتے ہیں؟ وہ اپنے مرشد کو بندہ سمجھتے ہیں یا خدا؟ اس بات کو سمجھنے کیلئے انجمن سرفروشان اسلام کی طرف سے باقاعدہ جاری کردہ آڈیو کیسٹوں سے چند نمونے پیش کر رہے ہیں، جنہیں پڑھ کر اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مرید اپنے پیر کی بیعت کے بعد اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تک کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ اس لئے وہ ان کے احکامات سے آزاد ہو گئے ہیں۔ اب ان کا خدا، رسول، مشکل کشا، دور رہ کر خبر رکھنے والا، نفع نقصان کا مالک، دکھ درد کا مداویٰ کرنے والا، لوح و قلم کا مالک، تقدیروں کا بدلنے والا، مردے زندہ کرنے والا وغیرہ، سب کچھ پیر گوہر ہی ہے۔ بلکہ ۱۱ اپریل ۱۹۹۶ء کے جلسہ میں تو یہاں تک کہا گیا کہ "گوہر شاہی حضور کے چہرہ انور کی شکل میں یہاں موجود ہیں۔" پیر گوہر کو روح عالم، جان عالم اور قبلہ عالم بھی قرار دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ اور گوہر شاہی کا مرتبہ:

اس فرقہ کے ملک بھر میں منعقدہ جلسوں پر جہاں دوسرا لٹریچر خریدنے پر

Marfat.com

گوہر شاہی سے اللہ تک پہنچنے کا منظر

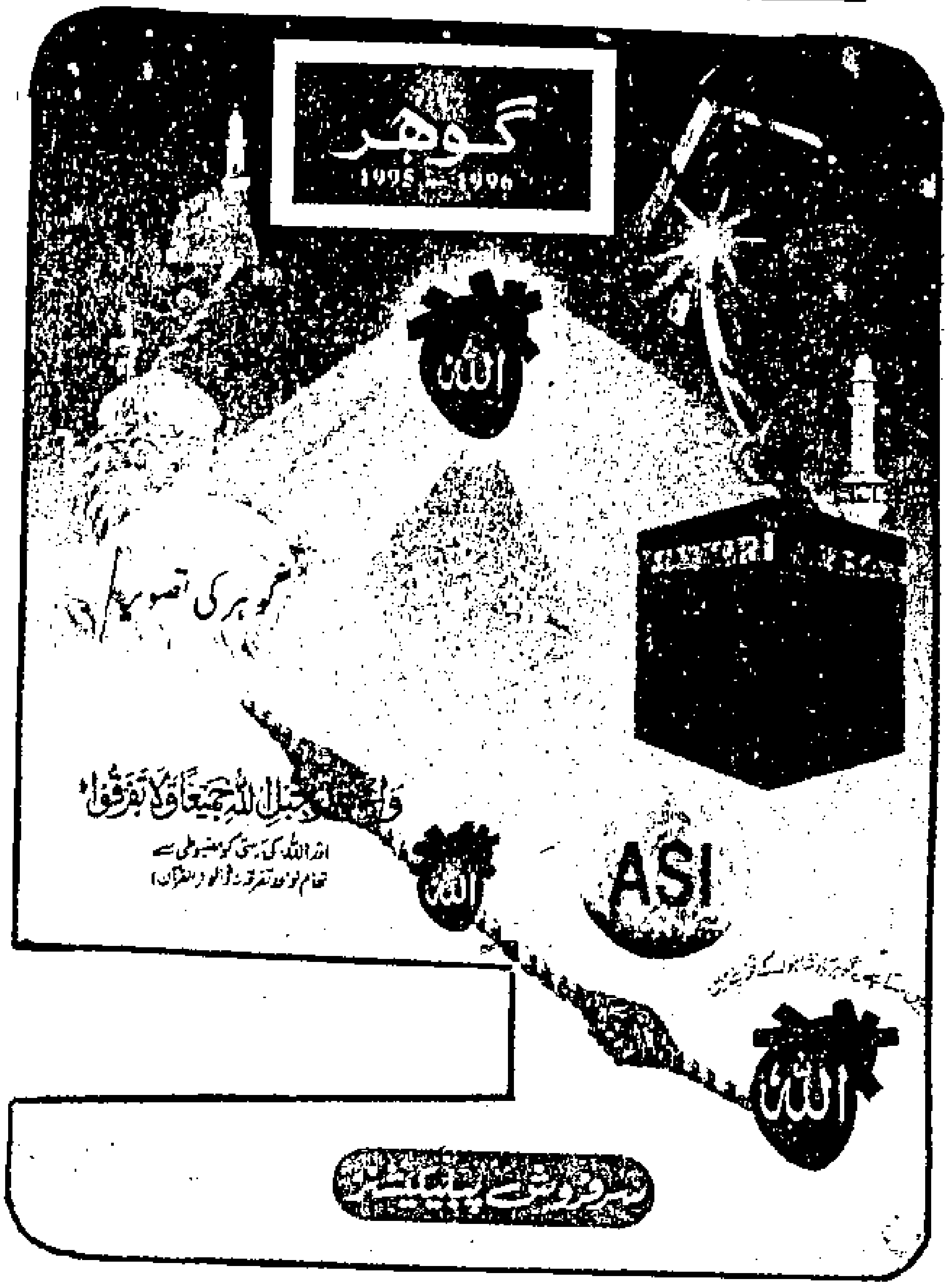

یہ فرقہ گوہریہ کے سالنامہ رسالہ (گوہر6۔1995ء) کا ٹائیٹل ہے جس میں ان لوگوں نے اپنے فاسد افکار کے مطابق پیر گوہر سے اللہ تک پہنچنے کا منظر دکھایا ہے۔ تصویر میں نظر آنے والے خانہ کعبہ سے نکلنے والے ہاتھ کو امام مہدی کا ہاتھ قرار دے کر اس سے مراد یہ لی گئی ہے کہ امام مہدی کے دنیا میں آنے کا زمانہ آچکا ہے' لہٰذا وہ عنقریب ظاہر ہونے ہی والے ہیں۔ ٹائٹل میں قرآن حکیم کو زنجیروں میں جکڑا دکھا کر یہ ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن مجید کی اصل روح ایک مدت سے قید ہے۔ جس کو عنقریب آنے والا مہدی (شاید گوہر شاہی مراد ہے) آزاد کرائے گا۔ تصویر میں شیخ عبدالقادر جیلانی کا مزار اور گنبد خضراء دکھا کر یہ بھی ثابت کیا گیا ہے کہ پیر گوہر شاہی کا مرید بننے کے بعد بندہ بغیر کسی رکاوٹ کے پہلے عبدالقادر جیلانی پھر نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر اللہ تعالیٰ تک جا پہنچتا ہے۔ دکھائی گئی رسی جس کو مختلف ہاتھوں نے تھام رکھا ہے کو واعتصموا بحبل اللہ والی قرآن رسی سے قرار دے کر اس سے مراد گوہر شاہی کا بیعت لی گئی ہے کہ تمام لوگوں کو گوہر شاہی کا مرید ہو جانا چاہئے (کیونکہ یہی ان کی دین و دنیا میں کامیابی کی ضمانت ہے) ایک گلوب پر ASI لکھ کر یہ بتایا گیا ہے کہ ایسے فاسد و غلط افکار اور نظریات گوہر شاہی کی تنظیم "انجمن سرفروشان" اسلام کے پلیٹ فارم سے پوری دنیا میں پھیلائے جارہے ہیں۔

Marfat.com

زور دیا جاتا ہے وہاں ہی گوہر کی شان میں پڑھے گئے اشعار پر مبنی مناقب کی کیسٹوں کے خریدنے کی خاص تلقین کی جاتی ہے۔ ان کیسٹوں اور کتابوں میں پیر کو کیا بنا کر پیش کیا جاتا ہے اور ان کے ذریعے عوام کے ذہنوں میں پیر کے متعلق کیا عقائد بٹھائے جاتے ہیں؟ اس بات کو سمجھنے کے لئے سب سے پہلے انجمن کی طرف سے جاری کردہ نعتوں کی کتاب "عقیدت کے پھول" ص:۱۳۹ دیکھتے ہیں۔ جس میں تبلیغ کی گئی ہے کہ اے لوگو! اللہ 'محمد' غوث اور گوہر شاہی ایک ہی درجہ کے حامل تین وجود ہیں۔ جس کو چاہو پکارو' لہٰذا لکھا ہے:

-----------1-----------

تم یا اللہ کہدو چاہے کہدو یا محمدؐ
یا غوث اعظم کہدو یا کہدو گوہر شاہی

استغفراللہ کتنے بے باکانہ انداز میں گوہر شاہی اور اللہ تعالیٰ کو ایک ہی ثابت کر رہے ہیں کہ چاہے تو اللہ کو پکار لو چاہے گوہر شاہی کو' بات ایک ہی ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

قارئین! ایسی بات نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو پکار کر مجرم بن رہے بلکہ بات یہ ہے کہ وہ تو گوہر شاہی کو عین خدا ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے:

﴿فلا تدعوا مع الله احدا﴾

ترجمہ: "پس تم اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔"

(الجن : ۱۸)

﴿ومن اظل ممن یدعوا من دون الله من لا یستجیب له الی یوم القیامه و هم عن دعانهم غافلون﴾

Marfat.com

ترجمہ: "اور اس سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہوگا جو اللہ کے سوا اور کسی کو پکارے جو قیامت تک بھی اس کی بات نہ سن سکے گا بلکہ انہیں تو اس کے پکارنے کی خبر تک نہیں ہے۔"

(سورہ احقاف:۵)

ایک مقام پر فرمایا:

﴿ان الذین تدعون من دون اللہ عبادا امثالکم فادعوھم فلیستجیبولکم ان کنتم صادقین﴾

ترجمہ: "بے شک جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ تمہارے ہی جیسے بندے ہیں سو اگر تم سچے ہو تو تم انہیں پکارو پھر ان کو چاہئے کہ تمہیں جواب دیں"۔

(اعراف: ۹۴)

-----------2-----------

اللہ کی پوجا کیوں کریں؟

اب ایک اور نمونہ بھی ملاحظہ ہو جس میں پیر گوہر کے مریدوں کو جو تعلیم دی گئی ہے' اس کے مطابق وہ کہہ رہے ہیں کہ گوہر شاہی کے ہوتے ہوئے ہم اللہ کی پوجا کیوں کریں؟ دنیا بے شک ہم کو کافر کہے لیکن ہم تو گوہر شاہی کی پوجا کریں گے۔ جبکہ پوجا یا عبادت کی حقدار صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اب ان کی زبان سے ہی سنیں' کہہ رہے ہیں ؎

یا مرشد حق ریاض احمد گوہر شاہی
کوئی کافر مجھے سمجھے یا مسلمان سمجھے
تیری پوجا کروں میں تیری پوجا کروں

Marfat.com

اپنے من میں بٹھا کر تجھے یا گوہر
تیری پوجا کروں میں تیری پوجا کروں

سازوں کے ساتھ گائے گئے اس گیت میں پوجا والے فقرے باربار آتے ہیں۔ پیر گوہر تو آج اپنی پوجا کا دعویٰ کروا رہا ہے لیکن اس سے قبل بڑے بڑے فرعون' ہامان' شداد' قارون اور نمرود آئے' جو یہی دعویٰ کرتے تھے لیکن آج ان کا نام لینے والا بھی کوئی باقی نہیں ہے۔

آیئے! قرآن سے پوچھیں کہ عبادت اور پوجا کس کی ہونی چاہیے؟ اس کا حقدار کون ہے؟ ارشاد ربانی ہوتا ہے:

﴿وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون﴾

ترجمہ: "اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا کہ وہ صرف میری ہی عبادت کریں۔"

(الذاریت:۵۶)

دوسری جگہ فرمایا: نیک اور مومن بندے دنیا و مافیہا کی ہر چیز سے بے نیاز ہو کر نہایت عاجزی' انکساری سے اپنے رب سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں:

﴿ایاک نعبد و ایاک نستعین﴾

ترجمہ: "ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔"

(الفاتحہ:۶)

جبکہ دوسری طرف پیر گوہر کے بھنگی' چرسی' نشئی اور شرک کی دلدل میں دھنسے ہوئے مرید جن کو نماز' روزہ سے دور کا بھی تعلق نہیں' مل کر گا رہے ہیں کہ اے ریاض گوہر شاہی:

تیری پوجا کروں میں تیری پوجا کروں

Marfat.com

اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں:

﴿الا تعبدوا الا ایاہ ذلک الدین القیم ولکن اکثر الناس لا یعلمون﴾

”اس نے تو یہ حکم دیا ہے کہ کسی کی عبادت نہ کرو سوائے اس کے۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ (اتنی واضح بات کو بھی) نہیں جانتے۔“

(سورہ یوسف:۴۰)

جہاں تک من میں بٹھانے کی بات ہے تو وہ بھی صرف اور صرف اللہ کی ذات ہی اس کی حق دار ہے کہ ایک بندہ اپنے من میں اس کو بٹھائے۔ کیونکہ اللہ نے اپنے بندوں کی یہ صفت واضح کرتے ہوئے کہ وہ اسی کو عملی طور پر اپنے من میں اپنے دل میں بساتے ہیں' فرمایا ہے:

﴿الذین یذکرون اللہ قیاماً و قعودا و علی جنوبھم و یتفکرون فی خلق السماوات والارض ربنا ما خلقت ھذا باطلا سبحنک فقنا عذاب النار﴾

ترجمہ: ”عقل مند لوگ وہ ہیں) جو کھڑے' بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر (لیٹے ہر حال میں) اللہ کو ہی یاد کرتے ہیں (یعنی اپنے من میں بسائے رکھتے ہیں) جس کا پتہ ان کی زبانیں دیتی ہیں جو ہر وقت اس کی یاد میں ذکر میں مصروف رہتی ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے رہتے ہیں۔“ (کہ ان کو کیوں بنایا گیا ہے۔ پھر غور و فکر کرتے کرتے خود ہی پکار اٹھتے ہیں کہ) اے ہمارے رب! تو نے ان کو بے مقصد پیدا نہیں کیا' تیری ذات (بے مقصد کام کرنے سے بلکہ) ہر برائی سے پاک ہے۔

(آل عمران:۱۹۱)

یاد رکھیں! جو لوگ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت کرنے کی ترغیب دیتے ہیں ان کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ

Marfat.com

﴿قل افغیر اللہ تامرونی اعبد ایھا الجاھلون﴾

ترجمہ: "تو کہدے کہ تم مجھے اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کرنے کا حکم دیتے ہو' ایسا ہے تو تم جاہل ہو۔"

(الزمر: ۶۴)

-----------3-----------

گوہر شاہی مشکل کشا کے روپ میں:

اس سے قبل بریلوی حضرات مدد کے لئے نبی مکرم ﷺ اور عبدالقادر جیلانی کے متعلق شرکیہ عقائد رکھتے تھے کہ اللہ کے علاوہ وہ بھی مشکلیں اور مصیبتیں حل کرتے ہیں' لیکن اب وہ یہی عقائد پیر گوہر سے منسوب کر بیٹھے ہیں۔ یہ خواہش کرتے ہیں کہ مرتے وقت ہمارے کفن پر پیر گوہر کا نام لکھ دیا جائے اور اس کا دیدار ہو جائے۔ بس یہی کافی ہے۔ سنئے:

یا سخی سلطان ریاض گوہر شاہی
جب بھی دل مایوس ہوا اور بلا نے گھیرا
مشکل خواہ حلقہ باندھ کے آئے' غم نے لگایا ڈیرا
چھٹ گئے بادل رنج و الم کے' جب دل سے صدا یہ آئی
یا سخی سلطان ریاض گوہر شاہی

تم کہتے ہو جب مصیبتوں میں پھنس گئے تو صرف گوہر شاہی کو پکار لینے سے تمام رنج و الم کے بادل چھٹ گئے۔ مشکلیں آسان ہو گئیں۔ یہ سب شیطان کا دھوکہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿والذین تدعون من دونہ لایستطیعون نصرکم ولاانفسھم ینصرون﴾

Marfat.com

ترجمہ: "اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تو تمہاری مدد کر سکتے اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔"

(سورہ اعراف:۱۹۷)

﴿والذین یدعون من دونہ لا یستجیبون لھم بشئی﴾

ترجمہ: "اور جن کو "یہ لوگ" اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ (تو) ان کا کچھ جواب بھی نہیں دے سکتے۔ (مدد کرنا وغیرہ تو بہت دور کی بات ہے۔)

(الرعد:۱۴)

مریدان گوہر شاہی مرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کا یہ اعلان بھی سن لیں!

﴿وما لکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر﴾

ترجمہ: "اور اللہ ذوالجلال و الاکرام کی ذات کے سوا نہ تو تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ ہی تمہارا کوئی مددگار۔"

(شوریٰ:۳۱)

یاد رکھیئے! اگر آپ نے اللہ تعالیٰ کی اس تنبیہہ پر عمل نہ کیا تو پھر اللہ تعالیٰ کا یہ فیصلہ بھی سن لیں۔

﴿لئن اشرکت لیحبطن عملک ولتکونن من الخاسرین﴾

ترجمہ: (اے نبی) "اگر تو نے (بھی) شرک کیا تو تیرے تمام اعمال تباہ ہو جائیں گے اور ہو جائے گا تو (دنیا و آخرت میں) خسارہ پانے والوں میں۔"

(الزمر:۶۵)

-----------4----------

مردے زندہ ہونے لگے:

مزید سنئے! جھوم جھوم کر اور لہک لہک کر شرک کی دلدل میں پھنستے ہوئے

Marfat.com

کہہ رہے ہیں کہ مردے بھی گوہر سرکار زندہ کر دیتے ہیں ؎

بات بگڑی ہوئی سرکار بنا دیتے ہیں
ہر مصیبت سے ہمیں پار لگا دیتے ہیں

میں تو ادنیٰ سا ہوں خادم در گوہر کا
میں نے دیکھا ہے جدھر مردہ جلا دیتے ہیں

دیکھئے! محترم قارئین! گوہر پیر جب مصیبتوں میں پار لگاتا ہے 'بگڑی بناتا ہے اور مزید یہ کہ مردے بھی زندہ کرتا ہے۔ اگر یہ سب کام یہ پیر بھی کرلیتا ہے تو پھر مریدوں کو خدا کی ضرورت تو نہ رہی 'کیونکہ ان کا ہر کام تو پیر گوہر کردیتا ہے جو کہ سراسر شرک ہے جس کو اللہ تعالیٰ کی جبا و قہار ذات نے کبھی بھی معاف نہیں کرنا۔

فرمان رب العالمین بھی سن لیں:

﴿ افرء یتم ما تدعون من دون الله ان ارادنی الله بضرهل هن کاشفات ضره او ارادنی برحمة هل هن ممسکات رحمته ﴾

ترجمہ: "کہ بھلا یہ تو بتاؤ کہ اللہ کے سوا جن لوگوں کو تم پکارتے ہو 'اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کی دی ہوئی تکلیف دور کرسکتے ہیں۔ یا اللہ مجھ پر عنایات کرنا چاہے تو یہ اس کی عنایت کو روک سکتے ہیں؟

(الزمر:۳۸)

جہاں تک گوہر شاہی کے مصیبت سے پار لگانے کی بات ہے تو وہ بھی سن لیں:

﴿ امن یجیب المضطر اذا دعاه و یکشف السوء و یجعلکم خلفاء الارض

Marfat.com

ء اله مع الله قليلا ما تذكرون ﴾

ترجمہ: "وہ جو بے قرار کی فریاد سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے اور تم کو زمین میں خلفاء بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ تم لوگ بہت ہی کم غور کرتے ہو۔"

(النمل:٦٢)

---------------5---------------

گداگر اور منگتے مگر کس کے؟

مزید سنئے! اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتے ہیں کہ

﴿ یا ایھاالناس انتم الفقراء الی الله ﴾ "اے لوگو! تم سب کے سب صرف اللہ کے در کے فقیر ہو۔" لیکن گوہر شاہی کے مرید کہتے ہیں کہ نہیں ہم تو صرف گوہر شاہی کے در کے فقیر اور منگتے ہیں۔ ہم تو جو بھی مانگیں گے اسی کے در سے مانگیں گے۔ بڑی سریلی لے میں کورس میں گا رہے ہیں:

ہم منگتے ہیں مانگیں گے گدائی' گدائی در گوہر شاہی سے
دین و دنیا کی ملی ہے بھلائی' بھلائی در گوہر شاہی سے

سب اعمال میرے تھے کالے اور دل پہ پڑے تھے جالے
ملی ہم کو کہاں سے صفائی' صفائی در گوہر شاہی سے

مسلمان کسی پیر فقیر کے در کے فقیر نہیں بلکہ صرف اور صرف اللہ رب العزت کی چوکھٹ کے محتاج اور فقیر ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی خود نشاندہی کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

Marfat.com

﴿یا ایھا الناس انتم الفقراء الی اللہ و اللہ ھو الغنی الحمید﴾

ترجمہ: ”اے لوگو! تم سب کے سب اللہ کے در کے فقیر اور منگتے ہو اور وہ اللہ بے پرواہ اور تعریف کیا گیا ہے۔“

(فاطر:۱۵)

گوہر شاہی کے منگتو!

ذرا خالق کائنات کے منگتے بن کر تو دیکھو' کائنات کے خزانوں کے مالک نہ بن گئے تو کہنا۔ شرک کی دلدل سے باہر نکلو' توحید کا دامن تھام کر تو دیکھو.... آخرت میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ان جنتوں کے کہ جن میں دودھ اور شہد کی نہریں بہتی ہیں' مالک نہ بن گئے تو کہنا! ۔ اگر تم نے اللہ تعالیٰ کی توحید سے روگردانی کر کے شرک کے خاردار اور کانٹوں بھرے راستے کا انتخاب کئے رکھا کہ جس پر پیر گوہر چل رہا ہے تو پھر شرک کی شاہراہ پر چلنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ انتباہ بھی سن لیں اور اپنے انجام کے بارے میں سوچ لیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ملحوظ خاطر رکھیں:

﴿ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ و یغفر ما دون ذالک لمن یشاء و من یشرک باللہ فقد ضل ضلالاً بعیداً﴾

ترجمہ: ”بے شک اللہ اس بات کو معاف نہیں کرے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ دوسرے گناہوں کو معاف کر دے گا' جس کے لئے چاہے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو وہ گمراہی میں بہت دور جا پڑا۔“

(النساء:۱۱۶)

اور دوسرے مقام پر رب العالمین نے فرمایا:

﴿انہ من یشرک باللہ فقد حرم اللہ علیہ الجنہ و ماوبہ النار و ما للظالمین من

Marfat.com

انصار﴾

ترجمہ: "اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ اس پر جنت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا اور قیامت کے دن ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔"

(المائدہ: ۷۲)

---------------6---------------

جب ہماری روح نکلے تو............

اللہ تعالیٰ خود اپنی ذات کو قرآن حکیم میں رب العالمین (تمام جہانوں کی مخلوقات کو پالنے والا) قرار دیتا ہے' لیکن پیر گوہر کے مرید کہتے ہیں کہ ہم تو پیر گوہر کے ٹکڑوں پر پلتے ہیں' وہی ہمیں پالنے والا ہے۔ ملاحظہ ہو:

تو ولیوں میں لجپال ولی تو سخیوں میں بے مثل سخی
خیرات پہ تیری پلتے ہیں اور گن بھی تیرے گائیں گے

یہیں بس نہیں پیر گوہر نے اپنے مریدوں کی تربیت اس نہج پر کی ہے کہ اب مرتے وقت انکو یہ پرواہ نہیں کہ انکو کلمہ بھی پڑھنا نصیب ہو گا یا نہیں اور ان کا خاتمہ بالایمان ہو سکے گا کہ نہیں' بلکہ وہ کہتے ہیں:

اللہ ھو' اللہ ھو' دم نکلے تو سامنے تو ہو
پھر سمجھیں گے عید منائی' منائی در گوہر شاہی سے

یہ اشعار جو ہم پیش کر رہے ہیں یہ ان گیتوں اور نغموں کا حصہ ہیں جو ہر

Marfat.com

وقت پیر گوہر کے مریدوں کی زبان پر جاری رہتے ہیں۔ وہ انکو گنگناتے رہتے ہیں اور ان گیتوں کی کیسٹیں انہوں نے گھروں میں رکھی ہوئی ہیں اور ان ڈسکو گیتوں اور ترانوں کو جو کہ مکمل ساز اور جدید میوزک کی دھنوں کے ساتھ ریکارڈ کئے گئے ہیں' لگا کر اونچی آواز میں سننا ثواب سمجھتے ہیں۔ قارئین حوالہ کیلئے "مناقب گوہر شاہی" "گلدستہ" اور پیر گوہر کی دوسری جاری کردہ آڈیو اور وڈیو کیسٹیں سن سکتے ہیں۔

-----------7-----------

پیر گوہر کو دیکھنا بھی عبادت ہے:

۱۹۹۵ء کے لکشمی چوک والے جلسہ میں سٹیج سیکرٹری نے واشگاف الفاظ میں پیر گوہر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا:

"انہی لوگوں کو دیکھنا عبادت اور انہی ہستیوں سے عقیدت باعث رحمت ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دم قدم سے زمین سبزہ اگاتی ہے۔ آسمان سے پانی برستا ہے۔ جس سے نظر پھیرلیں اس پر قہر خداوندی ٹوٹ پڑتا ہے۔"

شاید اسی لئے بریلوی حضرات جو اس سے قبل مدینہ کی گلیوں پر لوٹ پوٹ ہوتے تھے' انہیں کے گن گاتے تھے اور انہوں نے مدینہ کی گلیوں سے ہی عہد و پیمان باندھ رکھے تھے۔ اب منحرف ہو کر گوہر شاہی کی گلیوں سے عہد وفا باندھ چکے ہیں۔ اور وہ پیر گوہر جس بستی (کوٹری) میں رہتا ہے اس کو "خدا کی بستی" کہہ کر پکارتے ہیں۔ مثلاً کسی سے پوچھیں تو وہ بتائے گا کہ میں خدا کی بستی "کوٹری" جا رہا ہوں۔ اسی لئے تو شاید اپنی زندگی کی آخری خواہش بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

Marfat.com

ہم کوٹری والے آقا کی گلیوں میں عمر بتائیں گے
گوہر شاہی گوہر شاہی کہتے کہتے مرجائیں گے

تعظیم کرو یا ٹھکراؤ سودائی کہو یا شیدائی
ہم اپنے کفن کے چاروں طرف گوہر گوہر لکھوائیں گے

تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ پہلے کفن پر کلمہ لکھواتے تھے اور اب اس کی ضرورت نہیں رہی۔ اب اس کی جگہ گوہر شاہی کا نام لکھا جائے گا۔ استغفراللہ

گوہر شاہی کی وجہ سے ہی دنیا آباد ہے:

اس فرقہ کے لوگ یہ عقیدہ بھی رکھتے ہیں کہ گوہر شاہی کی خاطر ہی زمینیں فصلیں اگاتی ہیں۔ آسمان پانی برساتا ہے بلکہ دنیا قائم ہی اس کی وجہ سے ہے۔ لہٰذا وہ گوہر شاہی کو بہت بڑا ولی قرار دیتے ہوئے اس کے متعلق لکھتے ہیں:

"ولی ہر دور میں دنیا میں موجود رہتے ہیں اور ان لوگوں ک خاطر زمین فصلیں اگاتی ہے اور آسمان پانی برساتا ہے بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہو گا کہ ان لوگوں کے دم بقدم سے ہی دنیا آباد ہے۔ ولی کی پہچان کے لئے دل میں نور بہت ضروری ہے۔ ایسے ہی ایک ولی کامل "حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی اس وقت دنیا میں موجود ہیں۔"

(ماہنامہ "دی گریٹ گاڈ" جون ۹۷ ص: ۴۸)

گوہر شاہی کائنات کے لئے رحمت و ہدایت کا سراپا ہے:

اس فرقہ کے لوگ گوہر شاہی سے اس قدر اندھی عقیدت رکھتے ہیں کہ

Marfat.com

اپنے ذاتی نام اور اخبارات و جرائد وغیرہ کے نام کے ساتھ گوہر شاہی کی نسبت فخر سے لگاتے ہیں اور یہاں تک ہی نہیں بلکہ انہوں نے ایک مسجد کا نام بھی گوہر شاہی کے خود ساختہ ذکر پر "مسجد اللہ ھو" رکھ دیا ہے۔ وہ یہ بھی عقیدہ رکھتے ہیں کہ گوہر شاہی کو دنیا میں ہدایت کے لئے اللہ کی طرف سے مامور کیا گیا ہے۔ لہٰذا ایک موقعہ پر اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"آج کے انسان کو مادیت سے ' نفسانیت اور دنیا پرستی کے مہیب اندھیروں سے نکالنے کے لئے منجانب الٰہی ایک عظیم ذات روحانی' شفیق و کریم ذات نورانی' سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی کو مامور فرمایا گیا ہے۔ حضرت کا وجود مسعود اس وقت کائنات کے لئے رحمت و ہدایت کا سراپا پابت ہوا ہے۔"

(روزنامہ "اپریشن" ۲۸ اکتوبر ۹۶ء)

قارئین! گوہر شاہی پیر اب تک تو سراپا کی بجائے "سیاپا" ہی ثابت ہو رہا ہے۔

رسول اللہ نے گوہر شاہی کو خود بیعت کیا:

یہ لوگ رسول اللہ کی اس طرح بھی توہین کے مرتکب ہوتے ہیں کہ وہ گوہر شاہی کی شان بڑھانے کے لئے نبی ﷺ کی شان کم کر دیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ خود گوہر شاہی کو بیعت کرنے کے لئے پاکستان آئے۔ اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے گوہر شاہی کا ترجمان رسالہ لکھتا ہے۔

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لال باغ میں سرکار شاہ صاحب (گوہر شاہی) کو بیعت کیا یعنی فیض دیا۔ اس طرح کہ جس طرح دنیا میں دو آدمی آپس میں ملتے ہیں۔"

("دی گریٹ گاڈ" جون ۹۷ ص: ۴۷)

Marfat.com

پیر گوہر کا الہامی کلام

اب ہم آپ کو پیر گوہر کے اس کلام کے چند منظوم شعری نمونے بغیر تبصرے کے دکھاتے چلیں۔ جس کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ یہ پیر گوہر کا الہامی کلام ہے (کیونکہ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی کی طرح الہام ہوتا ہے) یہ سارا کلام ایک ضخیم کتاب کی صورت میں مرتب ہے' جس کا نام فرقہ گوہریہ نے "تریاق قلب" رکھا ہے۔ آپ چند نمونے پڑھیں اور ایسے "الہام" پہ جو چاہیں بھیجیں۔

غاروں میں پگھلتے رہے اب خوف قبر کیا
عشق میں عقل ہی نہ رہا پھر حساب حشر کیا

نماز' روزوں سے ملتا نہیں یہ ہرگز خام خیالوں کو

کر کے یاد حدیث' فقہ ملا بے تقدیر بن گئے تو کیا

رکھ کے داڑھی عیب چھپایا تو کیا مزہ
رگڑ کر ماتھا ملا کہلایا تو کیا مزہ

(تریاق قلب: ۱۰' ۱۲' ۱۳' ۱۴)

معافی ہے شریعت کی اس وقت جب دیدار اللہ ہو جائے

Marfat.com

ہوتا ہے وہی دنیا میں نائب اللہ کا چاہے شاہ کو گدا کر دے
جہاں بھی چاہے بلالے ملائکوں کو' چاہے جس کو تباہ کر دے

(تریاق قلب:۱۶)

اے بندے سمجھ تو' کیوں ہوا دنیا میں ظہور تیرا
تو وہ عظیم تر ہے خدا بھی ہوا مشکور تیرا

(تریاق قلب:۱۹)

انسان افضل' کتا ارذل' گر کوئی حقیر نہ ہوتا
ہوتا گر مقابلہ کتے سے تیرا' ہر کتا قطمیر ہوتا

(تریاق قلب:۴۲)

پیر گوہر اللہ سے خطاب کرتے ہوئے کہتا ہے:۔

مان نہ احسان تو' ہم نے تو احسان چڑھا دیا
کہ جھکا ہوا تھا سر تیرے محبوب کا جو بلند کرا دیا

(تریاق قلب:۴۸)

ابدال اوتاد اخیار زنجہاد و نقباء بھی ہیں
ان کے ہاتھوں میں ہے اس دنیا کا اجرائے فرمان باقی
یہی ہیں دنیا کا نظام چلانے والے دراصل
ان ہی کی برکتوں سے ہے مہیا قدرت کا احسان باقی

(تریاق قلب:۶۶)

یعنی یہی لوگ دنیا میں ہونے والے تمام امور کے فرمان جاری کرتے ہیں' پھر وہ کام ہوتا ہے ورنہ نہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں ہونے والے ہر کام کا حکم خود اللہ تعالیٰ کی ذات دیتی ہے' ایک پتا بھی اس کے حکم کے بغیر نہیں ہل

Marfat.com

سکتا۔

دینے لگیں بانگیں مرغیاں ہوا مرغے کی کمان کو بھی خطرہ
ٹوٹنے لگے عہد و پیاں ہوا عالموں کی زبان کو بھی خطرہ

(ایضاً:۶۸)

جی ہاں یہ وہ نمونے کے اشعار ہیں جن کے بارے میں پیر کا دعویٰ ہے کہ یہ الہامی کلام ہے۔ یہ الہام ہے یا کسی مخبوط الحواس آدمی کی ہفوات۔ اس کا اندازہ لگانے کیلئے بھی ہم آخر میں پیر گوہر کا ایک شعر درج کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ ان کے عقیدے کے مطابق یہ شعر بھی الہامی ہے۔ گوہر شاہی کہتے ہیں:

پڑھ کے کلام ہمارا شاید تو بھی ہوش میں آئے
یہ بھی ممکن ہے جو ہوش ہے اس سے بھی جائے

(تریاق قلب: ۲۵)

پیر گوہر کے مخالفین ابوجہل کے ساتھی ہیں:

جب پیر گوہر کی ان اسلام دشمن سرگرمیوں اور لن ترانیوں کو دیکھتے ہوئے کچھ علماء نے اس کی پکڑ کی اور اس کے خلاف فتوے دیئے تو پیر گوہر کو بہت غصہ آیا۔ اس نے اپنے مریدوں کو ان کا جواب دینے کی ہدایت کی۔ جنہوں نے حق بات کو تسلیم کرنے کی بجائے موچی دروازہ میں مخالف علماء کو للکارتے ہوئے کہا:
"اب جو کوئی (پیر گوہر کے خلاف) بولا اس کی زبان نکال کر کتوں کے آگے

Marfat.com

ڈال دی جائے گی۔"

پھر نصراللہ شیخ کے حوالہ سے کہا گیا:

"حضرت ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی کے خلاف فتویٰ دینے والے ابو جہل کے ساتھی ہیں۔"

(روزنامہ قندیل ۱۱ اپریل ۱۹۹۶ء)

حقیقت یہ ہے کہ جہاں بعض لوگ اس پیر کی خرافات اور گمراہ کن تبلیغ اور نئے مذہب کی وجہ سے مخالفت کر رہے ہیں' وہاں ہی بریلوی حضرات کے سرکردہ علماء اور شخصیات اس نئے مرزا قادیانی کی سرپرستی بھی کر رہی ہیں۔ پاکستان میں مولوی احمد سعید اور ہندوستان کی احمد رضا خاں پارٹی نے بھی اس کی حمایت اور تصدیق کر دی ہے' جس کی نقل آپ دیکھ سکتے ہیں۔

گوہر شاہی خاندان کی پراسرار سرگرمیاں:

پیر گوہر کا سارا خاندان قلب جاری کرنے کے بہانے اکثر اندرون سندھ اور چاروں صوبوں میں پراسرار دورے کرتا رہتا ہے۔ ان کی اصل خفیہ سرگرمیاں کیا ہیں' وہ درپردہ کن مقاصد کے تحت سرگرم ہیں؟۔ یہ باتیں ابھی صیغہ راز میں ہیں۔ پیر گوہر کا والد حاجی فضل حسین بھی اکثر دوروں پر رہتا ہے۔ ہر جگہ اس کا شاندار استقبال کیا جاتا ہے۔ ذاکر اس کو "ابا جی" کہتے ہیں۔ اسی طرح پیر گوہر کی بیگم بھی خواتین ونگ کے دوروں کے بہانے اپنی پراسرار سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے اور مختلف علاقوں میں خطاب بھی کرتی ہیں۔ پیر گوہر اپنی بارہ سالہ بیٹی کو بھی اپنے ساتھ جلسوں میں لئے پھرتا ہے' جہاں وہ سٹیج پر گلوکاروں کی طرح پیر کی شان میں شرکیہ نظمیں پڑھتی ہے۔ بچیاں گھروں کی زینت ہوتی ہیں لیکن پیر نے اس کو بھی سٹیج کی زینت بنا کر رکھ دیا ہے۔ اسی طرح

Marfat.com

حضرت مصطفےٰ رضا خان شہزادہ اعلحضرت کے خلیفہ علامہ محمد صدیق نوری کے تاثرات۔

All India Jamiate Ahlesunnat

MOULANA AKRAM NAIMI ROAD,
LAL MASJID, M O R A D A B A D - 244001.

آل انڈیا جمعیت اہلسنت

مولانا اکرم نعیمی روڈ، لال مسجد، مرادآباد

आल इण्डिया जमीयते अहलेसुन्नत, मौलाना अकरम नइमी रोड लाल मस्जिद, मुरादाबाद।

Ref. No............

(مہر: مولانا محمد صدیق نوری امام شہر قندوسی مرادآباد)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

Dated.........................
۱۸ رجب المرجب ۱۴۱۸ھ

نہ صورت دیکھی جاتی ہے نہ سیرت دیکھی جاتی ہے
یہاں تو مانگنے والے کی نسبت دیکھی جاتی ہے

حسن اور شکر کا خوب امتزاج ہے یہ مجموعہ گل [illegible] خوشبو [illegible] رنگت کے [illegible]

الحمد للہ سبحان اللہ

سرزمین پاکستان کو زاہد العلم عظیم المرتبت شخصیت حضرت علامہ الحاج قاری محمد اکبر حسین صاحب قادری قبلہ مدظلہ العالی کے ذریعہ ملک ملت کی بہترین ناز ہستی روشن ضمیر مخدوم اہلسنت فصیح اللسان حضرت علامہ الشاہ ریاض احمد گوہر شاہی بانی سرپرست انجمن سرفروشان اسلام پاکستان دعوت کرنا ہم [illegible] کا۔

دینی مذہبی اسلامی معلوماتی نعمت افروز بنام مینارہ نور کتاب ناچیز کے سامنے آتے ہی دل فرط مسرت سے جھوم اٹھا یہ کتاب منارۂ نور آج کے اس نازک دور کے لئے نہایت کارآمد [illegible] ہے اسی کے ساتھ دوسری کتاب تحفۃ المجالس ہے اپنی مثال آپ ہے اور پیر عظیم الشان نورانی [illegible] کے ذریعہ حق کی تبلیغ ہے یہ فضل ربانی ہے [illegible] لوگ دیکھ کر حیرت زدہ رہ جاتے ہیں اور ایک کتاب بنام روحانی سفر [illegible] بھی نظر سے گذری ہر ایک کتاب واقعی سیف حق ہے [illegible] حق و باطل میں امتیاز ہے اور مسلک حق عقائد باطلہ [illegible] کے لئے قہر الٰہی ہے اہل ایمان اور اہل بصیرت کے لئے [illegible] ترتیب و تزئین مضامین قابل تحسین ہے [illegible]

مولا تعالیٰ اپنے حبیب دو عالم کے طفیل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل اور بطفیل روحانی شہزادۂ اعلحضرت حضور سیدی مرشدی مفتی اعظم ہند [illegible] حسن جمیل کا ناشر [illegible] اور اسکے قائد کو عمر طویل عطا کرے اور اسکے متعلقین متوسلین کو بالخصوص انجمن سرفروشان اسلام پاکستان کو دنیائے اہلسنت میں اسکی شہرت فرمائے آمین یا رب العالمین بجاہ [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

فقط والسلام محتاج دعا الفقیر محمد صدیق صادق نوری خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند
امام شہر محلہ [illegible] مرادآباد یوپی انڈیا پن کوڈ 244012

ہندوستان کی احمد رضا خان بریلوی کی جماعت کی طرف سے گوہر شاہی کی حمایت اور تصدیق میں جاری ہونے والا سرٹیفکیٹ۔

Marfat.com

اس نے لاہور میں منعقدہ موچی دروازے کے جلسہ عام میں بھی نہایت شرکیہ نظم پڑھی۔ پیر گوہر کی والدہ فوت ہو چکی ہیں لیکن مرید اس کی یاد میں محفلیں منعقد کرکے اس کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔

عورتیں چونکہ کمزور عقیدہ کی مالک ہوتی ہیں' اس لئے پیر نے پورے ملک میں عورتوں کے یونٹ بنا دیئے ہیں۔ جن کو پیر سے اجازت یافتہ خواتین ذکر قلب عطا کرتی ہیں اور یوں وہ عورتوں کو بڑے پیمانے پر گمراہ کرنے میں مصروف ہیں۔

یہ بھی پتہ چلا ہے کہ سنی عورتوں کو پھانسنے کے لئے اہل تشیع کی خواتین بھی پیر کے خواتین ونگ کی بھرپور مدد کر رہی ہیں۔ اور فرقہ گوہریہ والے وسیع پیمانے پر خواتین کو گمراہ کرنے کے لئے ایک "خواتین اسم ذات" کے نام سے بہت بڑی کانفرنس کے انعقاد کے لئے کوشاں ہیں۔

اطلاع عام

مرشد حق حضرت سیدنا **ریاض احمد** گوہر شاہی مدظلہ العالی کی والدہ محترمہ کی پہلی برسی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی جائے گی اس سلسلے میں تمام علاقوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں مورخہ **8 نومبر 96ء کو محافل ذکر و نعت منعقد کریں** ڈھوک گوہر شاہ گوجر خان جانے کی زحمت نہ کریں۔

مریدوں کے لئے گوہر شاہی کی والدہ کی برسی منانا بھی ضروری قرار دے دیا گیا۔

Marfat.com

فرقہ گوہریہ کے عقائد

پیر گوہر کے ماننے والوں کو فرقہ گوہریہ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اگرچہ آپ سابقہ صفحات میں بھی گاہے بگاہے ان کے عقائد پڑھ چکے ہیں۔ مگر یہاں کچھ مزید عقائد پڑھتے چلیں۔

☆ یہ فرقہ قرآن پاک کی آیت: ﴿ومن یضلل فلن تجد له ولیا مرشدا﴾ میں موجود الفاظ "ولیا مرشدا" کا ترجمہ ولی اور مرشد کرتے ہوئے' مرشد سے مراد ریاض احمد گوہر شاہی' لیتا ہے۔

☆ علامہ اقبال نے ۵۰ سال قبل جو کہا تھا "مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ" اس سے مراد پیر گوہر ہے اور وہی دنیا کو پیغام انقلاب سنائے گا۔

☆ جس کے پاس پیر کا دیا ہوا ذکر نہ ہو گا وہ نبی ﷺ کا دیدار نہ کر سکے گا اور جو نبی ﷺ کا دیدار نہ کر سکے گا' وہ امتی ہرگز شمار نہ ہو گا۔ اسی بنا پر اس کے مرید دوسروں کو پوچھتے ہیں کہ: آپ کو سرکارؐ کا دیدار ہوا ہے کہ نہیں؟ اگر مخاطب کہے کہ "نہیں" تو پھر اس کو کہتے ہیں: "پھر تو آپ ابھی تک امتی نہیں بن سکے"۔

اسی بات کو پیر گوہر اپنی کتاب تریاق قلب: ۱۵ پر یوں بیان کرتا ہے۔

پڑھ کے کلمہ امتی بن بیٹھے' امتی ہونا ستا نہیں
خواب میں بھی نہ ہو دیدار مصطفےؐ امتی بنتا نہیں

Marfat.com

اللہ کا مذہب:

تورات ' زبور' انجیل اور قرآن' یہ آسمانی کتب اللہ کے مذہب کی نشاندہی نہیں کرتیں کیونکہ اللہ کا مذہب "عشق" ہے۔

☆ اللہ کا دین کوئی نماز' روزہ نہیں بلکہ اس کا دین "عشق" ہے۔

☆ حدیث میں جو آیا ہے کہ "جس گھر میں کتا ہو گا' اس میں رحمت کا فرشتہ نہ آئے گا" اس سے مراد چلنے پھرنے والا کتا نہیں' بلکہ نفس مراد ہے۔

☆ تمام انسان جو پیر گوہر کے ذکر سے خالی ہیں یعنی اس کا بتایا ہوا ذکر "اللہ ھو" نہیں کرتے' وہ کالے کتے اور شیطان ہیں۔

☆ جس طرح کوا تیر سے بھاگتا ہے اس طرح شیطان پیر گوہر کے دیئے ہوئے ذکر سے بھاگتا ہے۔

☆ جو پیر گوہر کا دیا ہوا ذکر کرے گا' وہ اللہ تعالیٰ کا دیدار اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی دیدار کرے گا۔

☆ ذکر قلب کا ثواب زبان کے ذکر سے ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

☆ غوث (سے نسبت رکھنے والا ان) کا مرید بغیر ایمان کے نہ مرے گا۔ کیونکہ غوث پاک نے اللہ تعالیٰ سے ۷۰ دفعہ یہ وعدہ لیا کہ ان کے مرید کا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔

☆ علم ظاہری (قرآن پاک کے معانی اور تفسیر نیز احادیث مبارکہ پر مبنی علم) کی انتہا بحث مباحثہ اور مناظرہ ہے اور یہ (علم) مقام شر و فساد بھی ہے۔ نعوذ باللہ من ذلک الھفوات

☆ پیر کا عنایت کردہ "ذکر" کرنے کے بعد ایک موقعہ ایسا آتا ہے کہ جب بندہ "مقام محمود" پر پہنچ جاتا ہے۔ پھر اللہ اور بندہ آمنے سامنے ہو جاتے ہیں' درمیان

Marfat.com

میں کوئی پردہ نہیں رہتا۔ پھر اللہ اس بندے کو کہتا ہے
اب جو تجھے دیکھ لے وہ مجھے دیکھ لے۔ (یعنی اس نے مجھ کو دیکھ لیا)
مطلب یہ ہوا کہ تجھے دیکھ لینا اللہ کو دیکھ لینا ہے۔ اس طرح بندہ بھی خدا بن جاتا ہے کہ اس کو دیکھنا اللہ تعالیٰ کو ہی دیکھنا قرار دیا جاتا ہے کیونکہ اللہ اور بندے میں کوئی فرق نہیں رہتا۔ دونوں ایک ہو جاتے ہیں ہے۔ استغفر اللہ۔ یہ بات تو نبیؑ نے بھی نہیں کہی تھی۔

☆ لوح و قلم پیر گوہر کے تصرف میں ہیں۔

☆ امت پہ لازم ہے کہ وہ ظاہری رسمی عبادات کو چھوڑ کر حقیقی عبادت روحانیت کو اپنائے۔

☆ جس نے پیر گوہر کا دامن پکڑ لیا اس کو اللہ تعالیٰ کی ذات، نبی مکرم ﷺ اور غوث پاک بھی مل جائیں گے۔

☆ پیر گوہر کا وجود اس وقت کائنات کے لئے رحمت وہدایت کا سراپا ثابت ہوا ہے۔

☆ "تمام کائنات حضور ﷺ کے تصرف میں دے دی گئی ہے۔ جو چاہیں کریں، جسے چاہیں دیں، تمام جہان ان کا محکوم ہے اور آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے محکوم نہیں، ملکوت وسماوات والارض حضور ﷺ کے زیر فرمان ہیں۔ جنت دوزخ کی کنجیاں حضور ﷺ کو دے دی گئیں اور ہر قسم کی عطائیں حضور ﷺ کے دربار اقدس سے تقسیم ہوتی ہیں۔"

☆ "جنت ایک "مکان" ہے جسکو اللہ نے ایمان والوں کے لئے بنایا ہے"

☆ "وھابی" امام اہلسنت نے ان کو کافر کہا ہے۔

☆ "میں (تو) سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ" کا مقلد ہوں (اور مجھ پر تو ان کی) مطلق

Marfat.com

تقلید فرض ہے اور تقلید شخصی واجب ہے"

☆ "اولیاء کرام اپنی قبروں میں "حیات ابدی" کے ساتھ زندہ ہیں۔ ان کے علم و ادراک قوت سمع و بصر پہلے کی بہ نسبت بہت زیادہ قوی ہے۔"

✵ "حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ساتھ وہی دیں گے جن کے دل میں "نور" (اللہ ھو) ہو گا۔ نور پیدا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دل کی دھڑکنوں میں اللہ اللہ بسایا جائے۔"

✵ "حضور ﷺ کے زمانے میں جن لوگوں نے صرف ظاہری علم (شریعت قرآن اور حدیث سے ثابت تعلیمات) پر اکتفا کیا' وہ منافق اور خوراج کہلائے نعوذ باللہ من ذلک اور (پیر گوہر جس قسم کا باطنی علم لوگوں کو دے رہا ہے۔ وہ "باطنی علم حاصل کرنے والے صحابی کے درجے پر فائز ہوئے۔

✵ "قرب قیامت میں دجال کا خروج ہو گا' اسے ابلیس کی حمایت حاصل ہو گی اور وہ "نور" (اللہ ھو کے ذکر) سے خالی سینے والے ظاہری علماء (صرف شریعت پر عمل کرنے والے علماء جن کے پاس "اللہ ھو" کا ذکر نہ ہو گا) کی کثیر تعداد کو اپنا پیرو کار بنالے گا۔"

✵ "دلوں میں "نور" (اللہ ھو) نہ ہونے کی بنا پر امت محمدی فرقوں میں تقسیم ہو گئی ہے۔ اگر دلوں میں نور (یعنی میرا بتایا ہوا ذکر "اللہ ھو") پیدا ہو جائے تو لوگ شیعہ سنی نہیں بلکہ امتی کہلانے پر فخر محسوس کریں۔"

(بحوالہ "پندرہ روزہ سرفروش" ۱ تا ۱۵' اکتوبر ۱۹۹۶ء)

Marfat.com

* گوہر شاہی کسی کے مرنے کا علم رکھتا ہے کہ وہ کب مرے گا' اس کو وہ ذاکرین میں اس طرح بتاتا ہے کہ "فلاں کا ٹکٹ کٹ چکا ہے"۔
* کسی کو مارنا اور زندہ کرنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ پیر فقیر بھی زندہ کرنے اور مارنے کا اختیار رکھتے ہیں بلکہ وہ خدا کی طرح "کن فیکون" کی طاقت بھی رکھتے ہیں۔
* اصل قرآن پاک چالیس سپارے کا ہے' تیس سپارے موجودہ قرآن کے اور دس سپارے وہ جو پیر گوہر شاہی پر سیہون کے جنگل میں الہام کے ذریعہ نازل ہوئے۔
* پیر کا دیا ہوا ذکر کرنے والے ذاکرین امت کے وی آئی پی ہیں۔
* پیر گوہر کا دیا ہوا ذکر جو شخص کرتا ہے اس کے پاس نبی مکرم ﷺ عبدالقادر جیلانیؒ' علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش اور دوسرے بہت سے اولیاء آتے ہیں۔(گویا کہ پیر گوہر کا خود ساختہ ذکر ان کو اس کے مریدین کے پاس آنے پر مجبور کر دیتا ہے .ور یہ کہ اولیاء اور نفوس قدسیہ جب گوہر شاہی کے مریدوں کے پاس حاضری دیتے ہیں تو پیر کے ذاکرین کے لئے مٹھائیاں بھی لاتے ہیں اور ان کو کھلاتے ہیں
* کوئی مصیبت زدہ جب مصیبت کے وقت پیر گوہر کو دل میں یا زبان سے پکارتا ہے تو وہ فوراً اپنے اصل جسم کے ساتھ سپرمین کی طرح پرواز کر کے اس کی مدد کو آن واحد میں' اس کے پاس پہنچ جاتا ہے اور اس کی مشکلات دور کر دیتا ہے۔
* جو شخص پیر گوہر کی تصویر کے چاند میں نظر آنے کا منکر ہے وہ کافر ہے۔
* یہ لوگ مزاروں پر یا مزاروں کے علاوہ بھی کسی مقام پر ڈھول کی تھاپ

Marfat.com

پر رقص، دھمال اور بھنگڑا ڈالنا کار ثواب اور ذریعہ قربت اولیاء سمجھتے ہیں۔

Marfat.com

گوہر شاہی شریعت

ایک شریعت تو وہ ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:
﴿ الیوم اکملت لکم دینکم .... ﴾ جو نبی اکرم ﷺ پر آسمان سے نازل ہوئی۔ اور آپ ﷺ کے متعلق قرآن نے کہا:
﴿ وما ینطق عن الھوی ○ ان ھو الا وحی یوحی ﴾ اور حامل شریعت محمد رسول اللہ ﷺ نے خود بھی فرمایا: ﴿ ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بھما کتاب اللہ وسنۃ رسولہ ﴾ "لیکن پیر گوہر اس شریعت کو ظاہری شریعت کا نام دیتا ہے اور اس کو نہیں مانتا' بلکہ اس کی اپنی ایک علیحدہ باطنی شریعت ہے جس کے چند نمونے قارئین پڑھ کر اندازہ لگالیں کہ اس کا نیا خود ساختہ مذہب کس قدر اسلام سے متصادم ہے۔

فرقہ گوہریہ کی نماز:

قارئین اس فرقہ کی نماز بھی مسلمانوں سے ہٹ کر ہے' وہ ان نمازوں کو نہیں مانتے جو مسلمان دن میں پانچ مرتبہ ادا کرتے ہیں۔ یہ لوگ فرضی پانچ نمازوں کو "نماز صورت" کا نام دیکر اس کا مذاق اڑاتے ہیں اور اس کا انکار کرتے ہیں۔ کہتے ہیں: ایسی نمازوں کا کوئی فائدہ نہیں' ایسی نمازیں اگر جنت کی کنجی ہیں تو پھر سارے مسلمان ہی جنتی ہوئے.... یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ نماز تو شیطان بھی پڑھتا ہے۔ پانچ فرضی نمازوں کی جگہ انہوں نے اپنی ایک نئی نماز بھی

Marfat.com

بنا ڈالی ہے جس کو "نماز حقیقت" کا نام دیتے ہیں' جس کے مطابق دن بھر میں صرف دو رکعت ہی پڑھ لینی کافی ہیں۔

نماز وقتی ارکان میں سے ہے:

گوہر شاہی کے نزدیک "شرع اور عشق میں فرق ہے" اس وجہ سے اس نے اپنی کتاب "روشناس" کے صفحہ ۳ پر نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ کو "وقتی" ارکان کہا ہے اور ظاہری و حقیقی عبادت کی تخصیص کرتے ہوئے نماز کو دو خانوں میں تقسیم کر دیا ہے یعنی "نماز حقیقت اور صورت"

شیطان بھی نماز پڑھتا ہے:

گوہر شاہی نماز کا مذاق اڑاتے ہوئے اس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اپنی کتاب "روشناس: ۲۳) پر رقمطراز ہے:

"نماز صورت کا تعلق زبان سے ہے۔ ۷۲ فرقے والے یہی نماز پڑھتے ہیں۔ خوارج بھی' منافق بھی اور جن پر علمائے اسلام نے کفر کا فتویٰ دیا' وہ قادیانی بھی یہی نماز پڑھتے ہیں۔ حتیٰ کہ کافر جاسوس بھی ایسی نماز پڑھ پڑھا کر چلے گئے۔ حضور پاک ﷺ کے زمانے میں ایک پری نے شیطان کو بھی نماز پڑھتے دیکھا۔ اگر ایسی نماز جنت کی کنجی ہے تو (پھر) سارے ہی جنتی ہوئے۔"

میری نماز بندے کو عرش معلیٰ تک پہنچا دیتی ہے:

اس کے بعد صفحہ ۲۴ پر (فرقہ گوہریہ کی مخصوص نماز) نماز حقیقت کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "قلب اس نماز کو عرش تک پہنچانے کا ذریعہ ہے اور وہی نماز پھر مومن کی معراج ہے۔ ایسی نماز اگر پورے دن میں دو رکعت بھی میسر

Marfat.com

آ جائے تو پھر بھی بخشش کی امید ہے۔ نماز صورت (جو پانچ نمازیں عام مسلمان پڑھتے ہیں) دن رات پڑھتا رہے تب بھی رب سے دور ہی ہے۔

مذکورہ اقتباس سے صاف ظاہر ہے کہ نماز کا مسئلہ طریقہ اور نصاب گوہر شاہی کے نزدیک قابل لحاظ نہیں بلکہ ان کا ایک اپنا طریقہ ہے جس کے مطابق دن بھر میں صرف دو رکعت نماز بھی کافی ہے' پوری اسلامی تاریخ میں کسی نے بھی براہ راست "نماز" ایسے رکن پر حملہ نہیں کیا۔ گوہر شاہی نے قرآن و حدیث' جمہور علماء' و آئمہ کرام اور سلف و صالحین کی ۱۴ سو سالہ روش سے ہٹ کر پورے اسلام کو ایک نئے اسلوب میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے۔ یہاں تک کہ اپنی کتاب "مینارہ نور" میں جگہ جگہ "ذکر" کا عجیب وغریب تصور پیش کر کے اسے "نماز" پر مقدم قرار دیا ہے اور نماز کو "ذکر" سے خارج کر دیا ہے۔ "تحفتہ المجالس" نامی ایک اشاعت میں گوہر شاہی کہتا ہے کہ: "پچیس' تیس سال نمازیں پڑھتے رہنے کے باوجود انسان گمراہ کن فرقوں دیوبند یا مرزائیوں میں شامل ہو جائے تو ایسی عبادت کا فائدہ! لیکن یقین کریں دین اسلام گارنٹی ہی گارنٹی ہے۔ دن رات میں پتہ لگ جاتا ہے کہ انسان کیا ہے اور اس کی حقیقت کیا ہے۔ یہ گارنٹی "ذکر قلب" کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے۔"

بیت المعمور تک پہنچنے کا طریقہ:

ظاہری پانچ نمازوں پر اپنے فرقے کی مخصوص نماز کی فوقیت کی برکتیں بتاتے ہوئے بلھے شاہ کے حوالے سے لکھتا ہے:

"لوکی پنج ویلے۔ عاشق ہر ویلے۔ لوکی مسیتی۔ عاشق قدماں"

یعنی یہ لوگ جو پانچ وقت نماز پڑھتے ہیں' ان کی انتہا مسجد ہی ہے۔ وہ زیادہ سے زیادہ یہ کریں گے کہ باجماعت ہو جائیں گے۔ لیکن وہ جو ہر وقت اللہ اللہ

Marfat.com

کرتے ہیں' ان کی انتہا حضور پاک ﷺ کے قدموں میں ہے اور وہ حضور پاک ﷺ کے قدموں تک پہنچ گئے۔ اب سالک نے سوچا کہ چلیں دیکھیں کہ اوپر کیا ہو رہا ہے؟ اس نے سوچا اور یہ چیز اوپر پرواز کر گئی۔ فرشتوں نے سوچا کہ شاید کوئی جن یا شیطان آ رہا ہے۔ انہوں نے منتر پڑھا' گرز مارے' کوئی اثر نہ ہوا۔ انہوں نے سوچا کہ جو چیز بھی ہے' وہ بیت المعمور میں جل جائے گی۔ وہاں سے آگے تو فرشتے بھی نہیں جا سکتے۔ یہ بیت المعمور سے بھی آگے نکل گئی اور وہاں پہنچ گئی جہاں رب کی ذات ہے۔ اس وقت فرشتوں نے کہا: واقعی انسان اشرف المخلوقات ہے۔"

(روزنامہ انقلاب کراچی ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

نماز حقیقت:

فرقہ گوہریہ کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ "نماز حقیقت" پورے دن میں دو رکعت بھی میسر آجائے تو پھر بھی بخشش کی امید ہے۔ نماز صورت دن رات پڑھتا رہے تب بھی رب سے دور ہی ہے۔

اس کے مطابق پیر گوہر کے مرید پیر کی خود ساختہ شریعت پر عمل کرتے ہوئے اگر دل چاہے تو پورے دن میں (اس کی مخصوص نماز جس کو وہ نماز حقیقت کہتا ہے) صرف دو رکعت بھی پڑھ لیں تو کافی ہے جبکہ محمد رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق ایک دن میں پانچ نمازیں فرض ہیں جیسا کہ حدیث میں ایک واقعہ آتا ہے کہ سیدنا اقرع بن حابس رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دریافت فرمایا: اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے ایسی باتیں بتائیں جو ہماری نجات کے لئے کافی ہوں۔ آپ ؐ نے ان باتوں میں ایک یہ بتائی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں دن اور رات میں فرض کی ہیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قبلہ سرکار سید ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ عالی کی مخصوص دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ○ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ○ بِرَحْمَتِکَ وَبِفَضْلِکَ وَبِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ یَا دَائِمُ یَا قَدِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

یاالٰہی اس کلام پاک دا ثواب حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم دے طفیل اک لکھ چوی ہزار پیغمبراں دی روحاں نوں بخشیا حضرت آدم حضرت حوا دی روح نوں بخشیا مائی ہاجرہ مائی سارہ دی روح نوں بخشیا حضور دے چار یاراں دی روح نوں بخشیا پنجتن پاک دی روح نوں بخشیا پیران پیر جناب غوث پاک رضی اللہ عنہ دی روح نوں بخشیا اصحاب کہف دی روح نوں بخشیا حضرت غازی عباس رضی اللہ عنہ دی روح نوں بخشیا حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا دی روح نوں بخشیا۔ کل انبیاء، اولیا، غوث، قطب، ابدال، اوتاد، اخیار، نجبا، نقبا، درویش، سالک فقراء دی روح نوں بخشیا جس محفل وچہ بیٹھے نے انہاں دے ماں باپ دی روح نوں بخشیا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	نُوْحٌ نَّجِیُّ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	دَاوٗدُ خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِہٖ خَیْرِ خَلْقِہٖ وَنُوْرِ عَرْشِہٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ حَبِیْبِنَا وَسَیِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِیْعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم)

نئے مہدی کی ایک نئی عجیب و غریب خود ساختہ "الہامی دعا" کا عکس جس میں عربی کے ساتھ ساتھ پنجابی بھی مکس نظر آ رہی ہے۔

Marfat.com

ایسے ہی جب رسول اللہ نے سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن روانہ کیا تو انہیں بھی فرمایا: جب وہ لوگ شہادتین کا اقرار کرلیں تو انہیں یہ بھی حکم کرنا کہ ان کے رب نے ان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور اگر کوئی ان میں سے ایک نماز بھی جان بوجھ کر چھوڑ دے تو کافر ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ صحیح مسلم میں حدیث ہے من ترک الصلوۃ متعمدا فقد کفر جس نے عمداً ایک نماز بھی چھوڑی اس نے کفر کیا۔

دو رکعت میں پورا قرآن:

نبی مکرم ﷺ فداہ ابی وامی کا فرمان ہے کہ کوئی تین دن سے پہلے قرآن ختم نہ کرے۔ یعنی اگر کوئی زیادہ جلدی قرآن پڑھنا چاہتا ہے تو زیادہ سے زیادہ تین دن لگائے۔ لیکن گوہر شاہی شریعت ملاحظہ فرمائیں:

"عمل تکسیر کا عامل بننے کے لئے پہلے اس کی زکوۃ ضروری ہے۔ وہ یہ ہے کہ پورا قرآن مجید کسی جنگل میں 'یا غوث وقطب کے دربار پر دو رکعت میں بوقت رات ختم کرے۔ تین دن متواتر ایسا کرتا رہے۔"

(مینارہ نور: ۵۳)

گوہر شاہی زکوۃ کا تصور:

گوہر شاہی شریعت میں زکوۃ کا کہیں تصور نہیں ملتا لیکن وہ عام مسلمانوں سے ہٹ کر ایک ایسی زکوۃ ادا کرتے ہیں کہ ان کے بقول جس کے ادا کرنے سے آدمی غوث وقطب تک اور اس سے بھی بلند وبالا مراتب اور درجات کو حاصل کرتا ہے۔ وہ زکوۃ کیا ہے؟ آپ بھی اس پیر کی زبانی سنئے! کہتا ہے:

"ایک عام مسلمان (پیر کے مرید کے لئے) پانچ ہزار روزانہ جبکہ امام مسجد

Marfat.com

کی زکوٰۃ پچیس (۲۵) ہزار (اللہ ھو" کہنا ہے۔) تب اس کو مقتدیوں پر فضیلت حاصل ہے۔ غوث و قطب کا درجہ حاصل کرنے کے لئے بہتر(۷۲) ہزار کی زکوٰۃ ہے۔ تب اس کو اماموں پر فضیلت ہوگی۔ فقیر کی زکوٰۃ سوا لاکھ روزانہ ہے' تب اسے غوث و قطب پر فضیلت ہے۔

(روشناس: ۴)

علم حدیث مقام شر ہے:

ایک جگہ اپنے نئے گمراہ کن اور شیطانی مذہب کے تصور زکوٰۃ کی وضاحت کرتے ہوئے پیر گوہر شاہی مسلمانوں کو ملائکہ' حور اور جنت وغیرہ کا طعنہ دیتے ہوئے شریعت (قرآن و حدیث) کا مذاق اڑاتے ہوئے کہتا ہے:

"آج کل اکثر "علماء بے سلاسل و مرشدان لاحاصل" طریقت' حقیقت اور معرفت کو مقام شریعت میں ہی سمجھتے ہیں۔ لیکن شریعت تو سننا' سنانا' بابت' عالم غیب' حوریں' ملائک و بہشت و نار ہے۔ ان کے اوپر زکوٰۃ اڑھائی فیصد ہے۔ یہ دنیا دار نفسانی ہیں جو نفس کو سدھارنے کے لئے سال میں ایک ماہ روزے رکھتے ہیں۔ ان کا علم حدیث' فقہ' منطق' فلسفہ ہے' جس میں اپنے عقل کو اختیار ہے' اس کی انتہا بحث مباحثہ و مناظرہ ہے' جو مقام شر بھی ہو سکتا ہے لیکن طریقت والوں کا مقام "دید" ہے' یہ ان غیبی چیزوں کو دیکھتے ہیں۔ اپنے نفس کو مارنے کے لئے ریاضتیں' بھوک و پیاس کی تکالیف اکثر اٹھاتے رہتے ہیں۔ یہ تارک الدنیا کہلاتے ہیں۔ دنیا میں رہ کر بھی ہر نفسانی چیز سے تارک ہوتے ہیں۔ ان کی زکوٰۃ ساڑھے ستانوے فیصد ہے اور ان کا علم صرف عشق حقیقی ہے۔

Marfat.com

سو فیصد زکوٰۃ کا نصاب:

جو بحث و مناظرہ و فرقہ بندی سے دور ہے۔ ان کی انتہا مجلس محمدیؐ ہے۔ ان ہی کے لئے حدیث میں ہے۔

رجعنا من الجهاد دالاصغر الى الجهاد الاكبر

ترجمہ: "ہم نے جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف رجوع کیا۔"

کیونکہ نفسوں سے جہاد کرنا۔ جہاد اکبر ہے۔ جب کوئی بارہ سال نفس سے جہاد کر کے حقیقت کو پہچانتا ہے تو وہ فارغ دنیا کہلاتے ہیں یعنی دنیا کے ہر جائز و ناجائز کام سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ ان کی زکوٰۃ سو فیصد ہے۔ ان کا دنیا والوں سے میل جول بحکم خدا اور رسول ﷺ صرف دین کے لئے ہوتا ہے۔"

(مینارہ نور: ۲۸)

"مُردوں" سے مدد لینے کا گوہر شاہی طریقہ:

"اب اہل قبور' اولیاء اللہ سے رابطہ یا امداد کے لئے طریقہ یہ ہے کہ نصف شب کے بعد روحانی (یعنی کسی بڑے پیر) کی قبر پر جائے۔ پہلے درود شریف' الحمد شریف پھر درود شریف پھر سورہ اخلاص پڑھ کر روحانی کو بخشے۔ پھر چاروں کونوں پر باری باری اذان دے۔ پھر (صاحب) قبر سے مخاطب ہو کر یہ کہے۔

یا عبدالله قم باذن الله امداد كن فى سبيل الله

اس کے بعد سرہانے کی طرف بیٹھ کر گیارہ مرتبہ سورۃ مزمل پڑھے۔

اسی طرح عمل تکسیر سے روحانیوں (مردوں و ملائکہ) سے رشتہ جڑ جاتا ہے اور وہ اس کے ہر کام میں مدد کرتے ہیں۔ یہ عمل آسان قسم کا ہے۔ اس کے بعد عمل تکسیر حضوری ہے جو کہ حضور پاک ﷺ سے رابطہ کے لئے ہے۔" (یعنی جس عمل کے ذریعہ حضور ﷺ کو حاضر کیا جاتا ہے)

(مینارہ نور: ۵۳)

Marfat.com

واہ سبحان اللہ - کیا کہنے اس گوہر شاہی شریعت کے۔ اہل قبور سے رابطہ کی آخری کڑی کیا خوب بیان کی ۔ کہا:

یا عبداللہ قم باذن اللہ امداد کن فی سبیل اللہ

کہا جائے۔ جہالت کی انتہاء ہے کہ من گھڑت عربی عبارت بناتے ہوئے اتنا بھی خیال نہ آیا کہ ہم درمیان میں فارسی کی پیوند بھی لگا رہے ہیں۔ "امداد کن" فارسی عبارت ہے جبکہ بقیہ عبارت عربی ہے۔ یہ ہے خانہ ساز جعلی شریعت کی خاصیت۔ کہیں نہ کہیں سے چوری ضرور پکڑی جاتی ہے۔ یہ پورا طریقہ ویسے ہی واھیات میں سے ایک ہے۔

ولی سب کچھ کرسکتے ہیں:

گوہر شاہی اور اس کے مرید یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ پیر سب کچھ کرسکتے ہیں۔ گوہر شاہی لکھتا ہے:

"پیران پیر دستگیر کا بارہ سال کی ڈوبی کشتی کا قصہ ہے۔ شاہ شمس" سبزواری کا ہندو راجہ کے بچے کو قم باذنی سے زندہ کرنا اور بعد میں فتویٰ لگنا۔ حضرت ادھم" کا بادشاہ کی لڑکی کو قبر سے نکال لانا' زندہ ہونا' پھر اس سے شادی کرنا جس سے ابراھیم بن ادھم" پیدا ہوئے۔ حضرت مخدوم جہانیاں" کا روزہ اقدس میں ہجوم سے اڑ جانا۔ حضرت لعل شہباز کا قلعہ کو پلٹ دینا۔ حضرت بری امام کا مردہ بھینسوں کو تالاب سے دوڑانا اور بچھڑے کا پتھر ہو جانا۔ سخی سلطان باھو کا ایک نظر سے مٹی کے ڈھیلوں کو سونا بنا کر یہ شعر پڑھنا"

نظر جنہاں دی کیمیا ہووے سونا کر دے وٹ
اللہ ذات کریندائی کیا سیّد تے کیا جٹ

Marfat.com

علم لدنی کے ذریعہ حالات بتانا جسے خصروقت کہا جاتا ہے، نظروں سے فوراً غائب ہو جانا۔ اس قسم کی ہزاروں کرامتیں کسی نہ کسی بندہ خدا سے منسلک ہیں۔ لیکن اکثر مسلمان ان پر شبہ کرتے ہیں اور ایسی باتیں شرک سمجھتے ہیں۔

(مینارہ نور: ۳۹، ۴۰)

گوہرشاہی معیار ولایت:

گوہرشاہی کا عقیدہ ہے کہ کسی کے ولی بننے میں اس کا بدعات کو اختیار کرنا اور نماز نہ پڑھنا، شریعت پر عمل نہ کرنا، رکاوٹ نہیں بنتا بلکہ ان چیزوں کے ہوتے ہوئے بھی، ان کو ولائت کے درجات عطا ہوتے جاتے ہیں۔ اسی لئے روحانی سفر میں گوہرشاہی نے لکھا ہے کہ:

"کچھ بزرگوں کے حالات کتابوں میں پڑھے تھے کہ وہ ولایت کے باوجود کئی بدعتوں میں مبتلا تھے۔ جیسا سمن سرکار کا بھنگ پینا، لال شاہ کا نسوار اور چرس پینا، سدا سہاگن کا عورتوں جیسا لباس پہننا اور نماز نہ پڑھنا، امیر کمال کا کبڈی کھیلنا، سعید خزاری کا کتوں کے ساتھ شکار کرنا، خضر علیہ الاسلام کا بچے کو قتل کرنا، قلندر پاک کا نماز نہ پڑھنا، داڑھی چھوٹی اور مونچھیں بڑی رکھنا۔ حتیٰ کہ رقص کرنا، رابعہ بصری کا طوائفہ بن کر بیٹھ جانا، شاہ عبدالعزیز کے زمانے میں ایک ولیہ کا ننگے تن گھومنا۔"

(روحانی سفر: ۳۴)

(یاد رہے کہ روحانی سفر کے جدید ایڈیشن میں جہاں اور بہت سی عبارتوں کو بدل دیا گیا ہے وہاں مندرجہ بالا عبارت کو بھی صفحہ ۴۷ پر تبدیل کر دیا گیا ہے۔)

شریعت پر عامل مسلمان جنت میں غلام بن کر رہیں گے:

یہ پیر اپنی تقریروں میں مریدوں کو ایسی باتیں سنا سنا کر خوش کرتا ہے کہ

Marfat.com

صرف قرآن و سنت پر عمل کرنے والے مسلمان (یعنی اس کا بتایا ہوا ذکر نہ کرنے والے) جنت میں چلے تو جائیں گے لیکن۔ ان کو وہاں پیر کے مریدین اور ذاکرین کا غلام بن کر رہنا پڑے گا۔ چنانچہ "مکین گنبد خضراء کانفرنس" میں کہتا ہے:

"(ایک مسلمان) نماز روزہ وغیرہ ظاہری شریعت پر عمل کرکے جنت میں چلا گیا۔ وہ جنت میں (تو) ضرور چلا جائے گا لیکن اس کو وہاں جنتیوں کا غلام بن کر رہنا پڑے گا۔"

یہ بات پیر کی گمراہ کن کتب میں بھی ملتی ہے یعنی نماز روزہ کی پابندی والا جنت میں جاکر بھی جنتی نہ کہلا سکے گا بلکہ وہ غلام ہوگا۔ اور وہ مخصوص جنتی کون ہوں گے جن کا اس مسلمان کو غلام بننا پڑے گا؟ وہ' وہ ہوں گے کہ جن کا دنیا میں قلب جاری ہو چکا ہوگا۔ اور اپنے قلب کے جاری ہونے کا دعوی پیر گوہر کے مریدین ہی کر رہے ہیں۔ پیر گوہر کے علاوہ بھی جو پیر قلب جاری کرنے کا دعوی کرتے ہیں گوہر شاہی ان کو طرح طرح کے توہین اور تحقیر آمیز القابات دے کر جھٹلاتا ہے کہ وہ اپنے دعوے میں سراسر جھوٹے ہیں اور اس وقت قلب جاری کرنے کے اختیارات صرف میرے پاس ہیں۔ جنت کے صحیح حقدار اسم ذات "اللہ ھو" کا ذکر کرنے والے ہیں۔ کیا پاکستان کے قرآن و سنت پر عمل کرنے والے مسلمان جنت میں پیر گوہر کے مریدوں کے غلام بن کر رہنا پسند کریں گے؟

گوہر شاہی مذہب کی معراج۔ دھمال اور بھنگڑا:

قارئین! یاد رہے کہ فرقہ گوہریہ کے مذہب کے ارکان میں سے ایک بنیادی رکن رقص کرنا اور بھنگڑا اور دھمال ڈالنا بھی ہے۔ جس کو وہ کار ثواب جانتے ہیں۔ ایک واقعہ بھی سن لیں جو جاہل مریدوں کے پیر گوہر کے متعلق قائم ہو جانے والے عقائد کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس واقعہ میں پیر گوہر اپنے ایک مصیبت

Marfat.com

زدہ مرید "مقیم اختر" کی کہ جو ایک مزار پر جا کر دھمال ڈالنے کے لئے بے قرار اور مضطرب ہے۔ (یاد رہے یہ لوگ ناچنے رقص کرنے دھمال ڈالنے کو کار ثواب سمجھتے ہیں اور عقیدہ رکھتے ہیں کہ قلندر بھی ان کے ساتھ آ کر دھمال ڈالتے' ناچتے اور رقص کرتے ہیں) لیکن مقیم اختر کا باپ اس کو (مزار پر جا کر دھمال ڈالنے سے) روک رہا ہے۔ پیر گوہر اپنے مرید کی دھمال میں شریک نہ ہو سکنے کی مشکل کو دور کرنے کے لئے اپنے ظاہری گوشت پوست والے جسم کے ساتھ اس کمرے میں جا پہنچتا ہے جہاں مقیم کو بند کر کے باہر سے تالا لگا دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ان کی زبانی سنیں۔ کہتے ہیں:

ملنگوں کی دیوانہ وار دھمال:

"بہر حال "نوچندی" جمعرات بھی آ گئی اور "سبحانیہ مسجد قلندری کرائے سینٹر" کے ذاکرین پر مشتمل ایک "قلندری لشکر" سیہون شریف جانے کے لئے تیار ہوا اور "دمادم مست قلندر" "علی علی" "نعرہ حیدری یا علی" جھولے لعل مست قلندر" جیسے فلک شگاف نعرے لگاتا ہوا بذریعہ بس عصر کے وقت سیہون شریف پہنچ گیا۔ "بڑی دھمال" کی تیاری جاری تھی۔ "بڑی دھمال" ہر "نوچندی" جمعرات کو قلندر پاک کے دربار پر (بڑے اہتمام کے ساتھ) ڈالی جاتی ہے۔

قلندری طبیعت رکھنے والوں کے لئے اس دن کیف و مستی کا "روح پرور" منظر ہوتا ہے۔ "بڑی دھمال" میں ملنگوں کا ایک اژدھام ہوتا ہے' جو دور دراز سے آ کر اس میں شامل ہوتے ہیں اور دیوانہ وار رقص کرتے ہیں۔

Marfat.com

الف لیلیٰ کا منظر اور "اللہ ھو" کی ضرب کی طاقت:

"آج ایک خاص بات یہ تھی کہ اس "قلندری لشکر" میں مقیم اختر شامل نہ تھا۔ حالانکہ قلندر پاک" کے دربار پر جانے کے لئے ذاکرین کو "دعوت" اسی کے ذریعے ملتی تھی بہرحال مقیم کی سیہون شریف نہ جانے کی وجہ یہ تھی کہ اس نے اپنے والد صاحب سے سیہون شریف جانے کا کرایہ مانگا تھا جس پر اس کے والد صاحب کو غصہ آگیا اور (اس نے) صاف انکار کر دیا۔ جب مقیم نے ضد کی تو اس کے والد صاحب نے اسے خوب مارا اور ایک کمرے میں بند کر کے تالا لگا دیا۔ مقیم اس صورت حال کی وجہ سے بہت دل برداشتہ ہوا اور کمرے میں بند اپنی غربت کا ماتم کر کے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ مقیم کے اس طرح پھوٹ پھوٹ کر رونے پر سرکار شاہ صاحب فوراً "ظاہری جسم" سے بند کمرے میں تشریف لے آئے اور مقیم کی خیریت پوچھی۔ شاہ صاحب نے ہاتھ کا اشارہ کرتے ہوئے مقیم سے پوچھا..... بیٹا! یہ آنسو کیسے....؟ مقیم نے روتے ہوئے اپنا حال سنایا:

"سرکار! میرے تمام ساتھی "قلندر پاک" کی دعوت پر "بڑی دھمال" میں شریک ہونے "سیہون شریف" گئے ہیں۔ آج "نوچندی" جمعرات ہے اور میں یہاں کمرے میں بند پڑا ہوں۔ شاہ صاحب نے بڑے پیار سے مقیم کی طرف دیکھا اور کہا: "بس اتنی سی بات! یہ سن کر مقیم نے للچائی ہوئی نظروں سے شاہ صاحب کی طرف دیکھا۔ اس پر شاہ صاحب نے مقیم کو اپنے قریب بلایا' اس کے کاندھوں پر ہاتھ رکھا اور "با آواز بلند" "اللہ ھو" کی "ضرب" لگائی۔ ضرب لگتے ہی مقیم اپنے کمرے سے غائب ہو گیا اور قلندر پاک کے دربار پر "بڑی دھمال" میں ملنگوں کے درمیان دھڑام سے جا گرا۔ "قلندری لشکر" کے جوانوں نے مقیم کو جب اپنے درمیان دیکھا تو خوشی سے مستانہ وار دیر تک دھمال ڈالتے رہے۔"

Marfat.com

قلندر پاک بھی دھمال ڈالنے میں شریک ہو گئے :

(لیجئے ان کے قلندر بھی ایسے ہیں جو خوب ناچتے اور رقص کرتے ہیں)

"عصر کا وقت ڈھل چکا تھا' مغرب کی اذان ہونے والی تھی' "بڑی دھمال" اپنے پورے عروج پر تھی۔ مقیم نے دیکھا کہ قلندر پاک بھی اس دھمال میں شریک ہیں۔ مستی الستی کی کیفیت میں وہاں موجود ملنگوں اور دیگر لوگوں پر "دم" فرما رہے ہیں۔ کسی کسی پر انگلی کے اشارے سے کچھ لکھ بھی رہے ہیں۔

چند لمحوں بعد مغرب کی اذان ہوئی اور دھمال ختم کرنے کا اعلان ہوا۔ جب دھمال ختم ہو چکی' تو قلندر پاک نے "قلندری لشکر" کے جوانوں کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھا اور مقیم سے کہا: "اپنے تمام ساتھیوں کو ہمارا سلام دینا۔" یہ کہہ کر قلندر پاک رخصت ہو گئے۔ اس کے بعد "قلندری لشکر" دربار سے باہر آیا' باہر آتے ہی تمام ساتھیوں نے مقیم سے پوچھا: تو اتنی جلدی سیہون کیسے پہنچا؟ مقیم نے ساتھیوں کو سارا واقعہ سنایا۔ تمام ساتھی بہت حیران ہوئے اور مقیم کی قسمت پر رشک کرنے لگے۔ اس کے بعد ساتھیوں نے پوچھا' اچھا یہ بتا کہ آج "دھمال" میں قلندر پاک موجود تھے؟" مقیم نے بتایا: ہاں موجود تھے اور تم سب کو سلام کہہ رہے تھے۔ یہ سن کر تمام ساتھیوں نے خوشی سے ایک نعرہ لگایا اور بھنگڑا ڈالا۔"

(بحوالہ پندرہ روزہ "سرفروش" یکم تا ۱۵ نومبر ۱۹۹۶ء)

Marfat.com

منشیات کا داعی مذہب

جنگل میں پیر ریاض نے جن شخصیات کے زیر اثر چلے کاٹے۔ ان میں شیطان صاحب سرفہرست ہیں۔ اس کے علاوہ کیسی کیسی ہستیاں اس پیر کی تربیت کرتی رہیں' کیسے کیسے بزرگ اس کو ایک نئی شریعت سکھلاتے رہے؟ اس کا اندازہ ابھی آپ کو ہو جائے گا۔

گوہر شاہی نے بھنگ' چرس اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کی تبلیغ کتنی ہی جگہ پر اپنی کتب میں کی ہے۔ عجیب پیر ہے کہ نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ کو ظاہری عبادات کہہ کر رد کر دیتا ہے بلکہ ان کو اللہ کی محبت اور حقیقت سے دوری کا سبب ثابت کرتا ہے جبکہ نشہ کو اللہ کی قربت کا سبب بتاتا ہے۔ اللہ اپنے بندوں کو اس کے شر سے بچائے۔ آمین

ایک ہی کش سے اللہ سے ملانے والے:

گوہر شاہی پیر بننے سے پہلے فقیری کی تلاش میں جن بزرگوں کے پاس گیا' ان میں سے ایسے بھی تھے جو بھنگ چرس وغیرہ کے نشوں کے دیوانے اور مستانے تھے۔ پیر بننے سے پہلے گوہر شاہی نشہ وغیرہ سے نفرت کرتا تھا لیکن جب اس پر (باطن) طریقت کا رنگ چڑھ گیا۔ وہ ولی اللہ بن گیا تو پھر اس کی نشہ سے نفرت ختم ہو گئی۔ اس کی تفصیل آپ آئندہ صفحات میں پڑھیں گے۔

گوہر شاہی پیر بننے سے پہلے کا ایک واقعہ بیان کرتا ہوا کہتا ہے:

Marfat.com

"اب میں ہر وقت پریشان رہتا کہ کوئی ایسا رہبر مل جائے جس سے سکون قلب میسر ہو۔ میرے ایک دوست جو تصوف سے کچھ واقفیت رکھتے تھے' مجھے ایک درویش کے پاس لے گئے۔ وہ درویش لمبا چوغہ پہنے ہوئے تھا۔ جب ہم وہاں پہنچے تو ان کے خلیفہ نے گرم گرم دودھ کے گلاس پیش کئے۔ کچھ امید قائم ہو گئی۔ تھوڑی دیر تک فقیری کی باتیں ہوتی رہیں۔ منزل سامنے نظر آنے لگی' اتنے میں ان کے خلیفہ نے حقہ آگے بڑھایا۔ فقیر نے لمبے لمبے کش لگائے اور چرس کی بو سارے کمرے میں پھیل گئی۔ میں جلدی جلدی کمرے سے باہر نکل گیا۔ وہ دوست بھی پیچھے پہنچ گیا اور سمجھانے لگا کہ: "ان فقیروں کی اپنی اپنی رمزیں ہوتی ہیں۔ یہ چرس ان کے لئے حلال ہے۔ بلکہ جس کو یہ پلا دیں اس کا بھی بیڑا پار ہے۔" میں نے کہا: نشہ حرام ہے اور مجھے اس کی بو سے نفرت ہے۔ جب خدا نمازوں' روزوں اور تسبیحوں سے نہ ملا تو چرس پینے سے کیا امید ہو سکتی ہے؟ اس نے ایک شعر پڑھا۔

اللہ اللہ کرنے سے اللہ نہیں ملتا
اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں
بلکہ ایک ہی کش سے پہنچا دیتے ہیں

میں نے کہا: میرا دل گواہی نہیں دیتا کہ یہ اللہ والا ہے۔ اس نے کہا: پھر تیری قسمت ہی خراب ہے۔"

(بحوالہ روحانی سفر: ۵'۶)

زبردستی بھنگ پلانے والے "ولیوں" کے زیر سایہ فقر کی منزلیں:

گوہر شاہی کو چلے کے دوران بھنگ پلانے والے بزرگ ہی ملتے رہے اور

Marfat.com

وہ ان کے زیر سایہ ہی فقر کی منزلیں طے کرتا رہا۔ ایسے ہی ایک واقعہ کے متعلق گوہر شاہی ارشاد کرتا ہے:

سیہون شریف سے سیدھا مستانی کی جھونپڑی میں پہنچا اور لیٹ گیا۔ اتنے میں مستانی باادب کھڑی ہو گئی اور مجھے بھی کھڑے ہونے کا اشارہ کیا۔ میں بھی مستانی کی طرح باادب کھڑا ہوگیا۔ مستانی نے کہا: قلندر پاک اور بھٹ شاہ والے آئے ہیں اور کہتے ہیں: ریاض کو آج گھر کی یاد ستا رہی ہے۔ کافی کوشش کرتا ہے کہ بھول جائے مگر بھول نہیں پاتا۔ اس کو ایک گلاس بھنگ کا پلا دو تاکہ ذہن سے سب خیال نکل جائیں۔ اس کے بعد مستانی نے جھک کر سلام کیا اور بیٹھ کر بھنگ کوٹنے لگی۔ اس کا خیال تھا کہ یہ اب ضرور بھنگ پیئے گا لیکن وہ بھنگ کوٹتی رہی اور میں چلہ گاہ کی طرف چل دیا۔

آج چلہ گاہ میں جب ذکر سے فارغ ہوا تو اونگھ آ گئی۔ کیا دیکھتا ہوں! ایک بزرگ سفید ریش' چھوٹا قد' میرے سامنے موجود ہے اور بڑے غصے سے کہہ رہا ہے: "تو نے بھنگ کیوں نہیں پی؟" میں نے کہا: "شریعت میں حرام ہے۔" اس نے کہا: "شرع اور عشق میں فرق ہے............ جو نشہ اللہ کے عشق میں اضافہ کرے........ وہ مباح بلکہ جائز ہے۔" پھر اس نے کہا: "قرآن مجید میں صرف شراب کے نشے کی ممانعت ہے۔ جو اس وقت عام تھی۔ بھنگ چرس کا کہیں بھی ذکر نہیں ملتا' صرف علماء نے اس کے نشے کو حرام کہا ہے۔" اب وہ بزرگ بھنگ کا گلاس پیش کرتے ہیں اور میں پی جاتا ہوں اور اس کو بے حد لذیذ پایا۔ سوچتا ہوں! بھنگ کتنا ذائقہ دار شربت ہے۔ خواہمخواہ ہمارے عالموں نے اسے حرام کہہ دیا۔"

Marfat.com

شراباً طہوراً کیا ہے؟

جب آنکھ کھلی تو سورج چڑھ چکا تھا۔ اب میرے پاؤں خود بخود مستانی کی جھونپڑی کی طرف جانے لگے۔ مستانی نے بڑی گرمجوشی سے مصافحہ کیا اور کہا: "رات کو بھٹ شاہ والے آئے تھے اور تمہیں بھنگ پلا کر چلے گئے۔ تم نے ذائقہ تو چکھ لیا ہوگا۔ یہی ہے شراب طہوراً۔" مستانی نے کہا: "بھٹ شاہ والے حکم دے گئے ہیں اس کو روزانہ ایک گلاس (بھنگ کا) الائچی ڈال کر پلایا کرو۔" میں سوچ رہا تھا' پیوں یا نہ پیوں کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔........ آخر یہی فیصلہ کیا' تھوڑا سا چکھ لیتے ہیں' اگر رات کی طرح لذیذ ہوا تو واقعی شراباً طہوراً ہی ہوگا۔"

(روحانی سفر: ۳۴)

چرسی عبادت گزار سے افضل ہے:

گوہر شاہی کہتا ہے:

"ایک دفعہ جئے شاہ نورانی جانے کا اتفاق ہوا۔ لاہوت کی پہاڑیوں میں ایک غار ہے۔ جہاں پتھر کی اونٹنی کے نشان بنے ہوئے ہیں۔ اس کے ارد گرد میلوں تک کوئی آبادی نہیں ہے۔ بڑی بڑی خوفناک پہاڑیاں ہیں' جہاں شیر اور چیتے گھومتے دیکھے گئے۔ ایک جواں سال شخص غار کے پاس تنہائی میں رہتا ہے۔ اس نے غار کا راستہ دکھایا اور مغرب کا کھانا بھی کھلایا یعنی تقریباً ڈیڑھ انچ موٹی روٹی کے ٹکڑے پیش کیے۔ ------------------ ۔ میں سوچ رہا تھا کہ یہ بھی کوئی تارک دنیا ہے۔ اتنے میں اس نے سگریٹ سلگایا اور چرس کی بو اطراف میں پھیل گئی اور مجھے اس سے نفرت ہونے لگی........... رات کو الہامی صورت پیدا ہوئی۔ اس الہام میں بتایا گیا:

Marfat.com

"یہ شخص ان ہزاروں عابدوں' زاہدوں اور عالموں سے بہتر ہے جو ہر نشے سے پرہیز کر کے عبادت میں ہوشیار ہیں لیکن بخل' حسد اور تکبر ان کا شعار ہے۔ یہ شخص جس سے تو نے نفرت کی۔ اللہ کے دوستوں سے ہے' عشق اس کا شعار ہے اور یہ نشہ اس کی عادت ہے۔"

(روحانی سفر: ۴۵' ۴۶)

کیا خوب کہی گوہر شاہی جناب نے۔ شاید ایسے ہی کسی موقع پر شاعر نے کہا تھا:

ہم نے ملا سے بگاڑی ہے نہ شیطاں سے کبھی
دن کو مسجد میں رہے رات کو میخانے میں

بھنگ' چرس' شراب بھی پیتے رہے' سگریٹ نوشی بھی کرتے رہے اور ساتھ ساتھ اللہ رب العزت سے عشق کے دعوے بھی کرتے رہے۔ قربان جائیں ایسی بانکی اداؤں پہ۔ شاید اسی لئے گوہر شاہی کے ملنگ مرید یہ کہتے ہیں:

"گھوٹ گھوٹ پیتیاں تے رب نال گلاں کیتیاں۔"

مزید سنئے' گوہر شاہی لکھتا ہے:

"بھنگ چرس پینے سے سب (ایسے ویسے) خیالات کافور (فوری ختم) ہو جاتے ہیں اور (صرف) اللہ ہی یاد رہتا ہے

(روحانی سفر: ۳۲)

آخری فیصلہ:

گوہر شاہی نے اپنی کتاب روحانی سفر میں بھنگ' چرس' افیون وغیرہ جیسے نشوں کے متعلق آخری فیصلہ سناتے ہوئے اس کو جائز قرار دے دیا ہے اور شرط

Marfat.com

یہ لگائی ہے کہ نشہ کرنے والا اگر نبی ﷺ سے محبت کرنے والا ہو گا تو وہ دوزخ میں نہ جائے گا۔ اس کے لئے وہ دو من گھڑت قصے بیان کرکے اپنے مذہب اور عقیدہ کو ثابت کر رہا ہے۔ اس کی زبان سے سنیں:

"ایک دن میں نے اپنی آپ بیتی کا بغور مطالعہ کیا اور پھر شریعت کی رو سے دیکھا۔ ایک واقعہ ہے کہ غوث پاکؒ کے زمانے میں ایک شخص بہت عبادت کرتا' لوگ آپ سے پوچھتے کہ اسے کچھ مل گیا ہو گا۔ آپ فرماتے: "کچھ بھی نہیں۔" آخر ایک شخص کو تشویش ہوئی اور اس نے چوری چھپے اس عابد کی نگرانی شروع کر دی۔ وہ عابد اپنی جگہ سے اٹھا' ایک جھاڑی کے پیچھے گیا۔ جہاں افیون رکھی ہوئی تھی۔ اس نے اس میں سے کچھ کھائی یعنی نشہ کیا۔ اس شخص نے یہ سارا واقعہ غوث پاکؒ کو سنایا آپ نے فرمایا: "نشہ کرنے والے کی عبادت نہیں ہوتی۔"

دوسرا واقعہ اس کے برعکس ہے کہ حضور پاکؐ کے زمانے میں ایک مسلمان شراب نوشی کے الزام میں پکڑا گیا۔ کوڑے لگائے گئے۔ دوبارہ پھر اسی الزام میں کوڑے لگائے گئے۔ سہ بارہ جب اسی جرم میں لایا گیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: "اس آدمی پر لعنت ہو۔ جو بار بار اسی جرم میں آتا ہے۔" آپؐ نے فرمایا: اس پر لعنت مت کرو کیونکہ یہ اللہ اور اس کے حبیبؐ سے محبت رکھتا ہے اور محبت رکھنے والا کبھی دوزخ میں نہیں جائے گا۔"........ پہلا شخص بھی نشہ باز تھا جس کی عبادت رائیگاں گئی۔ دوسرا شخص بھی نشہ باز تھا جو جنت کا حق دار ہوا۔ پہلے شخص میں ابھی محبت تھی کیونکہ وہ دیدار رسولؐ میں تھا۔ معلوم ہوا اگر کوئی محبت و عشق کی منزل پالے تو اس کی بدعتوں کا کفارہ ہوتا رہتا ہے اور یہ منزل بغیر نظر اور قلب کے حاصل نہیں ہوتی۔"

(روحانی سفر ترمیم شدہ ایڈیشن: ۴۶' ۴۷)

Marfat.com

خود ساختہ انوکھا ذکر

گوہر شاہی نے اپنے خود ساختہ ذکر "اللہ ھو" کے ثواب کے متعلق لکھا ہے کہ جو ایک دفعہ ذکر "اللہ ھو" کرے گا تو اسے ساڑھے تین کروڑ گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ثواب ملے گا۔ ملاحظہ ہو:

ساڑھے تین کروڑ گنا ثواب:

"ایک بار اللہ کہے گا دل سے تو تجھے ساڑھے تین کروڑ اللہ' اللہ کا ثواب ملے گا۔ وہ کیسے؟ فرماتے ہیں: تیرے جسم میں ساڑھے تین کروڑ نسیں ہیں۔ دل نے ایک دفعہ کہا "اللہ ھو" ساڑھے تین کروڑ نسیں حرکت میں آئیں اور اللہ اللہ وہاں بھی گونجی۔ پھر سخی سلطان باہو فرماتے ہیں کہ: تجھے بہتر ہزار ظاہری قرآن پڑھنے کا ثواب اور (مزید) بھی ملے گا۔ وہ کیسے؟ تیرے جسم میں بہتر ہزار مسام ہیں۔ دل ایک دفعہ اللہ کہے گا' مساموں سے بھی آواز باہر آئے گی۔ ایک دفعہ ذکر قلبی کرنے سے اتنا بڑا ثواب جبکہ ایک گھنٹہ میں چھ ہزار اور چوبیس گھنٹے میں سوا لاکھ (دفعہ اللہ ھو کرنے) سے بھی بڑھ جاتا ہے۔"

(روزنامہ انقلاب کراچی ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

ایک دوسری جگہ گوہر شاہی اس ذکر کی دوسرے اذکار پر مزید فضیلت ظاہر کرتے ہوئے کہتا ہے:

"اب اس ذکر کے مقابلے میں پاس انفاس کا ذکر کیا ہے! وہ چوبیس گھنٹے میں

Marfat.com

پچیس ہزار کی تعداد ہے اور یہ سوا لاکھ سے بھی آگے ہو (بڑھ) جاتا ہے۔ وہ ذکر انفاس تمہارے پھیپھڑوں کی صفائی کرے گا اور عبادت کے مرتبہ تک پہنچائے گا لیکن یہ (ذکر) قلبی روحانیت کا مرتبہ عطا کرتا ہے۔"

(بحوالہ و-کلی اپریشن فیصل آباد' ۲۸ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

۷۲ ہزار قرآن پاک کی تلاوت کے برابر ثواب:

پیر گوہر اپنے اس ذکر کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہتا ہے۔

کہا دل نے "اللہ ھو" ملا ثواب بہتر ہزار قرآنوں کا
ہوا' ھو سے پھر باھو کاش سمجھے تو ذکر سلطانی کیا ہے

(تریاق قلوب: ۸۳)

آپ پورا قرآن اور حدیث کی تمام کتب کھنگال ڈالیں کوئی ذکر ایسا ہرگز نہ ملے گا کہ جس کو پڑھنے کا ثواب "۷۲ ہزار قرآن" پڑھنے کے برابر ہو' بلکہ یہ قرآن کی عظمت گھٹانے اور اس کی تنقیص کے مترادف ہے۔

پیر گوہر جو یہ ثواب کو متعین کرنے والی بات کر رہا ہے۔ یہ قرآن کی کس آیت یا حدیث کا ترجمہ ہے؟ ہمیں بھی بتایا جائے۔ کیا اللہ رب العزت کے پیارے نبی ﷺ نے بھی "اللہ ھو" کے ذکر کا کہیں ذکر کیا ہے؟ تو عرض ہے ہمارے پیارے نبی محمد رسول اللہ ﷺ نے ہر طرح کا ذکر اور اس کا ثواب جو ممکن تھا امت کو بتا دیا ہے اور وہ کتب حدیث میں آج بھی موجود ہے بلکہ اس کی تعداد کہ کتنی بار پڑھنا ہے' یہ بھی بتا دیا ہے۔ اور یہ بھی کہ سوتے جاگتے' اٹھتے بیٹھتے' کھاتے' پیتے سفر میں حضر میں' وضو سے پہلے وضوء کے بعد' نماز سے پہلے اور نماز کے بعد کیا پڑھنا ہے؟ سب کچھ تفصیل کے ساتھ بتا دیا ہے۔ پڑھے جانے والے کلمات بھی الگ الگ امت کو سمجھا دیئے لیکن احادیث میں کہیں بھی "اللہ

Marfat.com

ھو" کے ذکر کا نام ونشان تک نہیں ہے۔ پھر اس کو "اسم اعظم" قرار دے کر کانفرنسیں منعقد کرنا اور عوام کو بتانا کہ میرا بتایا ہوا یہ "ذکر" قلب جاری کر دیتا ہے اور یہی اسم اعظم ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا گوہر شاہی پر "وحی" نازل ہوتی ہے جو یہ شریعت سازی کر رہا ہے؟

دل میں "اللہ" بٹھانے کا ماڈرن طریقہ:

پیر گوہر بتاتا ہے: "اگر کسی نے اپنے دل میں "اللہ" بٹھانا ہو تو وہ روزانہ ۶۶ مرتبہ سفید کاغذ پر کالی پنسل سے لفظ "اللہ" لکھے۔ تھوڑے دنوں بعد جو کاغذ پر لکھتے تھے وہ آنکھوں میں تیرنا شروع ہو جائے گا۔ اور پھر آہستہ آہستہ دل میں چلا جائے گا۔ مسمریزم بھی اس سے نکلا ہے۔"

بناوٹی ذکر کی خطرناک صفات:

پیر گوہر اپنے خود ساختہ ذکر کی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے بتاتا ہے کہ اس کا بتایا ہوا ذکر "اللہ ھو" کرنے سے جسم گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ جسم میں گرمی' غصہ بھی محسوس ہوتا ہے۔ بعض دفعہ دل پسلیوں سے ٹکرانے لگتا ہے۔ اس سے دل میں درد بھی ہونے لگتا ہے۔ پیاس بڑھاتا ہے' بھوک کو مارتا ہے اور نیند اڑاتا ہے"

(رہنمائے طریقت و اسرار حقیقت: ۷)

اسلام میں جتنے بھی ذکر ہیں جو پیغمبر اسلام سے ثابت ہیں' ان کے کرنے سے دل کو صرف اور صرف سکون ہی ملتا ہے' روح کو بالیدگی ملتی ہے' جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے:

﴿الا بذکر اللہ تطمئن القلوب﴾

Marfat.com

ترجمہ: "خبردار! اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔"

(الرعد:۲۸)

لیکن یہ عجیب ذکر ہے۔ جو آدمی کو کسی کشتے کے ری ایکشن کی طرح مضطرب وپریشان کردیتا ہے۔

سارے قرآن کا عرق "اللہ ھو" ہے:

اس ذکر کے اور بہت سے لطیفے ہیں مزید چند ایک واقعات سنتے جائیں: پیر گوھرا اپنے مریدوں کو یہ تعلیم دیتا ہے کہ میرا بتایا ہوا ذکر پورے قرآن کا عرق اور نچوڑ ہے۔ جب کسی چیز کا عرق نکل جاتا ہے تو قارئین! خود اندازہ لگائیں کہ باقی کیا رہ جاتا ہے؟ مثلاً گاجر کا عرق (جوس) نکال لیا تو باقی کیا بچا؟ گاجر کا بھوسا۔ اسی طرح اس کے خود ساختہ ذکر کو عرق ثابت کرکے قرآن کو نعوذ باللہ ... ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ عرق نکل جانے کے بعد بچنے والے برادے' بھوسے کی طرح اب مریدان گوہر کو قرآن کی ضرورت نہیں۔ بہرحال سنیں! پیر کہہ رہا ہے:

"تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب کا سب سے بڑا اور زود اثر ہتھیار "اسم ذات اللہ" ہے۔ لفظ (اللہ) چار لفظوں کا مرکب ہے۔ اس اسم کا عرق تین لفظوں للہ میں۔ پھر ان تین کا عرق دو لفظوں (لہ) میں ہے۔ پھر دو لفظوں کا عرق صرف ایک لفظ یعنی "ھو" میں ہے۔ قرآن مجید کا عرق کلمہ طیبہ ہے۔ کلمہ کا عرق اسم اللہ ہے اور اسم اللہ کا عرق "ھو" میں ہے"

(رہنمائے طریقت واسرار حقیقت:۱۴)

قرآن پڑھنے کی ضرورت نہیں:

اسی لئے اس فرقہ کے افراد قرآن پڑھنے کی بجائے "ھو ھو ھو" کرتے ہیں

Marfat.com

کہ ان کے پاس تو قرآن پاک کا نچوڑ "ھو" موجود ہے۔ ان کو اتنا لمبا چوڑا قرآن پڑھنے کی کیا ضرورت ہے؟ لہٰذا اسی مقصد کے لئے وہ مختلف شہروں میں اکٹھے ہو کر مجلس کی صورت میں اجتماعی طور پر ھو ھو ھو کے آوازے بلند کرنے کے بعد اپنے اپنے گھروں کو چلے جاتے ہیں۔ یہی اس پیر اور اس کے مریدین کا مذہب اور یہی اس کے مذہب کی عبادت اور معراج ہے۔

اس نچوڑ والے بے تکے فلسفہ پر ذرا غور کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ کس قدر فضول فلسفہ ہے۔ کیونکہ لفظ "اللہ" چار لفظوں کا مرکب نہیں بلکہ یہ ایک لفظ ہے' جو پانچ حروف پر مشتمل ہے۔ صرف و نحو سے دلچسپی رکھنے والے جانتے ہیں کہ لفظ اللہ اصل میں "ال الہ" تھا۔ اب لفظ اللہ کے شروع میں ہمزہ کو گرا کر لام کا لام میں ادغام کیا گیا ہے۔ اس طرح باقی پانچ حروف بچتے ہیں' جب کہ یہ قرآن و سنت اور اس کے معاون علوم سے بے بہرا پیر لفظ اللہ کو چار الفاظ کا مرکب کہہ رہا ہے۔ یہی حال دیگر باتوں کا ہے کہ ان چار لفظوں کا نچوڑ تین لفظوں للہ میں ہے' جب کہ للہ بذات خود چار حروف پر مشتمل ہے' تین لفظوں پر نہیں۔ وقس علی ذالک مزید برآں وہ اپنے اس غیر شرعی اور غیر مسنون فعل اور عبادت کے بارے میں کہتا ہے:

"ہمارے لئے یہ ڈیوٹی اللہ اور اس کے رسول ؐ کا حکم ہے۔ جسے بہر صورت بہر حال پورا کرنا ہے۔"

(روزنامہ قندیل ۱۱ اپریل ۱۹۹۶ء)

"اللہ ھو" کا ذکر تمام عبادات سے افضل ہے:

گوہر شاہی اسی ذکر (اللہ ھو) کے ساتھ "اسم اعظم" کے مدعی بھی ہیں۔ "اللہ ھو" یہ واحد ذکر ہے جو قرآن و حدیث سے ثابت ہے نہ سلف صالحین اور

Marfat.com

اولیائے کرام نے اس "ذکر" سمیت کسی بھی ذکر کو دیگر عبادتوں اور پورے اسلام سے زیادہ بافضیلت بتایا ہے۔

یہاں یہ نقطہ مد نظر رہے کہ طریقت کی کوئی منزل اور مشق شریعت اسلامی سے باہر نہیں ہو سکتی اور نہ ہی کسی صوفی کو اس کے "ذکر" سے ارکان اسلام میں مداخلت کی کوئی گنجائش ملتی ہے۔ لیکن گوہر شاہی نے "ذکر" کو مقدم کر کے اسلام کے ارکان و عبادات پر عمل کی اہمیت گھٹانے کی پوری کوشش کی ہے۔ ریاض احمد گوہر شاہی نے اس ذکر کو "اسم ذات" سے تعبیر کرنے کے بعد اسی پیمانے پر انبیاء علیہم السلام کو بھی پرکھا ہے۔ تفصیل کے لئے "مینارہ نور: ۲۸" دیکھئے:

سب قسم کے ذکر چھوڑ دو:

پیر گوہر کہتا ہے کہ جب میرا دیا ہوا ذکر "اللہ ھو" مل جائے تو پھر تمہیں اور کسی ذکر کی ضرورت نہیں۔ باقی تمام ذکر چھوڑ دو۔ سنیں:

"اس لئے کہ اسم ذات مل جائے تو سب ورد و ظائف چھوڑ دو۔ اگر اسم ذات نہ ملے تو پھر (تو) ورد و ظائف جاری ہی ہیں۔ اگر ذکر قلبی مل جائے تو اس طرح ورد و ظائف کی ضرورت نہیں پڑتی' کیونکہ قلب کا درجہ زبان سے ستر گنا زیادہ ہے' آپ ستر گھنٹے وظیفہ پڑھتے رہیں' لیکن آپ ایک گھنٹہ دل سے اللہ اللہ کرلیں' ستر گھنٹے ورد و ظائف سے بھی اس کو فضیلت حاصل ہے۔

(روزنامہ انقلاب کراچی ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

اگر مجھ سے ذکر کی اجازت نہ لی تو..........:

پیر گوہر ڈراتا ہے کہ اگر کسی نے ذکر "اللہ ھو" کرنے کی مجھ سے اجازت نہ لی اور میرا مرید بنے بغیر خود ہی اللہ کا ذکر کرنا شروع کر دیا تو شیطانی فوجیں اس

Marfat.com

کے پیچھے لگ جائیں گی اور وہ طرح طرح کی مصیبتوں میں پھنس جائے گا۔ لہٰذا گوہر شاہی کہتا ہے:

"جب تم دل کی عبادت میں لگو گے تو تم چاہو گے کہ یہ اللہ ھو کا ذکر تمہارے دل میں چلا جائے۔ اب شیطان سوچتا ہے کہ اگر اللہ ھو کا ذکر اس کے دل میں چلا گیا تو میرا ہاتھ کدھر پڑے گا کیونکہ نور سے شیطان جلتا ہے۔ اس کے پاس ہندو فوج ہے (وہ) ان کو حکم دیتا ہے کہ جاؤ اس کو برباد کرو' تباہ کرو' کچھ بھی کرو' لیکن اللہ ھو نہ کرنے دو۔ تاکہ اللہ ھو اس کے اندر نہ جائے۔ سب سے پہلے وہ شیطان تمہارے گھروں میں گھسے گا اور تمہارے گھر والے یہ سنیں گے۔ یہ اللہ ھو کا ذکر کرتا ہے تو وہ (گھر والے) تمہارے خلاف ہو جائیں گے۔ ڈرائیں گے اور جب شیطان اس میں کامیاب نہ ہوا تو یہ شیطان پھر کسی مولوی میں گھس جائے گا۔ پھر وہ مولوی تمہیں ڈرائے گا کہ اللہ ھو میں لگ گئے تو تباہ ہو جاؤ گے۔ جب اس پر بھی باز نہ آئے تو شیطان کی فوج تمہارا کاروبار خراب کرے گی۔ اس پر بھی باز نہ آئے تو پھر تم کو بیمار کر دے گی۔ اس پر بھی باز نہ آئے تو پھر وہ تم کو پاگل کر جائیں گے۔ لوگ کہیں گے کہ: یہ اللہ ھو کرتا تھا' پاگل ہو گیا۔ لیکن اگر آپ نے ذکر قلب کی باقاعدہ اجازت کسی کامل سے حاصل کی تو جہاں سے آپ کو ذکر عطا ہو گا' ان کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک رحمانی فوج عطا ہو گی۔ شیطانی فوج جب تم پر حملہ کرے گی تو رحمانی فوج اس پر ٹوٹ پڑے گی۔ وہ آپس میں مقابلہ کرتے رہیں گے اور آپ اللہ ھو میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اس طرح اگر کوئی شخص اجازت میں کمزور ہو تو وہ اللہ ھو میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔"

(بحوالہ روزنامہ انقلاب کراچی ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

Marfat.com

بارہ سال ننگے رہنے کے بعد:

پیر گوہر اللہ ھو کے ذکر کے متعلق بتا رہا ہے کہ میں تم لوگوں کو بغیر کسی محنت مشقت اور قیمت کے یہ ذکر دے رہا ہوں جبکہ بعض لوگ اس کو حاصل کرنے کے لئے ۱۲'۱۲ سال ننگے رہتے ہیں۔ تب ان کو یہ ذکر عطا ہوتا ہے۔ کہتا ہے:

"ایک فرقہ ملامتیہ بھی ہے جن کو نانگا بھی کہتے ہیں۔ اس سلسلے والے بارہ سال تک ننگے رہتے ہیں۔ ان کو ملامت ہوتی رہتی ہے اور دنیا سے بھی کٹ جاتے ہیں۔ جب ملامت بھوک' پیاس' سردی' گرمی سے ان کا نفس سدھر جاتا ہے تو پھر ان کو ذکر قلبی عطا ہوتا ہے۔"

۱۔ (روزنامہ انقلاب کراچی ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۶ء)۔ (مینارہ نور: ۵۵)

مجھ سے ذکر نہ لینے والے سب جانور ہیں:

پیر گوہر کا یہ دعوی ہے کہ جن لوگوں نے اس کا بتایا ہوا ذکر حاصل نہیں کیا اور ان کا قلب جاری نہیں ہوا۔ سب کے سب گدھے 'بکرے' کتے وغیرہ جانور ہیں۔ اس کو ثابت کرنے کے لئے وہ ایک عجیب و غریب واقعہ بیان کرتا ہے۔ آپ بھی سنیں:

"شاہ عبدالعزیز کے زمانہ میں ایک عورت بالکل ننگی گھومتی تھی۔ لیکن جب شاہ صاحب کو دیکھتی تو ایک کونے میں سمٹ کر بیٹھ جاتی۔ شاہ صاحب کے ایک خلیفہ نے شاہ صاحب سے سمٹنے کا راز پوچھا۔ شاہ صاحب نے اپنی انگوٹھی اس خلیفہ کو دی اور کہا: "جب وہ عورت نظر آئے تو یہ انگوٹھی پہن لینا۔" جب وہ عورت سامنے آئی تو خلیفہ نے انگوٹھی پہن لی۔ دیکھا ہر شخص جانور نظر آ رہا ہے کوئی کتا' کوئی گدھا' کوئی بیل۔ خلیفہ نے خود کو دیکھا تو بکرا نظر آیا' لیکن وہ عورت

Marfat.com

اور شاہ صاحب انسان نظر آئے' تب شاہ صاحب نے فرمایا: اس عورت کو بھی ہر شخص جانور ہی نظر آتا ہے اور وہ کہتی ہے کہ "جانوروں سے کیا پردہ؟"

اس واقعہ سے ثابت کیا جاتا ہے کہ جو لوگ پیر گوہر سے ذکر لے چکے ہیں۔ وہ ذاکر انسان ہیں' باقی سب جو ذکر سے خالی ہیں' گدھے' بکرے' بیل اور کتے یا دوسرے جانور ہیں۔ مختصرا یہ کہ پیر کے ماننے والے' پیروکار اور ذاکرین انسان ہوتے ہیں باقی سب......... العیاذ باللہ مزید تفصیل کے لئے "مینارہ نور" اور "روحانی سفر" دیکھیں۔

اللہ کے نام پر سیاست:

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں کسی نے "حب الوطنی" کے عنوان سے سیاست کی۔ کسی نے "نعروں" پر' کسی نے مردوں پر' کسی نے حقوق کے نام پر' کسی نے گدیوں اور مزاروں کے نام پر' یہاں تک کہ مذہب کو بھی سیاست کا موضوع بنایا' لیکن گوہر شاہی نے ان تمام سے آگے بڑھ کر براہ راست "اللہ" کے نام پر سیاست شروع کی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ "آپ کا تعلق کسی بھی مذہب یا فرقہ سے ہو اللہ کی پہچان اور رسائی کے لئے روحانیت سیکھیں۔" وہ کئی گرجا گھروں اور کلیساؤں میں جا چکا ہے لیکن وہاں جا کر وہ غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت نہیں دیتا بلکہ اپنے مخصوص ذکر "اللہ ھو" کو قلب سے جاری کرانے کی دعوت دیتا ہے۔

Marfat.com

عقل سے کام لیجئے نہ کہ جذبات سے

کسی شخص یا گروہ کی کامیابی کا راز کیا ہے۔ ایک لفظ میں یہ کہ: وہ انتہائی جذباتی مواقع پر انتہائی عقلی فیصلے کر سکے۔ اسی کو صبر کہتے ہیں۔ زندگی ایک مسلسل امتحان ہے جس میں بار بار ایسے مواقع آتے ہیں کہ آدمی جذبات سے مغلوب ہو جائے، وہ متاثر ذہن کے تحت کارروائی کرنے لگے۔ ایسے مواقع پر اپنے عقل و ہوش کو باقی رکھنا اور واقعات سے الگ ہو کر واقعات کے بارے میں فیصلہ کرنا قرآن کی اصطلاح میں صبر ہے اور یہی کسی کی کامیابی کی واحد یقینی ضمانت ہے۔ ولکم النصر ما صبرتم

Marfat.com

پیر گوہر کی گستاخیاں

پیر گوہر نے خالق کائنات سے لے کر رسول اللہ اور رسول اللہ سے لے کر اولیاء اللہ تک کسی کو معاف نہیں کیا۔ ان کی ایسی ایسی گستاخیاں کی ہیں کہ پڑھتے ہی آدمی کی روح کانپ اٹھتی ہے۔ گوہر شاہی کی گوہر افشانیوں کے چند ایک نمونے دیئے جارہے ہیں۔

مجبور ہونے والا خدا:

انجمن سرفروشان اسلام کے ترجمان "صدائے سرفروش" اور "تریاق قلب" میں اللہ تعالیٰ کو استغفر اللہ مجبور ہونے والا' بے قابو ہو جانیوالا ثابت کیا گیا ہے۔ جو خدا کی صفات کے منافی ہے۔ اللہ کسی بات سے مجبور نہیں ہو سکتا' یہ اللہ کی قدرت اور شان کے خلاف ہے اور ایسا کہنے والا گستاخ ہے۔

ایک دوسری جگہ لکھا ہے: "ایک دن اللہ تعالیٰ کو خیال آیا کہ میں خود کو دیکھوں' سامنے جو عکس پڑا تو ایک روح بن گئی' اللہ اس پر عاشق اور وہ اللہ پر عاشق ہو گئی۔"

(روشناس: ۱۱)

عرش الٰہی تھر تھر کانپتا ہے:

گوہر شاہی اپنے بدعی اور خود ساختہ ذکر کو اس قدر پاور فل اور طاقت ور

Marfat.com

ثابت کر رہا ہے کہ اس کے سامنے عرش الہی کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔ اس کی "ھو" کی ضرب اور چوٹ لگانے سے عرش الہی تھر تھر کانپنے لگتا ہے اور زمین و آسمان کو آگ لگ جاتی ہے۔ استغفراللہ من ذلک۔ سنئے! گوہر شاہی عرش الہی کی توہین کرتے ہوئے کہتا ہے:

پہنچی آواز جو عرش پر عرش بھی تھر تھر ہلنے لگا
کیسی یہ "ھو" تھی کہ زمین و آسمان جلنے لگا

(ماہنامہ "دی گریٹ گاڈ" جولائی ۹۷ء ص:۲۱)

قارئین! اتنی بڑی گستاخی !! یہ بات کہنا صرف عرش الہی کی ہی توہین نہیں ہے بلکہ اللہ جل شانہ کی زبردست توہین و گستاخی ہے۔ اس لئے کہ عرش کی نسبت اللہ ذوالجلال والاکرام کی ذات کے ساتھ ہے۔ اسی بات کی وضاحت کرتے ہوئے اللہ رب العزت قرآن حکیم میں ارشاد فرماتے ہیں:

﴿ الذی خلق السماوات والارض وما بینھما فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش الرحمن فسئل به خبیرا ﴾

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان واقع ہے، چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر اپنے تخت (عرش) پر بیٹھا۔ وہ نہایت ہی رحم کرنے والا ہے۔ پس اسی سے سوال کیا کر جو (ہر طرح سے) خبردار ہے۔"

(الفرقان:۵۹)

نبی مکرم ﷺ پیر محی الدین کے کندھے پر:

"براق وجبرائیل و رفرف جہاں جلنا شروع ہوئے لیکن آپ ﷺ بڑھتے ہی گئے۔ جب ہر سواری جواب دے گئی تو جناب حضرت پیران پیر شیخ محی الدین

Marfat.com

کی روح مبارک آپ ﷺ کو اپنے کندھے پر بٹھا کر منزل تک لے گئی۔ تبھی تو آپ ﷺ نے خوش ہو کر کہا تھا: "آج میرے قدم تمہارے کندھوں پر ہیں، کل تمہارے قدم میرے ولیوں پر ہوں گے۔"

(مینارہ نور: ۴۲)

پیر گوہر کی چلہ گاہ پر محمد رسول ﷺ کا حاضری دینا:

پیر گوہر ارشاد کرتا ہے:

رات کے تقریباً تین بجے ہوں گے۔ ذکر کی مشق کے بعد کھڑے ہو کر درود شریف کا ورد کر رہا تھا۔ فجر کا سماں ہو گیا۔ چشموں کی طرف بے شمار مرد اور عورتیں قطار در قطار کھڑے ہیں۔ سوچتا ہوں کہ شاید آج کوئی مرتبہ ملنے والا ہے۔ یہ لوگ مجھے دیکھنے کے لئے آئے ہیں لیکن خیال آتا ہے کہ ان کی پشت میری طرف ہے۔ یہ کسی اور کا انتظار کر رہے ہیں۔ مغرب کی طرف سے ایک سبز رنگ کا روضہ اڑتا آ رہا ہے اور جہاں وہ لوگ جمع ہیں وہیں اتر گیا۔ روضے میں سے ایک نورانی صورت نمودار ہوئی۔ عورتوں نے دیکھ کے جھومنا شروع کر دیا اور ان کی زبان پر یہ الفاظ تھے۔

یانبی سلام علیک یا رسول سلام علیک مرد بھی جھوم رہے تھے اور الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھ رہے تھے۔ اب وہ بزرگ مجمع سے گزر کر میری طرف بڑھے۔ جوں جوں قریب آ رہے تھے۔ خوشی سے آنسو جاری ہو گئے۔ دیکھنے کی خواہش ہے لیکن نظر اوپر کو نہیں اٹھتی۔ نور ہے جسے آنکھوں کو دیکھنے کی تاب نہیں۔ نہ دیکھوں تو ارمان رہے اور دیکھوں تو جان جائے۔"

(روحانی سفر: ۲۴)

اس واقعہ سے پیر گوہر نے ثابت کیا ہے کہ نبی ﷺ اس کے پاس اس کی چلہ

Marfat.com

گاہ میں آئے اور غیر محرم عورتیں قطار در قطار ان کے استقبال میں کھڑی تھیں۔ یوں اس نے نبی مکرم کو غیر محرم عورتوں کے جھرمٹ میں ثابت کر دیا۔ ونعوذ باللہ من ذالک

آدم علیہ السلام کی گستاخی:

آدم علیہ السلام کے متعلق لکھتا ہے کہ:

" آپؑ نفس کی شرارت سے اپنی وراثت یعنی بہشت سے نکال کر عالم ناسوت میں پھینکے گئے۔ ایک دن عرش و کرسی کا کشف ہوا جس پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا تھا۔ کشف کا مطلب تھا کہ آدم علیہ السلام اس کو وسیلہ بنائیں۔ تاکہ نفس کی اصلاح اور معافی ہو۔ آپؑ نے جب اسم محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ لکھا دیکھا تو خیال ہوا کہ یہ محمد ﷺ کون ہے؟ جواب آیا تمہاری اولاد میں ہوں گے۔ نفس نے اکسایا تیری اولاد سے ہو کر تجھ سے بڑھ جائیں گے۔ یہ بے انصافی ہے۔ اس خیال کے بعد آپ کو دوبارہ سزا دی گئی۔"

(کتاب روشناس: ۹، مینارہ نور: ۱۱، پرانا ایڈیشن)

اللہ کے معصوم پیغمبر آدم علیہ السلام کے لئے "نفس کی شرارت، پھینکے گئے، یہ بے انصافی ہے، اور دوبارہ سزا دی گئی۔" کیا یہ الفاظ نبوت اور عصمت انبیاء کے شایان شان ہیں؟ اور پھر اس حکایت میں خود آدم علیہ السلام کو نبی اکرم سے حسد کرنے والے ثابت کیا گیا ہے۔ استغفراللہ

مینارہ نور کے صفحہ ۱۱ پر یوں درج ہے کہ:

"جب آدمؑ اسی نفس کی شرارت سے زمین پر پھینکے گئے تو توبہ تائب میں لگ گئے، ابلیس نے دیکھا کہ آپ کا نفس کمزور ہو رہا ہے، اس کی مدد کے لئے خناس کو آپ کے جسم میں داخل کرنا چاہا"

Marfat.com

آدمؑ شیطان کے بچے کو کھا گئے:

یہ پیریورپ اور انگریزی دان طبقہ کے لئے طبع کی گئی اپنی کتاب "مینارہ نور" کے انگلش ایڈیشن میں آدم علیہ السلام کے متعلق اپنی اس بات کی وضاحت ایک توہین آمیز قصے سے یوں کرتا ہے:

"جب آدم علیہ السلام کو (اس غلطی کے سبب جو ان کے نفس کے بہکانے کی وجہ سے سرزد ہوئی تھی) زمین پر اتارا گیا تو آپؑ پچھتائے اور معافی کے طلب گار ہوئے۔ شیطان نے محسوس کیا کہ آدم علیہ السلام کا نفس کمزور ہو گیا ہے تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ نفس کی مدد کے لئے آدم علیہ السلام کے بدن میں خناس داخل کردے۔

ایک دن آدم علیہ السلام کی غیر موجودگی میں شیطان ایک بچے کو ساتھ لے کر اماں حوا کے پاس آیا اور کہنے لگا: "میں اپنا بچہ آپ کے بھروسے پر چھوڑ کر جا رہا ہوں، واپسی پر میں اسے ساتھ لیتا جاؤں گا۔" آدم علیہ السلام جب واپس آئے تو شیطان کے بچے کو دیکھ کر ناراض ہوئے۔ اماں حوا سے پوچھنے لگے: "تم نے دشمن کے بچے کو یہاں کیوں بیٹھنے دیا؟".... آدم علیہ السلام نے بچے کو قتل کر کے دفن کر دیا۔ اگلے روز شیطان آدم علیہ السلام کی غیر موجودگی میں آیا، جب اسے بچہ نظر نہ آیا تو اس نے پکارا! "خناس" "خناس!!" یکایک (مقتول) بچہ زمین سے نکل آیا اور پکارا! "میں ادھر ہوں" شیطان بچے کو وہیں چھوڑ کر چلا گیا۔ آدم علیہ السلام نے اس بچے کے چار ٹکرے کئے اور دور دراز واقع چار پہاڑوں پر بکھیر دیئے۔ شیطان آیا اور دوبارہ پکارا تو خناس حاضر ہو گیا۔ شیطان نے پھر اس کو وہیں چھوڑا اور خود چلا گیا۔ اس موقع پر آدم علیہ السلام نے بچے کو آگ میں جلا کر اس کی راکھ پانی میں ڈال دی۔ شیطان دوبارہ آیا اور اس کو پکارا، جس پر وہ

Marfat.com

amongst Djinns) This bacterium entered into as Satan's ?PY

It is in rel tion to this that *Prophet Muhammad* ﷺ have stated, that when a human is born a Satan Djinn is born along with the human being. The companions asked the *Prophet Muhammad* ﷺ, "O" Prophet was one (Djinn) accompanying yourself?" The *Prophet Muhammad* ﷺ stated most definitely, and due it's proximity to me it became a Muslim.'

When Prophet Adam was thrown onto the earth, due to the mischief, perpetrated by this Nafs he started to repent and asked for forgiveness. Satan observed that Adam's Nafs gradually became weak and in order to assist the Nafs Satan intended to place Khannaas inside Adam's body. One day, In Adam's absence Satan along with a child attended upon mother *Havva* (Eve) and said to her, I leave my child in your trust, I will collect him upon my return. Adam returned and saw the child, became angry and asked mother *Havva* (Eve) why have you allowed the enemy's child to sit here. Adam killed the child and buried it in the earth. The next day Satan returned, again in Adam's absence. As he could not see the child he shouted "Khannaas, Khannaas" the child emerged out of the ground calling "here, here". Satan left leaving the child there. On this occasion Adam cut the child into four pieces and the scattered the pieces on four mountains far and wide. Satan returned and again called, at which Khannaas reappeared. Satan then left it and went away again. On this occasion Adam burnt him and threw the ashes in water. Again Satan returned and called, upon which it reappeared. Leaving it Satan went away. Adam by this time was very angry and could not think of a solution. He cut it into pieces and ate it. Satan then returned and in Adam's presence called *Khannaas* a voice came from close to Adam's heart, which said "Here" Satan replied, now remain there, this was my intended plan.

Now as a child grows he needs food for his physical body. In the same way the spiritual bodies lying in the inner dimensions too need sustenance. A child belonging to Non Muslim family or a Muslim by name only, if it's lifestyle is that of a Non-Muslim and the child's upbringing was one of a Non-Muslim and the child's upbringing was one in which the *Holy Quran*, prayers and (*Dhikr* - the exhortation and remembrance of *Allah*) had no part to play then that child's *Latifa-e-Nafs* will have become very strong. The remaining *Lataif* will then become dependent upon the *Nafs* and being to take their sustenance from it. The sustenance is in the form *Naar* (evil fire). The *Latifa-e-Qulb* (S... on the other hand is connected to angels and is never sustained by *Naar* (evil ...) remains alive and maintains itself from the strength ... possesses until the age of forty. Should it not revive its sustenance, *Noor* (light), upto this age then it dies. What remains is the heart, a mass of flesh the likes of which are found in dogs.

مینارہ نور کے یورپ ایڈیشن میں آدم علیہ السلام کی توہین کی جسارت کا فوٹو۔

Marfat.com

دوبارہ آموجود ہوا۔ شیطان اس کو وہیں چھوڑ کر چلا گیا۔ اس مرتبہ آدم علیہ السلام بہت ناراض ہوئے اور (اس مسئلہ کا) کوئی حل نہ سوچ سکے۔ لہٰذا انہوں نے شیطان کے بچے کو ٹکڑوں میں کاٹا اور کھا گئے۔ شیطان پھر آدم کی موجودگی میں ہی آیا اور اس (بچے) کو پکارا! "خناس" آدم علیہ السلام کے دل کے قریب سے آواز آئی جو کہہ رہی تھی "میں یہاں ہوں" شیطان نے کہا:

"اب تم یہیں رہو' میرا مطلوبہ پروگرام (یا مقصد) یہی تھا۔"

(مینارہ نور انگلش ایڈیشن ص: ۹ تا ۱۱)

پیر نبی سے افضل ہے:

"نبی دیدار الٰہی کو ترستے آئے اور یہ (اولیاء امت محمدی ہروقت) دیدار میں رہتے ہیں۔ ولی نبی ﷺ کا نعم البدل ہے"

(مینارہ نور ۳۹' ۴۰)

کس طرح ولی کو نبی پر فوقیت دے کر ولی کو نبی ﷺ کا نعم البدل قرار دیا ہے حالانکہ ولی' صحابی اور تابعی تو کجا تبع تابعی کے درجے تک نہیں پہنچ سکتا چہ جائیکہ ولی کو نبی پر فوقیت ہو اور ولی نبی کا نعم البدل ہو اور اس سے اچھا و بہتر ہو۔ پھر یہ ننگے پیر اور اپنے ہوش و حواس سے بے خبر بھنگی تو انسانیت کے زمرے میں بھی نہیں آتے' چہ جائیکہ نبی سے افضل ہوں۔

خضر علیہ السلام کی شان میں گستاخی:

"خضر علیہ السلام ولایت کے باوجود کئی بدعتوں میں مبتلا تھے۔ جیسا کہ خضر علیہ السلام کا بچے کو قتل کرنا۔ ولایت بدعت سے مبرا نہیں۔"

(روحانی سفر: ۳۹ / ۵۲)

Marfat.com

"موسیٰ شریعت کے عالم تھے اور خضر طریقت کے فقیر تھے۔ جو (کام) موسیٰ کے نزدیک گناہ تھا' وہ خضر کے نزدیک کار ثواب تھا۔ استغفراللہ۔"

(روحانی سفر:۳۲)

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا نے مجھے سیب بھیجے۔ پیر گوہر کا دعویٰ:

پیر گوہر اپنی کتاب روحانی سفر:۱۹' ۲۰ پر لکھتا ہے کہ اس کو سیدہ فاطمہؓ نے سپیشل طور پر پھل بھیجے اور کہا: "آج ہم نے تم کو یاد کیا ہے..." نعوذ باللہ۔ کہاں یہ پیر گوہر اور کہاں سیدہ' طاہرہ' مطہرہ' فاطمہؓ... ملاحظہ ہو کہتا ہے:

"چلہ گاہ میں بیٹھا حسب معمول فاتحہ پڑھ رہا تھا۔ ایک شخص آکر قریب ہی بیٹھ گیا۔ اس کے ہاتھ میں کٹے ہوئے سیبوں کی پلیٹ تھی' میں نے پلیٹ پہچان لی۔ یہ وہی پلیٹ تھی جس میں سیب کاٹ کر راولپنڈی میں فاتحہ دیا کرتا تھا۔ اس نے پلیٹ میرے ہاتھوں میں دی اور کہا کہ یہ سیب فاطمہ الزہراءؓ نے بھیجے ہیں اور کہا ہے:

"تم حالت خوشی میں ہم کو یاد کیا کرتے تھے اور آج حالت غمی میں ہم نے تم کو یاد کیا ہے۔" "میں نے وہ سیب کھالئے۔"

بیت اللہ کی توہین:

چونکہ گوہر شاہی باطنی علم پر یقین رکھتا ہے۔ اس لئے اس کی ہر بات مسلمانوں سے علیحدہ ہی ہوتی ہے۔ اس نے ایک کعبہ بھی اپنی باطنی طرز کا بنا لیا ہے۔ اس کا عقیدہ ہے دل میں اگر کعبہ کی تصویر بس جائے تو وہ اصل کعبہ سے زیادہ افضل ہے۔ اس طرح اس افضل اور اعلیٰ کعبہ کے ہوتے ہوئے اب اس کو پتھروں کے بنے ہوئے ادنیٰ کعبہ کی طرف جانے کی ضرورت نہ رہی۔ بقول شاعر؎

Marfat.com

"مینارہ نور یا......"

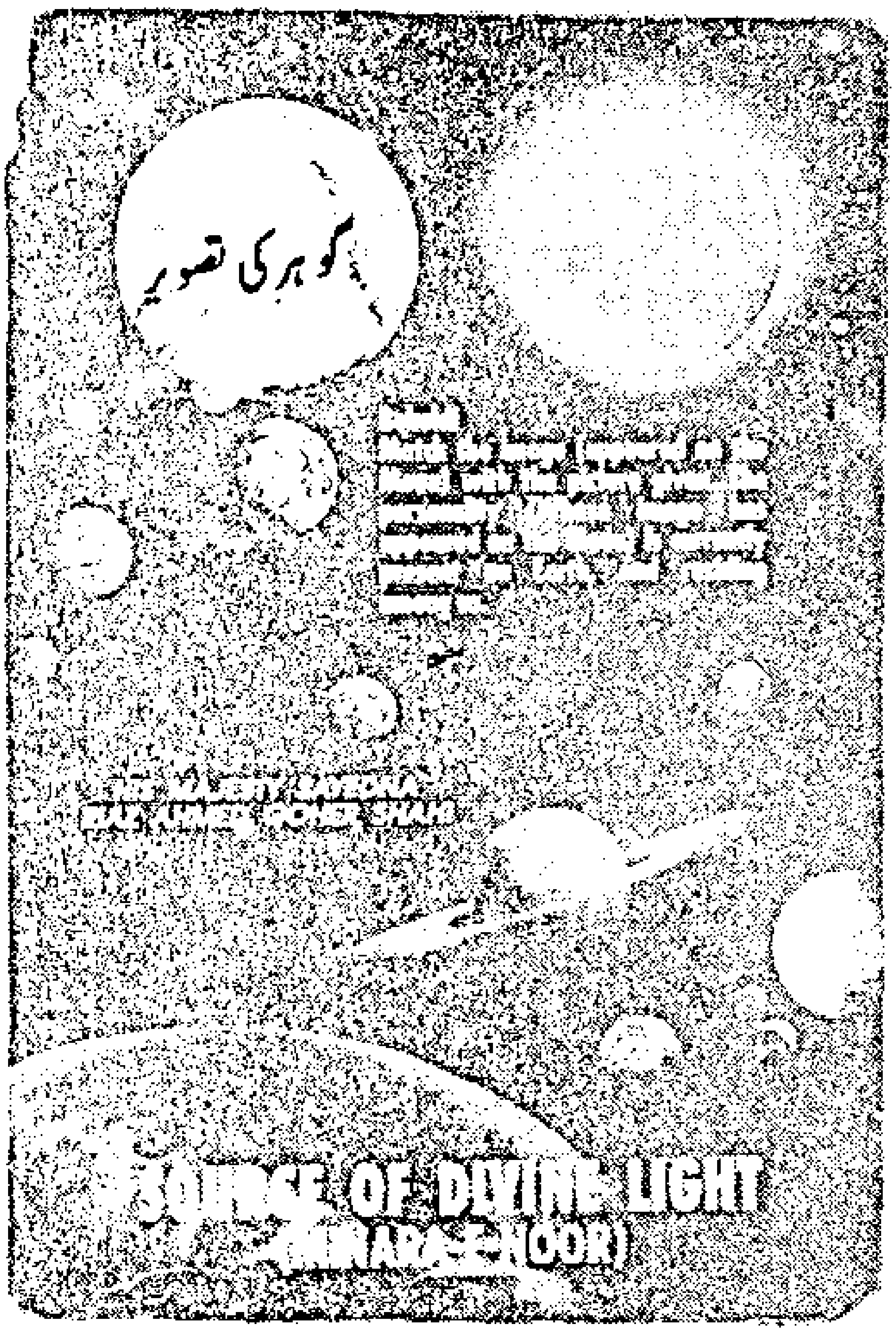

(مینارہ نور یورپ ایڈیشن) گوہر شاہی کی اس کتاب کا ٹائٹل (سرورق) جو یورپی مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے یورپ میں پھیلائی گئی۔

Marfat.com

دم بدم سجدے پہ سجدہ کیا کرتے ہیں
ہم نے کعبہ تیرے کوچے میں بنا رکھا ہے

اب اس نئی طرز کے کعبہ کے متعلق آپ بھی سنیں۔ لکھتا ہے:
"کسی کے دل میں خانہ کعبہ بس جاتا ہے۔ کسی کے دل میں اسم ذات "اللہ ھو" کسی کے دل میں حضور پاک ﷺ کا روضہ بس جاتا ہے۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ مجدد الف ثانی نے دیکھا کہ باطنی مخلوق جنات وغیرہ انہیں سجدہ کر رہے ہیں۔ پریشان ہوئے کہ انسان کو سجدہ جائزہ ہی نہیں' سجدہ تو اللہ کو ہوتا ہے۔ غیب سے آواز آئی: یہ سجدہ تمہیں نہیں' بلکہ تمہارے دل میں جو خانہ کعبہ بس گیا ہے' اسے سجدہ کر رہے ہیں۔ وہ خانہ کعبہ جس کی بنیاد حضرت ابراھیم علیہ السلام نے رکھی۔ یہ خانہ کعبہ جو دل میں بس جاتا ہے' اس کی بنیاد خود اللہ تعالیٰ رکھتا ہے۔ اسی لئے اس کعبہ کو اس خانہ کعبہ سے فضیلت ہے۔"

(روزنامہ انقلاب کراچی ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

علم غیب کے دعویدار کی جہالت:

پیر گوہر علم غیب جاننے کا دعویدار ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ دینی اور دنیاوی دونوں علوم سے کورا اور جاہل ہے۔ اس کی جہالت کا صرف ایک نمونہ آپ بھی دیکھیں۔

پیر گوہر اپنی تصنیف "روشناس" میں لکھتا ہے:

"بہشت والے (جنت میں) حور و قصور سے مجامعت کر سکیں گے۔"

علم کے اندھے کو یہ نہیں پتہ کہ قصور قصر کی جمع ہے جو عربی لفظ ہے اور جس کے معنی محلات ہیں۔ اور حقوق زوجیت بیوی کے ادا کئے جاتے ہیں نہ کہ

Marfat.com

②

نہ دیکھ نظر عیب سے یہ تصنیف مقام الہامی ہے
پایا جس نے یہ بھی راز اس سے ملی زندگی دوامی ہے

نوٹ:۔ تین شخص اس باطنی نعمت سے محروم رہیں گے

ایک ازلی منافق
دوم جھوٹا کاذب
سوم بے ایمان

تین شخص صرف تنقید و تکرار سے وقت ضائع کریں گے نہ خود کوئی فیض حاصل کر سکیں گے نہ دوسروں کو کرنے دیں گے

ایک عالم بے عمل
دوم مرشد خام نگاہ
سوم فقیر بے شرع

①

①

مینارہ نور کا وہ اردو ایڈیشن جو ایک منظم سازش کے تحت مختلف قسم کے اضافے اور ردو بدل کے بعد شائع کر کے پاکستان کے مسلمانوں کو گوہر شاہی کا مرید بنانے کے لئے ملک بھر میں مفت تقسیم کیا گیا۔

②

"مینارہ نور" میں بیان کئے گئے گوہر شاہی کے غلط، فاسد اور اسلام دشمن عقائد کو نہ ماننے والے یا ان پر شک کرنے والے مسلمانوں پر گوہر شاہی نے سخت فتویٰ لگایا ہے کہ اس کتاب کو نہ ماننے والے مسلمانوں کو ازلی منافق، جھوٹے کاذب اور بے ایمان قرار دیا ہے۔ اس فتویٰ کو کتاب کے شروع میں ہی اس انداز میں شائع کیا گیا ہے۔

Marfat.com

محلات کے۔

منکر نکیر گرفتار:

اسی طرح کا ایک اور واقعہ سن لیں اور اس کا گندہ عقیدہ جان لیں، جس میں اس نے منکر نکیر بھی گرفتار کروا دیئے ہیں۔

کتاب اعجاز غوثیہ کے حوالہ سے لکھا ہے:

"قبر میں شیخ عبدالقادر جیلانی کے پاس منکر نکیر آئے .... تو آپ نے ان دونوں کے ہاتھ مضبوط پکڑ لئے اور کہا:

"پہلے میرا ایک سوال تم سے ہے۔ (کہ تم نے خدا کے حضور یہ کیوں کہا ﴿اتجعل فیھا من یفسد فیھا﴾ "اے رب! تو اس میں ایسا نائب بنانا چاہتا ہے جو زمین میں خرابیاں کرے گا اور کشت و خون کرے گا) جب تم اس کا جواب دو گے تب میں تمہارے سوال کا جواب دوں گا۔ جب تک تم جواب نہ دو گے تب تک میں نہیں چھوڑوں گا۔ یہ سنکر منکر نکیر کے چھکے چھوٹ گئے ..... آپ نے فرمایا: تم میں سے ایک کو چھوڑتا ہوں کہ وہ جاکر فرشتوں کے گروہ سے پوچھ کر آئے .... (فرشتے خدا کے پاس گئے) تو

خدا نے فرمایا: "خطا معاف کراؤ ورنہ رہائی نہ ہوگی۔"

الغرض تمام فرشتے حاضر ہو کر اپنی تقصیر کے عذر خواہ ہوئے۔"

(تحفۃ المجالس: ۸ از گوہر شاہی)

فرشتوں کو قبر میں (خوب) ستانا :

پیر گوہر اپنے بتائے ہوئے خود ساختہ ذکر پر فخر کرتے ہوئے مریدوں کو ہدایت کرتا ہے کہ تم قبر میں فرشتوں کو (خوب) ستانا اور ان کے سوالوں کا جواب

Marfat.com

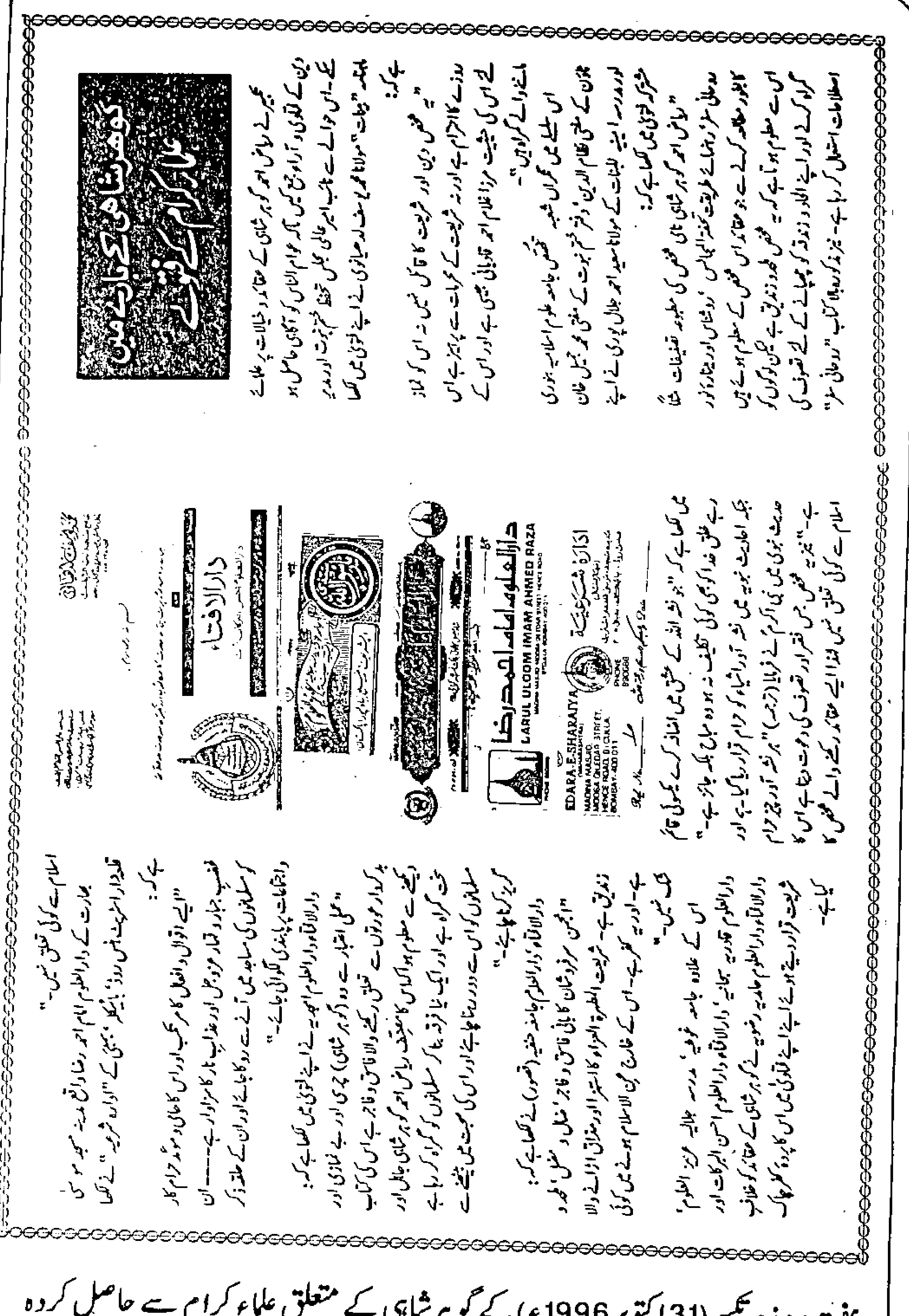

ہفت روزہ تکبیر (31 اکتوبر 1996ء) کے گوہر شاہی کے متعلق علماء کرام سے حاصل کردہ فتاویٰ کا عکس۔ جس میں اس کو مرزا غلام احمد قادیانی' ملحد' زندیق' حرام کار' فاسق' فاجر' ضال و مضل اور خارج عن الاسلام قرار دیا گیا۔

Marfat.com

نہ دینا' آیئے! ان کی زبانی سنئے:

"تم بے خوف ہو کر بڑی شان وشوکت سے قبر میں چلے جانا۔ فرشتے جب پوچھیں' بتا تیرا رب کون ہے؟ (تو) خاموش ہو جانا۔ انکو (خوب) ستانا۔ وہ بار بار پوچھیں گے (تم) جواب نہ دینا۔ آخر کہیں گے تو گونگا تو نہیں (بہرا تو نہیں) جو جواب نہیں دے رہا) پھر تم کفن کو پیچھے ہٹانا (تمارے دل پر) اللہ لکھا ہو گا۔ انکو جرات نہ پڑے گی کہ تم سے دوسرا سوال پوچھیں۔ سلام کہیں گے اور کہیں گے کہ ہم جا رہے ہیں۔ تو جانے اور تیرا رب جانے۔"

(بحوالہ مکین گنبد خضراء کانفرنس کی کیسٹ)

شاید اسی بناء پر تمام مرید فرشتوں کو ستانے کا پروگرام رکھتے ہیں اور بڑی محبت اور خوشی سے اس پروگرام کا آپس میں ذکر کرتے ہیں۔

Marfat.com

چند دیو مالائی اور افسانوی حکایات

یہ گمراہ پیر اور اس کے مرید لوگوں کو گمراہ کرنے اور اپنا مرید بنانے کے لئے طرح طرح کے افسانوی اور دیو مالائی قصے اور حکایات سناتے ہیں۔ چند ایک آپ بھی سن لیں:

گوہر شاہی کی اڑنے والے گدھے پر پرواز:

جس طرح نبی اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ایک جانور براق پر سوار کرکے راتوں رات عالم بالا کی معراج کروا دی تھی۔ گوہر شاہی نے بھی ایک عجیب معراج کا دعویٰ کیا ہے۔ جس میں اس کو عالم بالا کی بجائے پورے پاکستان کی سیر کرائی گئی۔ اس کی زبانی سنئے:

"اتنے میں میری نظر گدھے پر جا پڑی۔ وہ مجھے دیکھ کر ہنستا ہے۔ میں پریشان سا ہو گیا کہ یہ کیسا گدھا ہے جو (مجھے دیکھ کر) ہنس رہا ہے۔ اب وہ مجھے آنکھوں سے اشارہ کرتا ہے اور آواز بھی آتی ہے کہ میرے اوپر سوار ہو جاؤ۔ میں ہٹتا ہوں اور بچتا ہوں۔ پھر گدھے کے ہونٹ ہلتے ہیں' جیسے کچھ پڑھ رہا ہو۔ جوں جوں اس کے ہونٹ ہلتے گئے میں اس کی طرف کھنچتا گیا اور آخر خود بخود اس کے اوپر سوار ہو گیا۔ وہ گدھا تھوڑی دیر بھاگا (جیسے رن وے پر جہاز بھاگ کر اڑنے کی تیاری کرتا ہے) اور پھر ہوا میں اٹھنے لگا۔ میں نے اس کو باقاعدہ راوی' چناب کا دریا عبور کرتے دیکھا' اپنے گاؤں کے اوپر بھی پرواز کی' یعنی اس گدھے

Marfat.com

نے پورے پاکستان کی سیر کرادی۔

(روحانی سفر: ۸)

اس کے بعد پیر صاحب اس گدھے کو شیطان قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں:

"اس دن کے بعد یعنی ۲۰ سال کی عمر سے ۳۲ سال کی عمر تک اسی گدھے کا اثر رہا۔ نماز وغیرہ سب ختم ہو گئی۔ جمعہ کی نماز بھی نہ ادا ہو سکی۔"

(روحانی سفر:۸)

جب دھوتی کا قلب جاری ہو گیا:

پیر گوہر کی سب سے بڑی خوبی یہ بتائی جاتی ہے کہ وہ بندے کا فوری قلب جاری کر دیتا ہے لیکن ہمیں اس کے خاص مرید اور نعت گو نے ذکر کے سلسلہ میں ایک خاص کرامت سنائی۔ آپ بھی پڑھیں اور ان کی عقل اور دین ومذہب پر کف افسوس ملیں۔

لکشمی چوک کے جلسہ کے اختتام کے بعد ان کے مرید نے بتایا: "ایک دفعہ پیر گوہر چلہ کاٹنے کے دوران سیہون کے چشمہ پر نہانے گئے۔ نہانے کے بعد اپنی دھوتی (لنگی' شلوار کی جگہ پہنی جانیوالی چادر) اتار کر خشک کرنے کے لئے قریبی درخت پر ڈال دی اور خود چلے گئے۔ کچھ دیر بعد ایک شخص آیا اس نے دیکھا کہ کوئی شخص اپنی دھوتی بھول گیا ہے' کیوں نہ میں اس تک پہنچادوں۔ وہ درخت کے نیچے چلا گیا۔ کیا دیکھتا ہے کہ دھوتی کا قلب جاری ہو چکا ہے اور وہ "اللہ ھو' اللہ ھو" پڑھنے میں مصروف ہے۔ اس کے ورد کرنے کی آواز آرہی ہے۔ وہ آدمی دھوتی لے کر حیران وششدر وہاں واقع ہوٹلوں پر آگیا اور پوچھنے لگا کہ یہ دھوتی کس کی ہے؟ قریبی ہوٹل والے نے بتایا: یہ تو اس صوفی کی ہے جو یہاں قریب ہی رہتا ہے۔ (چلا وغیرہ کاٹ رہا ہے) وہ آدمی حضرت صاحب کے پاس پہنچا

Marfat.com

اور آپ کو دھوتی لوٹائی۔ آپ کی نظر کرم اس پر پڑنی ہی تھی کہ اس کا بھی قلب جاری ہو گیا۔ اب وہ آدمی بھی اور وہ دھوتی بھی "اللہ ھو' اللہ ھو" کر رہے ہیں۔"

اندازہ لگائیں! جو کپڑا بندہ اپنے جسم کے نچلے حصے نجاست اور پلیدگی والی جگہ پر باندھتا ہے' جس سے ستر ڈھانپتا ہے' ان کو اس گندے کپڑے سے اللہ رب العزت کا پاک نام نکلواتے ہوئے ذرا شرم نہیں آ رہی۔ اس سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ سرکار نے تو بے جان چیزوں کے بھی قلب جاری کر دیتے ہیں' کسی انسان کا قلب جاری کرنا تو ان کے لئے کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ کا خوف ان کے دل سے نکل چکا ہے۔ ویسے دھوتی کا تو قلب ہی نہ تھا' تو جاری کیسے ہو گیا؟ کیونکہ وہ بے جان تھی۔

جنات بردار جہازوں کی پیر گوہر پر بمباری:

گوہر شاہی نے جہاں اور بہت سے مافوق الفطرت واقعات بیان کئے ہیں وہاں جنات سے اس کی زبردست جدید جنگ بھی شامل ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔ جنات سے اپنی ہونے والی خونریز جنگ کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہتا ہے:

"یونیورسٹی سے ایک مریضہ کو لایا گیا۔ بیماری کی وجہ سے زندگی سے بیزار ہو چکی تھی۔ ہر قسم کے علاج سے کوئی افاقہ نہ ہو رہا تھا۔ کشف کے ذریعہ پتا چلا کہ جنات نے اس کو مریضہ بنا رکھا ہے۔ اس کے باورچی خانہ میں ایک الو بیٹھا نظر آیا۔ ہم نے الو کو پکڑا اور ختم کر دیا۔

شام کو بے شمار جنات حملہ آور ہوئے اور الو کی واپسی کا مطالبہ کرنے لگے۔ ہمارے ساتھ بھی کافی جنات اور موکلات تھے۔ مقابلہ شروع ہو گیا۔ کچھ ہمارا نقصان اور کچھ ان کا نقصان ہوا۔ وہ جاتے وقت کہہ گئے "ہم پھر آئیں

Marfat.com

گے" صبح لاکھوں کی تعداد میں جنات' بدارواح اور خبیث قسم کی چیزیں حملہ آور ہوئیں' خوب مقابلہ ہوا۔ دونوں طرف سے بھاری نقصان ہوا اور پھر وہ شام چھ بجے حملہ کرنے کو کہہ گئے۔ شام کو ان کے ساتھ ایک بھاری فوج تھی' پتہ چلا کہ یہ ابلیسی فوج ہے۔ اب بڑے زور شور سے مقابلہ ہوا۔ دیکھا کہ آسمان پر عجیب قسم کے جہاز ہماری فوج پر بمباری کر رہے تھے۔ ہماری فوج بھی مورچوں سے ان پر بمباری کر رہی تھی۔ میں نے سوچا کہ جنات کے پاس جہاز کہاں سے آ گئے اور یہ آناً" فاناً" مورچے کیسے کھد گئے اور یہ مشین گنیں وغیرہ کہاں سے آ گئیں؟؟؟ سمجھا شاید اسی دوران ہندوستان اور پاکستان کی یا عالمی جنگ چھڑ گئی ہے۔ پھر سمجھا کہ شاید نظر کا دھوکہ ہو گیا ہے۔

اتنے میں ایک گولہ میری ٹانگ پہ لگا' زخم وغیرہ تو نہ ہوا' البتہ ٹانگ میں شدید درد شروع ہو گیا۔ اب وہ گولے موکلات کی مخلوق پر لگتے۔ وہ زخمی ہو جاتے۔ زخمیوں کو کچھ موکلات اٹھا کر "برزخ" کی طرف لے جاتے اور پھر تھوڑی دیر کے بعد تندرست ہو کر آجاتے۔ میں نے دیکھا میرے جثے بھی زخمی ہوئے اور موکلات انہیں اٹھا کر ایک زمین دوز کمرے میں لے جاتے۔ وہاں باقاعدہ عربی لباس پہنے نرسیں اور ڈاکٹر موجود ہوتے جو ان کی مرہم پٹی کرتے اور جب جنات کو گولا لگتا تو وہ موقع پر ہی مرجاتے۔ دوبارہ زندہ نہ ہو سکتے تھے۔ تین دن یہ لڑائی جاری رہی اور آخر بغیر ہار جیت کے ختم ہو گئی۔"

(روحانی سفر ۴۰' ۴۱)

لیجئے جنات اور گوہر شاہی کے درمیان یہ میچ ڈیکلیئر ہو گیا۔

پیر گوہر کی حفاظت چیونٹیاں بھی کرتی ہیں:

پیر گوہر نے کئی جگہ ثابت کیا ہے کہ مختلف مخلوقات اس کی حفاظت پر مامور

Marfat.com

ہیں' اس بات کو ثابت کرتے ہوئے کہتا ہے:

"ایک صبح جب رفع حاجت کے لئے پہاڑی سے نیچے اترنے لگا۔ دیکھا بے شمار موٹے موٹے سیاہ رنگ کے چیونٹے میرے ارد گرد دائرہ بنائے بیٹھے ہیں۔ میں حیران تھا کہ ان سے کس طرح گزر کے جاؤں۔ یہ پاؤں کو کاٹیں گے۔ اتنے میں ایک موٹا سا مکوڑا اپنی جگہ سے ہلا اور میری طرف مخاطب ہوا:

آواز آئی' ڈرو نہیں! ہم تمہاری حفاظت کے لئے مامور کئے گئے ہیں۔ میں نے کہا: "تم ننھی منی جانیں میری کیا حفاظت کرو گے۔؟"

اس نے کہا: "یہاں سانپ' بچھو اور زہریلے کیڑے بہت زیادہ ہیں۔ ہم ان سے بخوبی نپٹ سکتے ہیں۔" اس کے بعد انہوں نے میرے گزرنے کے لئے راستہ چھوڑ دیا۔"

یہاں پیر گوہر نے یہ بھی بتانا چاہا ہے کہ وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح کیڑوں' مکوڑوں اور حشرات کی زبانیں بھی جانتا' بولتا اور سمجھتا بھی ہے۔

گوہر شاہی کے بہروپ:

"اس واقعہ کے بعد میرا جثہ کئی لوگوں کو ظاہر میں ملنا شروع ہوگیا۔ لوگ مجھے سیہون دیکھتے اور جب لال باغ آتے تو یہاں بھی موجود پاتے۔ پھر میری شکل کے نو (۹) انسان ظاہر ہوئے۔ جب ذکر کرتا وہ حلقہ بنا کر بیٹھ جاتے اور جب نماز پڑھتا مقتدی بن جاتے۔ جب میں سوتا میری حفاظت کرتے اور نماز کے لئے جگا دیتے۔ بعد میں ان ہی جثوں نے خدمت خلق کا کام انجام دیا' یعنی جنات کے مریضوں کے جنات پکڑتے' کشف والوں کی رہبری کرتے اور میرے عقیدت مند کو خواب یا ظاہر میں میرا کوئی پیغام پہنچاتے۔"

(روحانی سفر: ۲۹)

Marfat.com

گوہر شاہی سپر مین کے روپ میں:

گوہر شاہی کے مرید لوگوں کو یہ باور کرواتے ہیں کہ حضرت صاحب مشکل وقت میں سپر مین کی طرح آن واحد میں فضاء میں اڑتے ہوئے پلک جھپکتے میں اپنے مرید کی مدد کو اس کے پاس پہنچ جاتے ہیں اور یہ کہ گوہر شاہی کے مرید کا کوئی بھی مخلوق اور دشمن بال بھی بیکا نہیں کر سکتا' بشرطیکہ اگر اس نے پیر صاحب کی بیعت کی ہو۔ ہم دو واقعات بطور مثال آپ کو سناتے ہیں پہلے واقعہ کے مطابق گوہر شاہی کے ایک مرید مقیم کو پولیس مار رہی تھی کہ گوہر شاہی سپر مین کی طرح فضاء میں اڑ کر تھانے پہنچا۔ اپنے مرید کو وہاں سے اٹھایا اور لا کر اپنی بستی کے نزدیک ایک پہاڑی پر ڈال دیا۔ اس کے بعد کیا ہوا؟ ان لوگوں کی زبانی سنیں۔

"اس کے بعد مقیم کو جب ہوش آیا تو اپنے آپ کو "المرکز روحانی" کوٹری شریف کے نزدیک گھپ اندھیرے میں ایک پہاڑی پر پڑا پایا۔ ہر طرف خوفناک سناٹا تھا۔ کچھ دیر کے لئے تو مقیم کے ہوش خطا رہے' اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ رات کی اس تاریکی میں کہاں پھینک دیا گیا ہوں۔ کہیں یہ کوہ قاف کی پہاڑیاں تو نہیں ہیں' جہاں سے عمر بھر واپسی نہ ہو۔ ابھی مقیم ایسی باتیں سوچ ہی رہا تھا کہ اچانک ایک چڑیل نما "خوفناک بلا" سامنے سے نمودار ہوئی' مقیم اسے دیکھ کر لرز گیا۔ آہستہ آہستہ وہ "بلا" مقیم کے قریب آئی اور اسے اپنے "نوکیلے" پنجوں میں دبوچ لیا۔ اور اپنی خوفناک چمکیلی آنکھیں دکھاتے ہوئے مقیم کو اوپر کی جانب اٹھایا' اور زور سے ایک پتھر پر دے مارا۔ اس کے بعد وہ بلا مقیم سے بری طرح چمٹ گئی۔ اس نے مقیم کو بار بار اٹھا کر پتھر پر اس طرح پھینکا جس طرح دھوبی کپڑوں کو گھاٹ پر پٹختا ہے۔ بہر حال کچھ دیر بعد اس نے مقیم کو چھوڑ دیا اور نزدیک ہی ایک پہاڑی پر جا کر بیٹھ گئی اور اس نے وہاں سے بیٹھے بیٹھے مقیم

Marfat.com

کو اپنے کرتب دکھانے شروع کئے۔

کبھی وہ اپنے چمکیلے لمبے لمبے دانتوں سے مقیم کو ڈراتی اور کبھی وہ اپنی خوفناک آنکھوں سے شعاعیں نکالتی' کبھی وہ بیٹھے بیٹھے اڑ جاتی اور واپس اسی جگہ پر آکر بیٹھ جاتی جہاں وہ پہلے بیٹھی تھی۔ یہ دیکھ کر مقیم کا خوف کے مارے برا حال تھا۔ بہرحال یہ سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ اس کے بعد ایک اور "بلا" دراز قد جس کے بڑے بڑے کالے "پر" تھے' دور سے آتی دکھائی دی۔ اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر مقیم کی دہشت سے چیخ نکل گئی اور گھبرا کر اس نے ایک زبردست نعرہ لگایا!

"یا مرشد حق گوہر شاہی المدد" "المدد یا گوہر شاہی المدد"

گوہر شاہی کا نعرہ لگتے ہی......ان "بلاؤں" نے سرکار شاہ صاحب کو دور سے آتے ہوئے دیکھا اور شاہ صاحب کو دیکھتے ہی وہ ایک دم غائب ہو گئیں۔ اس کے بعد شاہ صاحب اپنا مخصوص رومال سر پر باندھے ہوئے مقیم کے قریب آئے اور اسے اٹھا کر گلے لگایا۔"

(پندرہ روزہ سرفروش' کیم تا ۱۵ نومبر ۱۹۹۶ء)

Marfat.com

فتویٰ بابت

فتنۂ گوھریہ

انجمن سرفروشانِ اسلام

از

مفتی اعظم حضرت قبلہ مفتی محمد وقار الدین رحمۃ اللہ علیہ (مفتی دار العلوم امجدیہ کراچی)

منجانب: جمعیت اشاعتِ اہلسنت نور مسجد کاغذی بازار۔ کراچی

سوال:-

قبلہ محترم فقیہ عصر حضرت مولانا حضرت مفتی محمد وقار الدین صاحب دامت برکاتہم العالیہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ہے کہ انجمن سرفروشان اسلام کے بانی "ریاض احمد گوہر شاہی" کی دو کتابوں "روحانی سفر" اور "روشناس" کی بعض عبارتوں کے بارے میں آپ کا فتویٰ شائع ہوا ہے۔ اس سلسلہ میں میرا ایک مضمون بھی "ماہنامہ ماہ طیبہ" سیالکوٹ اور "ماہنامہ القول السدید" لاہور میں شائع ہوا ہے۔ کل ہمارے ایک عالم مولانا سعید احمد اسعد صاحب نے ریاض احمد گوہر شاہی کی تحریر کا عکس فوٹو دیا ہے اور یقین دلایا ہے کہ گوہر شاہی کے بچے سنی بریلوی ہیں اور انہوں نے اپنی ان تحریروں سے رجوع کر لیا ہے۔ جن پر علماء کرام نے گرفت فرمائی تھی۔ ریاض احمد گوہر شاہی کی تحریر کی عکس کاپی ارسال خدمت ہے مہربانی فرما کر مطلع فرمائیں کہ کیا ان کی یہ تحریر ان کی توبہ اور رجوع کے لیے کافی ہے؟ جواب سے جلد مطلع فرمائیں کرم ہوگا۔

فقط والسلام خاکپائے علماء حق محمد افضل کوٹلوی جامعہ قادریہ رضویہ (ٹرسٹ) مصطفیٰ آباد سرگودھا روڈ فیصل آباد پاکستان

الجواب:-

انجمن سرفروشان اسلام کے بانی نے جو تحریر لکھی ہے وہ قابل قبول نہیں ہے اور اس کی جانب سے رجوع و توبہ بھی نہیں ہے اور اس تحریر میں جو لکھا ہے وہ جھوٹ بھی ہے۔ روحانی سفر نامی کتاب میں پہلے کچھ خواب کی باتیں لکھیں اس کے بعد لکھا کہ میں بیدار ہو گیا تو پھر یہ سب ہوا جس پر ہم نے فتویٰ دیا اور ابھی بھی یہ کتاب چھپ رہی ہے اور ان عبارتوں کو حذف بھی نہیں کیا اور یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ کوئی شخص گناہ بھی کرتا رہے اور یہ بھی کہتا رہے کہ میں توبہ کرتا ہوں اس کے علاوہ حدیث میں فرمایا۔

توبۃ السر بالسر وتوبۃ العلانیۃ بالعلانیۃ

یعنی چھپے ہوئے گناہ کی توبہ پوشیدہ طور پر توبہ کرنے سے ہو جاتی ہے اور اعلانیہ گناہ کی توبہ اعلانیہ ہی ہوتی ہے۔ لہٰذا وہ اگر واقعی توبہ کرنا چاہتا ہے تو پہلے اس کتاب کی اشاعت بند کرے اور ان گستاخانہ عبارات کو لکھ کر ان سے بیزاری کا اعلان اسی طرح کرے جس طرح اس کتاب کی اشاعت لاکھوں کی تعداد میں کی گئی ہے۔

ازراہ کرم شریعت کے مطابق فتویٰ دے کر اہل سنت کو ایک عظیم فتنہ سے بچائیے۔ ریاض احمد گوہر شاہی نامی ایک شخص نے انجمن سرفروشان اسلام نامی ایک انجمن بنائی ہے۔ اسی انجمن کے تحت اس نے اپنی ریاضتوں اور مجاہدوں کے واقعات کو کتابی صورت میں بنام "روحانی سفر" شائع کیا ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ کرنے سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا کوئی نیا فرقہ جنم لے رہا ہے۔ اس کتاب میں "ریاض احمد گوہر شاہی" نے اپنے کارناموں کا اظہار کیا ہے مثلاً کاروبار میں بے ایمانی، فراڈ اور جھوٹ شعار بن گیا۔ یہی سمجھے کہ نفس امارہ کی قید میں زندگی کٹنے لگی۔ سوسائٹیوں کی وجہ سے مرزائیت اور کچھ وہابیت کا اثر ہو گیا۔ پوری کتاب میں مرزائیت اور وہابیت سے کہیں بھی صراحتاً توبہ کا ذکر نہیں ملتا۔ اس عبارت سے معلوم ہوا کہ یہ شخص خود کچھ قادیانی اور کچھ کچھ وہابی ہے۔ یہ شخص نشہ کو عبادت ٹھہراتا ہے چنانچہ روحانی سفر صفحہ 49 سے صفحہ 50 میں رقم طراز ہے:

"ایسے میں اس نے سگریٹ سلگایا اور چرس کی بو اطراف میں پھیل گئی اور مجھے اس سے نفرت ہو گئی رات کو الہامی صورت پیدا ہوئی یہ شخص (چرسی) ہزاروں عابدوں اور زاہدوں اور عالموں سے بہتر ہے جو ہر نشہ سے پرہیز کر کے عبادت سے ہوشیار ہیں لیکن بغض حسد تکبر ان کا شعار ہے یہ شخص جس سے تو نے نفرت کی اللہ کے دوستوں سے ہے عشق اس کا شعار ہے اور (چرس) اس کی عبادت ہے"۔

معاذ اللہ بالکل واضح طور پر نشہ کو حلال ہی نہیں بلکہ عبادت ٹھہرایا جا رہا ہے لاحول۔

"میرے دل میں خیال آیا یہ جو آیت آسمان پر دکھائی گئی اللہ کے حکم سے ہوگی یعنی اللہ کی رضا ہے تو پھر ڈر کس کا ہمت کی اور چلہ گاہ میں پہنچ گیا روحانی سفر صفحہ 24

علماء اہل سنت کی خدمت میں درخواست ہے کہ شریعت کا حکم واضح کریں کہ یہ شخص ریاض احمد گوہر شاہی جو چرسیوں حوالیوں بلکہ موالی مستانی کی صحبت سے فیضیاب ہوا ہے۔ اولیائے کرام جیسی مقدس ہستیوں پر بدعت کے فتوے لگاتا ہے۔ بلکہ نعوذ باللہ حضرت خضر علیہ السلام جو اللہ کے نبی ہیں ان کو بھی بدعتی کہتے ہوئے بچے کا قاتل ٹھہراتا ہے۔ گناہوں کا علی الاعلان فخریہ اظہار کرتا ہے۔ مرزائیت اور وہابیت کا اثر اپنے اوپر ہو جانے کا اقرار کرتا ہے۔ اور نشہ کو عبادت ٹھہراتا ہے۔ اس کے بارے میں فرمائیں یہ شخص اہل سنت ہے یا کہ نہیں؟ اس کی صحبت اختیار کرنا اور اس کی انجمن سرفروشان اسلام میں ممبر بننا کیسا ہے؟

سائل محمد اسلم قادری خداداد کالونی کراچی

الجواب:-

انجمن سرفروشان اسلام کے بانی ریاض احمد گوہر شاہی کے جو اقوال اور اعمال سائل نے سوال میں ذکر کیے ان کو اصل کتاب روحانی سفر سے ملا کر دیکھا تو یہ ثابت ہوا کہ یہ سب باتیں اس نے اپنی کتاب میں تحریر کی ہیں اس سے معلوم ہوا کہ اس پر قادیانیت اور وہابیت کا اثر ہے اور اس اثر کے زائل ہونے کا اس نے کہیں تذکرہ نہیں کیا ہے۔ اور عملی اعتبار سے وہ چرسی، بے نمازی، بدکردار اور عورتوں سے تعلق رکھنے والا فاسق و فاجر ہے۔ اس فسق و فجور سے توبہ کا ذکر بھی اپنی کتاب میں نہیں کیا ان کو بیان کر کے مزید گناہ کا ارتکاب کیا ہے اور مستند بزرگان دین اور حضرت خضر علیہ السلام جن کی نبوت کا قول راجح ہے۔ ان کی شان میں گستاخی اور قتل کا الزام لگا کر اپنے خبث باطنی کا مزید اظہار کیا ہے۔

بخاری شریف میں حدیث ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: من عادیٰ ولیا فقد اٰذنتہ بالحرب

یعنی جس کسی نے میرے ولی سے دشمنی کی بے شک میں اس سے جنگ کا اعلان کرتا ہوں۔

لہٰذا یہ شخص اولیاء کرام کی شان میں گستاخی کر کے اللہ تعالیٰ سے لڑائی کر رہا ہے۔ خضر علیہ السلام نے جو کچھ کیا ان کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمایا

وما فعلتہ عن امری (سورہ (۱۸) الکھف، آیت ۸۲) یعنی وہ کام اپنے امر سے میں نے نہیں کیا۔

پھر ان کو قاتل قرار دینا انتہائی گمراہی اور جہالت ہے۔ اس کی کتاب دیکھنے سے معلوم ہوا اس کا مصنف ریاض احمد گوہر شاہی جاہل اور سخت گمراہ ہے اور ایک نیا فرقہ بنا کر مسلمانوں کو گمراہ کر رہا ہے مسلمانوں کو اس سے دور رہنا چاہیے اور اس کی صحبت میں بیٹھنے سے احتراز کرنا چاہیے۔ قرآن کریم میں ہے:

فلا تقعد بعد الذکریٰ مع القوم الظٰلمین (سورہ (۶) الانعام، آیت ۶۸) یعنی مت بیٹھو نصیحت آجانے کے بعد ظالم قوم کے ساتھ۔

اور بخاری شریف میں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم (مشکوٰۃ، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

بچاؤ اپنے کو ان سے اور ان کو اپنے سے دور رکھو۔ وہ نہ فتنہ میں مبتلا کریں اور نہ گمراہ کریں تم کو۔

مفتی محمد وقار الدین (مفتی دار العلوم امجدیہ کراچی) کا گوہر شاہی کے متعلق واضح فتویٰ کا فوٹو

Marfat.com

مریدان گوہر کی شان

پیر گوہر لوگوں کو اپنا مرید بنانے کے لئے طرح طرح کے ہتھکنڈے آزماتا ہے' ان کو طرح طرح کے لالچ دیتا ہے' کبھی ڈراتا ہے' دھمکاتا ہے اور کبھی خوشخبریاں اور بشارتیں دیتا ہے۔ یکم تا ۱۵ نومبر ۱۹۹۶ء کے سرفروش کے مطابق جو لوگ پیر گوہر کے مرید بنتے ہیں ان کو بڑے بڑے اولیاء اللہ کی طرف سے مٹھائیاں کھلائی جاتی ہیں' شربت پلائے جاتے ہیں۔ اسی اخبار میں ایک واقعہ کے متعلق لکھا ہے کہ حیدر آباد کی ایک مسجد سبحانیہ سینٹر کا نام تبدیل کرنے میں اختلاف ہوا تو پیر گوہر نے ایک مرید کے کشف میں آکر بتایا کہ تم اس مسجد کا نام "مسجد سبحانیہ قلندری اسٹینڈرڈ باطنی کراٹے سینٹر" رکھ لو۔ لہٰذا یہی نام رکھ لیا گیا۔ اب اس کے بعد کی کارروائی ان کی زبانی سنیں۔ کہتے ہیں:

باطنی مٹھائیوں سے تواضع :

"نام تبدیل ہونے کے بعد' دوسرے دن جب محفل ذکر شروع ہوئی' تو ذاکرین کی اکثریت پر "وجد" طاری ہوگیا۔ سب مستی الستی کے عالم میں کافی دیر تک ذکر کرتے رہے۔ ان میں سے کئی ایک کو "کشف" بھی ہوا۔ کسی نے خواجہ غریب نواز کو دیکھا' کسی نے داتا گنج بخش کو دیکھا' کسی کی ملاقات بابا فرید گنج شکر سے ہوئی' تو کسی نے حضرت لعل شہباز قلندر سے بات کی۔ اس دن کے بعد سے اس طرح کی محفلیں اب اس سینٹر کا معمول بن گئیں۔ چند کے علاوہ تمام ذاکرین

Marfat.com

کو باطن میں طیر سیر کرائی جاتی رہی۔ کسی کی بزرگوں سے ملاقاتیں کرائی گئیں۔ کچھ ذاکرین کو محفل میں باطنی لذیذ قسم کی مٹھائیاں کھلائی گئیں۔ کسی کو عمدہ قسم کی خوشبوئیں سنگھائی گئیں اور کسی کو "بے مثال" شربت پلایا گیا۔ حیرت کی بات یہ تھی کہ ان چیزوں کا ذائقہ محفل کے بعد بھی ذاکرین کے منہ میں رہتا۔ اور محفل کے بعد یہ لوگ ایک دوسرے سے سرگوشیاں کرتے' کہ آج تجھے محفل میں کیا کھلایا گیا تھا۔ کیا پلایا اور کیا سنگھایا گیا تھا؟؟؟ بہرحال یہ سلسلہ کچھ دنوں اسی طرح جاری رہا اور آہستہ آہستہ ان باتوں کا چرچہ ہونے لگا۔"

مریدان گوہر کے ہاں اولیاء اللہ کا حاضری دینا:

گوہر شاہی اپنے لٹریچر میں لوگوں کو اپنا مرید بنانے کی خاطر گمراہ کرنے کے لئے بتاتا ہے کہ اس کا دیا ہوا ذکر کرنے کے بعد ذکر لینے والے مرید کی شان اس قدر بلند ہو جاتی ہے کہ اس کے پاس بڑے بڑے اولیاء اللہ بھی حاضری دیتے ہیں۔ چنانچہ یکم تا ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۶ء کے "سرفروش" میں ایسے ہی ایک مرید مقیم اختر کے متعلق لکھا ہے کہ جب اس نے پیر صاحب سے بیعت کر لی اور ذکر لے لیا تو اب اس کے ساتھ کیا ہونے لگا؟ آپ ان کی زبانی سنیں۔ (یاد رہے اس مرید کی کہانی پیر گوہر کے سپیشل حکم پر شائع کی گئی) لکھتے ہیں:

"اس کے بعد ذکر کے حلقوں میں مقیم اختر کو کشف ہونے لگا۔ ذکر کے حلقوں میں مقیم پر کیفیت طاری ہو جاتی اور ذکر کا حلقہ کیف و سرور کی حالت میں بہت دیر تک قائم رہتا۔ اس دوران ذاکرین میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے' مقیم کو حکم ہوا کہ جو کچھ تم محفل میں دیکھتے ہو' ذاکرین کو بھی بتا دیا کرو...... تاکہ سینٹر میں ذاکرین کی تعداد بڑھے اور مشن کی ترقی ہو۔ مقیم اختر.......... ذکر کی محفلوں میں دیکھتا کہ کبھی حضور غوث پاک تشریف لائے ہیں اور جھوم جھوم کر محفل میں

Marfat.com

فرقہ گوہریہ کے افراد کی گوہر شاہی سے اندھی عقیدت کا ترجمان ایک اخباری اشتہار۔

Marfat.com

ذکر کر رہے ہیں اور کبھی دیکھتا کہ...... محفل میں حضرت لعل شہباز قلندر تشریف لائے ہیں۔ کبھی امام بری سرکار تشریف لائے ہیں اور کبھی داتا گنج بخش، کبھی سخی سلطان باہو اور کبھی خواجہ غریب نواز تشریف لائے ہیں۔ ان ہستیوں کا نام سن کر لڑکوں میں جوش و خروش بڑھتا ہے اور وہ ہر روز جھوم جھوم کر اللہ ھو کا ذکر کرتے ہیں۔"

اللہ ھو کے ذاکر خضر علیہ السلام کو بھی عاجز کر دیتے ہیں:

پیر گوہر نے ایک قصہ بیان کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ جن کے پاس اللہ ھو کا ذکر ہوگا وہ اتنی بلند شان والے بن جاتے ہیں کہ بڑے سے بڑا ولی ان پر ہاتھ نہیں ڈال سکتا۔ اور اسم ذات (اللہ ھو) کا حامل کسی کے ہاتھ نہیں آسکتا اور نہ ہی وہ کسی کی پرواہ کرتا ہے۔ ایسے ہی ایک شخص کو جو اللہ ھو کا ذکر کرتا تھا جب خضر علیہ السلام نے اس سے کام کے لئے کہا تو اس نے کہا: جاؤ اپنا کام کرو۔ گوہر شاہی رقمطراز ہے:

"حضرت شیخ جمال الدین ابو محمد بن عبدالبصری" کہتے ہیں: میری ایک دفعہ حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی اور اس امت کے اولیاء کی بابت خضر علیہ السلام نے مجھے بتایا: ایک دن میں بحر محیط کے کنارے سے گزر رہا تھا: ایک شخص کو دیکھا جو عبا پہنے لیٹا ہوا تھا۔ میں نے اسے پہچان لیا: یہ ولی ہے۔ میں نے اسے پاؤں سے ہلایا اور کہا: خدمت کے لئے کھڑا ہو جا۔ اس نے کہا: جاؤ اپنا کام کرو۔ میں نے کہا: اگر تو کھڑا نہ ہوا تو لوگوں کو پکار کر کہہ دوں گا کہ یہ اللہ کا ولی ہے۔ اس نے کہا: اگر تم یہاں سے نہ جاؤ گے تو میں بھی پکار اٹھوں گا۔ کہ یہ "خضر" ہے۔ میں نے کہا: تم نے مجھے کیسے پہچانا کہ میں خضر ہوں؟ اس نے کہا: اب تم ہی بتاؤ میں کون ہوں؟ حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: میں نے علم لدنی کے

Marfat.com

ذریعہ پتہ لگانا چاہا لیکن کچھ نہ پتہ چلا۔ پھر میں نے اپنی ہمت خدا تعالیٰ کی طرف بڑھائی اور دل میں کہا:

"اے میرے رب! میں نقیب اولیاء ہوں اور یہ ولی میری سمجھ سے باہر ہے۔"

آواز آئی۔ "اے خضر تو ان کا نقیب ہے جو مجھے دوست رکھتے ہیں اور یہ شخص ان میں سے ہے جن کو میں دوست رکھتا ہوں۔"

اس کے بعد وہ شخص نظروں سے غائب ہوگیا۔ حالانکہ اولیاء مجھؑ سے غائب ہونے کی طاقت نہیں رکھتے"۔ اے جمال الدین اس امت کے ولی میری دسترس سے باہر ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ اولیاء کرام انبیاء علیہم السلام کے درجہ سے بڑھ کر ہیں۔ بلکہ اس کی ذات میں اسم ذات (اللہ ھو) کے ذریعہ اس طرح گم ہوئے جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام کو ایک عاشق کا جسم کا گوشت کاٹ کر دینے کا حال ہے۔"

(بحوالہ مینارہ نور: ۴۱)

گوہر کے مرید مرنے کے بعد فرشتے بن جاتے ہیں:

پیر گوہر اور اس کے مرید لوگوں کو اپنے فرقہ میں لانے اور پھانسنے کے لئے طرح طرح کی بولیاں بولتے ہیں۔ ان کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ پیر گوہر کے وہ مرید جو زندگی میں "اللہ ھو" کا ذکر کرتے رہے' مرنے کے بعد فرشتے بن جاتے ہیں۔

پیر گوہر ارشاد کرتا ہے!

"مرنے کے بعد انسانی روح اوپر برزخ میں چلی جاتی ہے۔ وہ ایک ہی جسم کے لئے مخصوص ہے اور وہ لطائف کچھ عرصہ قبر میں رہ کر ہی ضائع ہو جاتے ہیں اور جن لوگوں (اللہ ھو کرنے والوں یعنی پیر کے ذاکر مریدین) نے زندگی میں ان

Marfat.com

کو نوری طاقت (اللہ ھو کا ذکر) پہنچائی ہو تو وہ (اس) طاقت کے ذریعہ زندہ رہ کر فرشتوں کی طرح بن جاتے ہیں۔ مرنے کے بعد ان کی عبادت جاری رہتی ہے بلکہ تمام لوگ بھی ان کی قبروں سے فیض حاصل کرتے ہیں۔"

(پندرہ روزہ "سرفروش" یکم تا ۱۵ ستمبر ۱۹۹۶ء)

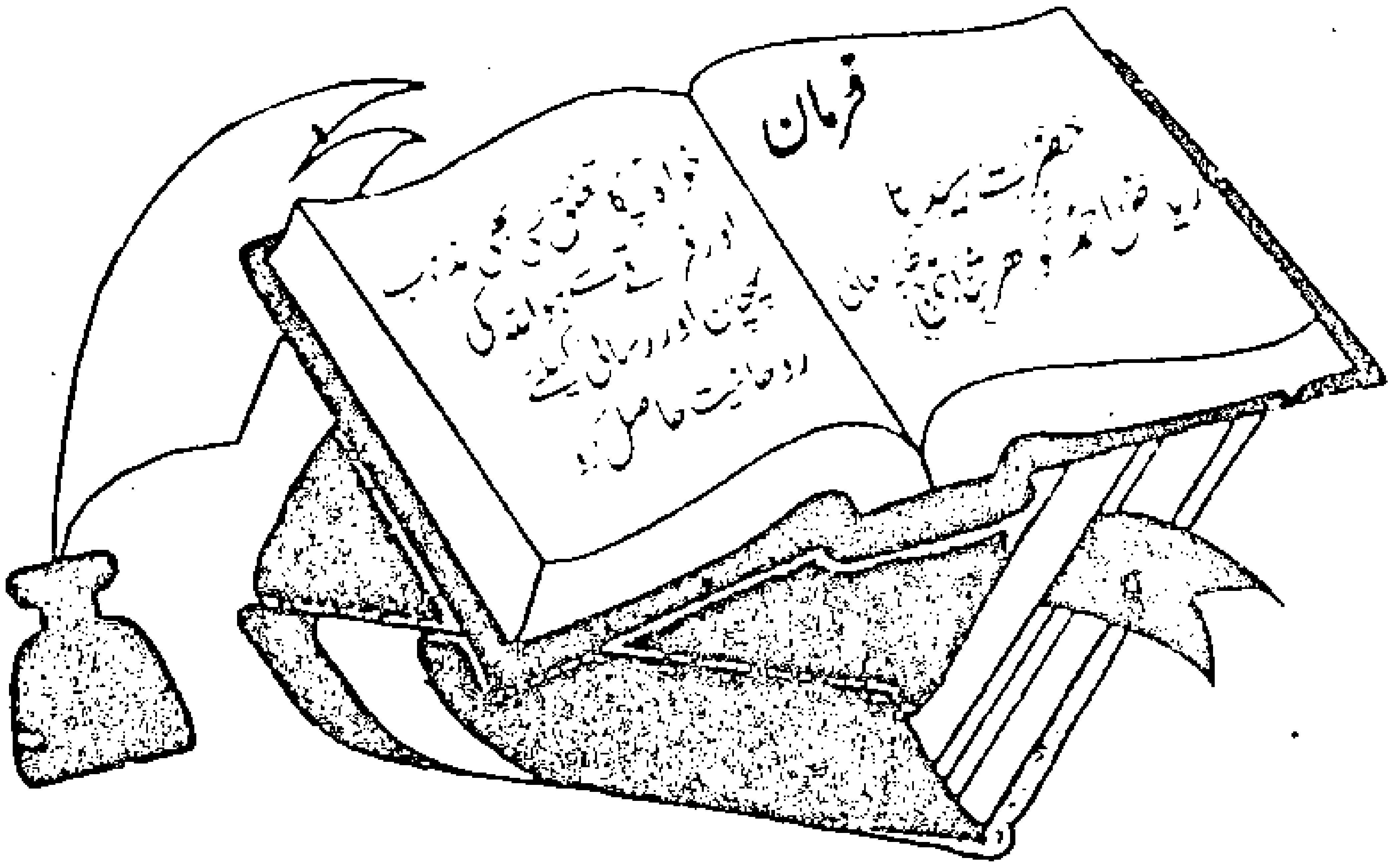

فرقہ گوہریہ کی گمراہی کا ایک منہ بولتا ثبوت ہے کہ وہ گوہر شاہی کی بات کو بھی فرمان الٰہی کی طرز پر فرمان گوہر شاہی جیسے نہایت تعظیمی انداز میں لکھتے ہیں۔

Marfat.com

علم باطن والی روایت کی اصل حقیقت

جب لوگ گوہر شاہی کی اپنی ہی متعارف کردہ ایک بالکل نئی اور انوکھی شریعت پر تعاقب کرتے ہوئے ان لوگوں کا محاسبہ کرتے ہیں تو گوہر شاہی اور اس کے مرید لوگوں کو چپ کروانے کے لئے اور علم باطن کے حق میں ہمیشہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت بیان کرتے ہیں۔ جس کے مطابق سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا "کہ مجھے اللہ کے رسول نے ایک خفیہ علم بھی دیا تھا کہ اگر میں اس کو بیان کر دوں تو مجھے قتل کر دیا جائے" اس خفیہ علم سے وہ علم باطن مراد لیتے ہیں کہ جس کے ذریعے پیر گوہر سارا دھندہ چلا رہا ہے۔ اسی طرح وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ ' سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے افضل اس لئے ہیں کہ ولایت کا سلسلہ ان سے چلا کیونکہ ان کو بھی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خفیہ علم دیا تھا۔ جو کہ علم باطن تھا اور آج تک سینہ بہ سینہ چلا آرہا ہے اور اب وہ علم گوہر شاہی کے سینے میں ہے اور گوہر شاہی بھی وہی علم پھیلا رہا ہے۔ اس کی ظاہری شریعت کی کتابوں وغیرہ میں کہیں تفصیل نہیں ملتی بلکہ اللہ کی طرف سے یہ علم دل میں الہام کیا جاتا ہے کہ جس طرح اللہ نے سیہون کے جنگلات میں گوہر شاہی پر قرآن کے مزید دس سپارے الہام کیے۔

اب ہم سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے متعلق گوہر شاہی کے پروپیگنڈے کا جائزہ لیتے ہیں کہ کیا واقعی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کوئی خفیہ علم

Marfat.com

دیا تھا کہ جس کا پرچار اور فروغ گوہر شاہی کر رہا ہے اور اس خفیہ علم کو دنیا بھر میں پھیلانے کے لئے یورپ اور امریکہ کے دورے کر رہا ہے۔ آیئے جائزہ لیتے ہیں:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا جو اثر بیان کیا جاتا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے علم کے دو ظروف یاد کئے' ایک کو عوام میں شائع کیا' لیکن اگر دوسرے کو شائع کردوں تو میری گردن کاٹی جائے گی۔ فرقہ گوہریہ اور صوفیاء کا کہنا ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جس ظرف علم کی اشاعت نہیں کی' وہ علم باطن تھا۔

اس اثر کو امام بخاریؒ نے روایت کیا ہے' اس لئے شارحین حدیث کے یہاں اس کی تشریح بہ آسانی ملتی ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے اس اثر کو ان کے دوسرے آثار کی روشنی میں دیکھا جائے تو بات واضح ہو جاتی ہے۔ بخاری "کتاب الفتن" میں اس کا مزید ذکر موجود ہے۔ حدیث یہ ہے:

حدثنا موسی بن اسماعیل حدثنا عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو بن سعید قال اخبرنی جدی قال کنت جالسامع ابی هریرۃ فی مسجد النبی بالمدینه ومعنا مروان قال ابوهریره سمعت الصادق المصدوق یقول هلکه امتی علی یدی غلمه من قریش فقال مروان لعنه الله علیهم غلمه فقال ابوهریره لوشئت ان اقول بنی فلان و بنی فلان لفعلت فکنت اخرج مع جدی الی بنی مروان حین ملکوبالشام فاذراهم غلمانا احداثا' قال عسی هولاء ان یکونوا منهم قلنا انت اعلم ○

ہم سے موسیٰ بن اسماعیل نے بیان کیا کہ ہم سے عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو بن سعید نے کہا کہ مجھ سے میرے دادا نے یہ واقعہ بیان کیا کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ میں مسجد نبوی میں تھا' مروان بھی ہمارے پاس تھے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اپنے محبوب سچی خبر دینے والے نبی ﷺ سے سنا

Marfat.com

ہے کہ میری امت کی ہلاکت قریش کے لڑکوں کے ہاتھوں ہو گی۔ مروان نے کہا: "ان لڑکوں پر خدا کی لعنت ہو" اس پر سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: "اگر میں چاہوں تو کہوں وہ فلاں اور فلاں کی اولاد ہیں تو ایسا کر سکتا ہوں۔" پھر میں اپنے دادا کے ساتھ اس وقت بنو مروان کے پاس شام گیا جب انہیں حکومت ملی۔ انہوں نے انہیں نوجوان لڑکے پایا تو ہم سے کہا: "ممکن ہے یہ انہی لڑکوں میں سے ہوں گے۔" ہم نے کہا: "آپ بہتر جانتے ہیں۔"

(صحیح بخاری کتاب الفتن باب قول النبی ہلاک امتی علی یدی اغیلمہ ج ۹:۶۰)

شارحین حدیث نے اس حدیث کی تشریح کے دوران اس "ظرف علم" کی تصریح کی ہے، جسے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اندیشہ جان کی بناء پر شائع نہیں کیا۔ چنانچہ قسطلانی کہتے ہیں: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب بازار میں چلتے تھے تو کہتے تھے: "اے اللہ! مجھے ۶۰ھ کی امارت کے ایام نہ دکھانا۔"

(ارشاد الساری بشرح صحیح بخاری کتاب الفتن باب قول النبی ہلاک امتی علی یدی اغیمہ ۱۰: ۱۳۸، ۱۳۹)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول کہ اگر میں یہ کہنا چاہوں کہ وہ فلاں اور فلاں کی اولاد ہیں تو ایسا کر سکتا ہوں، اس بنا پر تھا کہ انہیں ان کے نام معلوم تھے اور یہ علم وہی ظرف تھا جسے انہوں نے شائع نہیں کیا تھا نہ کہ کسی قسم کا متصوفانہ عقائد پر مبنی علم باطن۔

شارح و محدث قسطلانی نے اس سے احادیث رسول مراد لی ہیں۔

(ابو العباس شہاب الدین احمد بن محمد القسطلانی۔ ارشاد الساری بشرح صحیح البخاری، کتاب العلم، باب حفظ العلم ۱: ۱۷۳)

ملا علی قاری کے بیان کے مطابق ابہری (۳۳۰ھ / ۹۴۱ء) کا کہنا ہے: "علماء

Marfat.com

نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے اس علم کو جسے انہوں نے شائع نہیں کیا' ان احادیث پر محمول کیا ہے جن میں ظالم امراء کے نام اور ان کے احوال و ازمنہ کی وضاحت کی گئی تھی۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ صراحت کے ساتھ ان کا ذکر کرتے تھے کیوں کہ انہیں ان کی طرف سے جان کا خطرہ لاحق تھا۔ وہ اشاروں اور کنایوں میں ان میں سے بعض کا ذکر کرتے تھے۔ مثلاً وہ دعا کرتے تھے کہ سنہ ساٹھ ہجری کے آخر سے' اور بچوں کی حکومت سے' اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔"

(مرقاۃ المفاتیح ۱:۳۱۳)

قسطلانی نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے چھپائے ہوئے علم کی تشریح میں علم اسرار کا بھی ذکر کیا ہے' لیکن انہوں نے خود بھی اس پر اشکال کا اظہار کیا ہے' حدیث کی شرح کے دوران انہوں نے اپنی پہلی رائے ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے دوسرے ظرف علم جسے انہوں نے شائع نہیں کیا' سے مراد وہ اخبار فتن اور قیامت کے شرائط ہیں جن کی خبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی ہے اور جو قریش کے نادان و کمزور رائے والے لڑکوں کے ہاتھوں دین میں بگاڑ سے متعلق تھیں۔ چنانچہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ: اگر میں چاہوں تو نام بہ نام ان کا ذکر کروں گا۔" اس سے مراد وہ احادیث تھیں جن میں ظالم امراء' ان کے نام واحوال اور ان کے زمانوں کا بیان تھا۔

(ارشاد الساری بشرح صحیح البخاری کتاب العلم باب حفظ العلم)

بخاری کی سب سے مشہور شرح فتح الباری ہے۔ شارح ابن حجر عسقلانی نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے شائع نہ کئے ہوئے علم کے متعلق لکھا ہے کہ: علماء نے اسے ان احادیث پر محمول کیا ہے' جن میں ظالم امراء ان کے اسماء واحوال اور ان کے زمانوں کا بیان تھا۔

(احمد بن علی بن حجر العسقلانی فتح الباری کتاب العلم باب حفظ العلم حدیث ۱۲۰' ۱:۲۱۵)

Marfat.com

ابن حجر عسقلانی نے اس سلسلہ میں ابن المنیر (م ۶۸۳ھ) (اسکندریہ کے قاضی) کا یہ قول نقل کیا ہے کہ باطنیہ نے اس حدیث کو یوں اپنے باطل کے جواز کا ذریعہ بنایا کہ انہوں نے یہ عقیدہ گھڑا کہ "شریعت کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے" اور یہ باطن "الحلال من الدین" پر منتج ہوتا ہے۔

(فتح الباری کتاب العلم باب حفظ العلم ج ۱: ۲۱۶)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے اس قول کا کہ 'لوگ میری گردن کاٹیں گے' مطلب یہ تھا کہ ظالم جب اپنے افعال و اعمال کی مخالفت سنیں گے تو مجھے قتل کریں گے۔ اور اس کی تائید یوں بھی ہوتی ہے کہ اگر یہ مخفی علم احکام شرع سے متعلق ہوتا تو کتمان علم کی مذمت میں وارد آیت کے ذیل میں خود سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے ہوتے ہوئے وہ اسے چھپا نہیں سکتے تھے۔ بعض علماء نے اسے قیامت کے شرائط' احوال کے تغیر اور آخر زمانہ میں وقوع میں آنے والی پیشین گوئیوں پر محمول کیا ہے' جن پر عقل و شعور سے عاری لوگ انکار و اعتراض کرتے۔

(فتح الباری کتاب العلم باب حفظ العلم ج ۱: ۲۱۷)

ان احادیث اور تشریحات سے واضح ہوتا ہے کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے مخفی علم سے "اخبار فتن" اشراط قیامت اور ملاحم مراد ہیں۔ شارحین حدیث اور علماء اسلام کی اکثریت نے اس کی یہی تشریح کی ہے۔ اس لئے اس سے علم باطن مراد لینا درست نہیں۔ جیسا کہ شارحین حدیث نے وضاحت کی ہے کہ اگر اس سے یہی علم مراد ہوتا جو صوفیاء کے یہاں تمام علوم کا مغز ہے تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے لئے اسے چھپانے کی گنجائش ہی نہیں تھی۔ شارحین حدیث نے کتمان علم کی مذمت میں آیت کے ذیل میں سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کی اس روایت کا ذکر کیا ہے'

Marfat.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: "لوگ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کثرت سے حدیث بیان کرتے ہیں' اگر قرآن میں یہ دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں حدیث بیان نہ کرتا:

﴿ان الذین یکتمون ما انزلنا من البینات والھدی من بعد مابینه للناس فی الکتاب اولئک یلعنھم اللہ ویلعنھم اللعنون ۔ الا الذین تابوا واصلحوا و بینوا فاولئک اتوب علیھم وانا التواب الرحیم﴾

ترجمہ: "بلاشبہ جو لوگ چھپاتے ہیں ان باتوں کو جن کو ہم نے نازل کیا ہے جو کہ (اپنی ذات میں) واضح ہیں اور (دوسروں کو) ہادی (ہدایت کا راستہ دکھانے والے) ہیں' بعد اس کے کہ ہم ان کو کتاب الٰہی (توراۃ وانجیل) میں عام لوگوں پر ظاہر کر چکے ہیں' ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت فرماتے ہیں اور دوسرے بہت سے لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔ مگر جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور ان باتوں کو ظاہر کردیں تو ایسے لوگوں پر میں متوجہ ہو جاتا ہوں اور عادت میں بہ کثرت توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہوں۔"

(سورۃ التوبہ:۱۵۹'۱۶۰)

صوفیاء کے نزدیک علم باطن کا اظہار صرف نااہل اور قاصر الفہم لوگوں کے لئے ممنوع ہے خواص کے لئے نہیں' جبکہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے سب کے لئے اس کی اشاعت کی نفی کی ہے' لہٰذا اس اثر سے علم باطن کا استنباط درست نہیں ہے۔

Marfat.com

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا علیؓ کو کوئی خفیہ علم دیا تھا؟

قرآن و حدیث سے ایسی کوئی دلیل نہیں ملتی جس سے یہ ثابت ہو کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو کوئی ایسا علم عطا فرمایا تھا جو دوسرے صحابہ کو نہیں دیا۔ اس کے برعکس جب سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی ایسا علم دیا ہے جو دوسرے لوگوں کو نہیں ملا؟ تو انہوں نے قسم اٹھا کر انکار کیا اور کہا: "نہیں، قسم ہے اس ذات کی جس نے تخم کو پھاڑا اور ہر ذی روح کو پیدا کیا، البتہ مجھے وہ فہم دیا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو قرآن کا عطا کرتا ہے" امام بخاری روایت کرتے ہیں:

حدثنا احمد بن یونس حدثنا زهیر حدثنا مطرف ان عامرا حد ثهم عن ابی جحیفته رضی الله عنه قال قلت لعلی رضی الله عنه هل عند کم شیئی من الوحی الا مافی کتاب الله قال (لا) والذی فلق الحبته و براء النسمته ما اعلمه الافهما یعطیه الله رجلا فی القران وما فی هذه الصحیفته - قلت وما فی الصحیفته؟ قال العقل و فکاک الاسیروان لایقتل مسلم بکافر

ترجمہ: "ہم سے احمد بن یونس نے بیان کیا کہ ہم سے زہیر نے ان سے مطرف نے کہا کہ عامر نے انہیں ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے کہا: "کیا آپ کے پاس اس وحی کے علاوہ جو قرآن میں ہے اور کوئی وحی (علم) ہے؟" تو انہوں نے کہا: "نہیں قسم ہے اس ذات کی جس نے تخم کو پھاڑا اور خلق (مخلوق) کو پیدا کیا، میں کسی ایسے علم سے واقف نہیں ہوں، البتہ قرآن کا وہ فہم جو اللہ تعالیٰ کسی

Marfat.com

بندے کو عطا کرتا ہے اور جو کچھ (میرے) اس صحیفہ میں لکھا ہوا ہے۔ میں نے کہا کہ: اس صحیفہ میں کیا لکھا ہے؟ تو انہوں نے کہا: دیت اور اسیر (قیدیوں) کی رہائی کے احکام اور یہ کہ کافر کے بدلہ مسلمان کو قتل نہ کیا جائے۔"

(صحیح بخاری دعا النبی الی الاسلام باب فکارک الاسیرج ۴: ۸۴)

یہی حدیث کتب احادیث میں متعدد مقامات پر آئی ہے۔ بخاری کی ایک اور روایت میں یہ حدیث یوں آئی ہے۔

.... عن الشعبی عن ابی جحیفه قال قلت لعلی هل عندکم کتاب قال لا الا کتاب الله اوفهم اعطیه رجل مسلم اومافی هذه الصحیفه؟ قال العقل و فکاک الاسیر ولایقتل مسلم بکافر

ترجمہ: "..... شعبی ابو حجیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے بیان کیا کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ کے پاس (کتاب اللہ کے علاوہ) اور کوئی کتاب ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: "نہیں' صرف کتاب اللہ ہے یا وہ فہم ہے جو کسی مسلمان کو عطا کیا جاتا ہے' یا وہ چیز ہے جو (میرے) اس صحیفہ میں ہے۔" میں نے پوچھا: اس صحیفہ میں کیا ہے؟ تو کہا: " دیت اور اسیروں کی رہائی کے احکام اور یہ کہ کسی مسلمان کو کافر کے بدلہ قتل نہ کیا جائے۔"

(احمد بن حنبل۔ المسند' ج ۱: ۵۹۹' ۶۰۰' حدیث نمبر ۵۹۹' ج ۲: ۳۵' ۳۶' اسنادہ صحیح رواہ البخاری مرتین' رقراہ ایضا" ابوداؤد' الترمزی' والنسائی)

ان شواہد کی روشنی میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے علم باطن کی روایات منسوب کرنا غلط اور ان پر الزام ہے۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے آپ کو علم باطن عطا کیا ہوتا تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جو نیکی اور خیر کے اعمال میں انبیاء کے بعد سب سے آگے رہتے تھے' سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے اس کے حصول کی کوشش کرتے۔ خلفاء ثلاثہ ہمیشہ ان سے دینی اور اجتماعی معاملات میں رائے لیتے

Marfat.com

تھے' لیکن انہوں نے کبھی ان سے کسی ایسے علم کے بارے میں سوال نہیں کیا جو صرف سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو ملا ہو۔ اگر یہ کہا جائے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو اس کی اشاعت سے منع کیا تھا تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ جو چیز عہد صحابہ میں ممنوع تھی وہ بعد کے آنے والوں کے لئے کس طرح جائز ہو گئی؟ کیا بعد کے آنے والے نعوذباللہ صحابہ سے زیادہ اس علم کے سمجھنے کی اہلیت رکھتے تھے؟۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے صحیح روایات کے مطابق خود کسی مخصوص علم کے جاننے سے انکار کیا اور تمام کبار محدثین' جن کا پایہ علم و تحقیق میں مفسرین' مورخین اور صوفیاء سے بلند تسلیم کیا گیا ہے' کی رائے یہی ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے کوئی خاص علم سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو نہیں دیا تھا۔ اس کے بعد کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی کہ سیدنا علی کرم اللہ وجہ کے اثر اور محدثین کی تحقیق کو نظرانداز کر کے موضوع احادیث کا سہارا لے کر علم باطن کی بات کی جائے۔

Marfat.com

شیعہ کی بی ٹیم

فرقہ گوہریہ کے شیعیت میں شدید طور پر رچ بس اور جذب ہو جانے اور شیعہ عقائد کو تیزی سے لوگوں میں پھیلانے کی بنا پر اب پاکستان میں یہ تاثر عام پایا جارہا ہے کہ فرقہ گوہریہ 'شیعہ فرقہ کی "بی ٹیم" ہے اور اس کو بیرونی یہودی لابی کے علاوہ ایران سے بھی امداد ڈالرز کی صورت میں مل رہی ہے۔ یہ اٹل حقیقت ہے کہ گوہر شاہی کے مذہبی جماعتوں میں کسی کے ساتھ اگر بہتر تعلقات ہیں تو وہ اہل تشیع حضرات ہیں۔ گوہر شاہی کا اکثر شیعہ کے ہاں خفیہ اور اعلانیہ آنا جانا' اب کسی سے پوشیدہ نہیں رہا۔ جبکہ شیعہ قیادت کے لوگ بھی اس کے پاس آتے رہتے ہیں اور اس کے جلسوں اور پروگراموں میں شرکت بھی کرتے ہیں اور اس کے ساتھ بھرپور تعاون بھی کرتے ہیں۔ پیر گوہر کا اس وقت شیعہ کے متعلق بہت لچکدار رویہ ہے ایسا کیوں ہے' اس کے متعلق عوام میں مختلف آراء پائی جاتی ہیں لیکن اس بات میں ذرہ برابر شک و شبہہ کی گنجائش نہیں کہ ماضی میں جب وہ اس قدر معروف نہ تھا۔ جب علماء اہلسنّت نے پیر گوہر کو گمراہی کی طرف بڑھتے دیکھا تو وہ اس کے قصبہ کوٹری پہنچے اور شیعہ فرقہ کے عقائد کے متعلق ان سے دریافت کیا تو پیر نے (شاید اپنا تشیع چھپاتے ہوئے اور تقیہ اختیار کرتے ہوئے) کہا:

"یہ فرقہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عنھم کی شان میں نہایت گستاخ ہے۔ یہاں تک کہ یہ لوگ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خصوصاً خلفائے راشدین پر سب و شتم (گالی گلوچ) کو روا رکھتے ہیں۔ جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا گستاخ ہے وہ کافر ہے"۔

(بحوالہ سرپرست اعلی ..... علماء کرام کی نظر میں: ۵)

Marfat.com

اس طرح فرقہ گوہریہ نے کچھ بریلوی علماء سے فتویٰ لے کر پیر گوہر کے متعلق خراب ہونے والی فضاء کو خوشگوار بنانے کی کوشش کی۔ اس فتویٰ کی نقل آپ دیکھ سکتے ہیں۔

شاید یہ واقعی ان کا "تقیہ" تھا کیونکہ اب گوہر شاہی سرکار شہرت کی بلندیوں پر پہنچنے کے بعد اپنے سابقہ فتوے سے منحرف ہو چکی ہے۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ منحرف کیوں نہ ہو کیونکہ اس کو آسمان شہرت پر پہنچانے میں ان (شیعہ) حضرات کا بڑا اہم کردار ہے اور اس مقصد کے لئے انہوں نے زر کثیر بھی خرچ کیا ہے۔ اس لئے اب وہ شیعہ کو کافر نہیں سمجھتا بلکہ ان کے امام باڑوں میں آتا جاتا ہے۔ وہاں جا کر جلسے کرتا ہے۔ خطاب کرتا ہے۔ شیعہ کی طرف سے دعوتیں اڑاتا ہے۔

مہدی ہونے کا دعویدار جب شیعوں کی جھولی میں جاگرا:

گزشتہ برس پیر گوہر کراچی میں واقع مسجد نور ٹرسٹ اثناء عشری ناظم آباد میں گیا اور وہاں جا کر ایک ایمان سوز خطاب کیا۔ فرقہ گوہریہ اس کا انکار نہیں کرسکا بلکہ اس کو اتحاد بین المسلمین قرار دے کر شیعہ کے ہاں جانے کا اقرار اور اعتراف ان الفاظ میں کرتا ہے:

"عالمی روحانی ذات گرامی سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی نے اہل تشیع علماء کرام کی دعوت پر "مسجد نور ایمان اثناء عشری ناظم آباد کراچی میں ایک بڑے اجتماع (بنام اتحاد بین المسلمین کانفرنس) میں شرکت فرمائی اور روحانی خطاب کرتے ہوئے فرقہ واریت کے خاتمہ اور نور ہدایت کے حصول پر زور دیا۔ اور بہت سادہ انداز میں نور الٰہی دلوں میں بسالینے کی دعوت دی۔ اس خطاب کی اہمیت اپنی جگہ لیکن سب سے خوش آئند اور کامیابی کی بات یہ ہے کہ حضرت

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتویٰ علمائے کرام

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومتین کہ ایک پیر طریقت دین اسلام کے تمام ارکان مانتا ہو، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کتب سماوی، انبیاء کرام، ملائکہ، روز حشر و معاد، حساب و کتاب پر ایمان رکھتا ہو، نماز پڑھتا ہو، ذکر کے حلقے منعقد کراتا ہو، دلوں کو ذکر الٰہی و عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے گرماتا ہو، مذہب امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا داعی ہو، مسلک امام اہلسنت شاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کا پیروکار ہو تو ایسے پیر طریقت کی محافل میں شریک ہونا اور فیض حاصل کرنا جائز ہے۔ یا نہیں۔

سعید احمد صدیقی

۲۲-۶-۱۹۸۹

الجواب:

صورتِ مسئولہ عنہا میں واضح ہو کہ ایسے پیر طریقت سے بیعت کرنا۔ فیض حاصل کرنا اور اس کی محفل میں بیٹھنا جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

۱۴۰۹ھ
۸۹/۶/۲۵ء

مفتی محمد عبد العلیم القادری
خادم جامعہ خالد بن ولید ٹرسٹ کراچی

المجیب فیما اجاب فقد اصاب
فقط احقر محمد مکی رضی عفی عنہ
محمد سلیمان نعیمی عفی عنہ
مہتمم دار العلوم بلدیہ
نعیمیہ کالونی کراچی نمبر 37

ماضی میں مریدوں نے بریلوی علماء سے پیر گوہر کی حمایت میں فتوے حاصل کر کے گوہر شاہی کی ذات کو تحفظ دینے کی متعدد کوششیں کیں۔ یہ بھی اسی طرح کے ایک فتویٰ کا عکس ہے۔

Marfat.com

گوہر شاہی نے ایک ایسے وقت میں جبکہ ہر شخص فرقہ واریت کے خلاف بات تو کرتا ہے لیکن عملی طور پر کوئی منظم انداز اختیار نہیں کیا جاتا۔ ایسے دور میں حضرت گوہر شاہی نے مثالی اور عملی کردار ادا کرتے ہوئے اہل تشیع حضرات کے مرکز میں جاکر ان سے خطاب کیا۔ حضرت گوہر شاہی کی اس تاریخی مساعی جمیلہ کے دور رس اور اچھے اثرات مرتب ہونگے۔ اللہ کریم امت مسلمہ میں اتحاد و اخوت کی (ان) کوششوں کو کامیاب فرمائے۔ ان شاء اللہ۔"

قارئین! یہ تو تھا اعتراف لیکن حیرانگی کی بات ہے کہ کبھی وہ وقت تھا جب پیر شیعہ کو کافر قرار دیتا تھا مگر اب نہ صرف ان کو مسلمان قرار دیتا ہے بلکہ ان سے اتحاد کرنے کے لئے ان کے امام باڑوں کے چکر لگا رہا ہے' مسلمانوں کو آمادہ کرنے کے لئے بڑی بڑی کانفرنسیں منعقد کرکے ان پر زور دے رہا ہے کہ وہ شیعہ کو مسلمان مان کر ان سے اتحاد کرلیں۔

قابل ذکر امر یہ ہے کہ شیعہ کانفرنس (جس کا ہم ذکر کر رہے ہیں) میں جاکر یہ پیر بھول ہی گیا کہ وہ نام نہاد ہی سہی لیکن سینوں کا نمائندہ ہونے کا دعویٰ تو کرتا ہے اور اسی حیثیت سے شامل بھی ہو رہا ہے۔ لہٰذا اس کی ہی لاج رکھ لے۔ مذکورہ کانفرنس میں زیادہ دردناک صورتحال اس وقت پیدا ہوئی جب پیر گوہر مکمل طور پر کھل کر شیعہ کے روپ میں سامنے آگیا اور اس نے اصحاب رسول کے متعلق نازیبا اور اپنے گندے خیالات کا اظہار کرنا شروع کردیا اور قرآن پاک کو بھی شیعہ کی طرح ۴۰ سپارے قرار دے دیا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی شان بھی باقی اصحاب رسولؐ سے بلند تر ثابت کرتا رہا۔ وہاں اس کی کی گئی گفتگو کے تناظر میں کوئی اہل خرد یہ کہہ ہی نہیں سکتا کہ وہ اہل سنت کا نمائندہ ہے۔ کیونکہ وہ وہاں مکمل طور پر شیعہ کی زبان بول رہا تھا جس کی چند جھلکیاں ہم آپ کو دکھاتے ہیں۔

Marfat.com

سرفروش

مسجد نور ایمان ٹرسٹ اثناء عشری ناظم آباد کراچی میں عالمی روحانی ذات گرامی حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی کا روحانی خطاب

حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ساتھ وہی دیں گے جن کے دل میں نور ہوگا اور دلوں میں نور پیدا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دل کی دھڑکنوں میں اللہ اللہ بسایا جائے

حضور پاکؐ کے زمانے میں جن لوگوں نے صرف ظاہری علم پر اکتفا کیا وہ منافق اور خوارج کہلائے اور باطنی علم حاصل کرنے والے صحابیؓ کے درجے پر فائز ہوئے

قرب قیامت میں دجال کا خروج ہوگا اسے ابلیس کی حمایت حاصل ہوگی اور وہ نور سے خالی سینے والے ظاہری علماء کی کثیر تعداد کو اپنا پیروکار بنالے گا

دلوں میں نور نہ ہونے کی بناء پر امت محمدی فرقوں میں تقسیم ہوگئی ہے اگر دلوں میں نور پیدا ہو جائے تو لوگ شیعہ سنی نہیں بلکہ صرف امتی کہلانے پر فخر کریں گے

اتحاد بین المسلمین کانفرنس، علامہ عباس کمیلی، علامہ مرزا یوسف حسین، اے ایس آئی کے عالمی امیر محمد عارف میمن، وصی محمد قریشی اور عظیم دانش بھی شریک تھے

شیعہ کے ہاں آمد و رفت اور ان سے خصوصی تعلقات پر گوہر شاہی کے اپنے اخبار "سرفروش" کی شہادت۔

Marfat.com

گوہر شاہی کا قرآن چالیس پارے کا ہے:

آج تک تو یہ سننے میں آتا تھا کہ شیعہ کہتے ہیں کہ حقیقت میں قرآن مجید کے ۴۰ پارے تھے۔ ۱۰ پارے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی بکری کھا گئی اور ان دس پاروں میں صرف سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی شان بیان کی گئی تھی۔ لیکن اب جب پیر گوہر شیعہ کے ہاں تقریر کرنے گیا تو اس نے بھی قرآن مجید کو ۴۰ پارے کا قرار دے دیا۔ پیر گوہر نے اپنی تقریر میں قرآن پاک کے ۴۰ پارے ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا:

عام لوگوں والا قرآن:

حضور نبی کریم ﷺ پر قرآن پاک وقتاً" فوقتاً" نازل ہوا۔ قرآن پاک کی ترتیب سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس طرح کی کہ اس کو مہینے کے تیس دنوں میں تقسیم کر دیا' تاکہ ہر روز ایک پارہ تلاوت کر لیا جائے۔ یہ قرآن پاک عوام الناس کے لئے ہے۔ جس طرح ایک علم عوام کے لئے جبکہ دوسرا علم خواص کے لئے' جو سینہ با سینہ عطا ہوا۔ اسی طرح قرآن پاک کے دس پارے اور ہیں' جب ہم نے اللہ کو پانے کی غرض سے لعل باغ سیہون شریف میں ذکر و فکر' تلاوت' عبادت و ریاضت اور مجاہدات کئے تو ہم پر باطنی راز منکشف ہونا شروع ہو گئے۔ باطنی مخلوقات ہمارے سامنے آگئیں۔ پھر وہ دس پارے بھی سامنے آگئے۔"

مہدی کا ساتھ دینے کی فکر کریں:

حاضرین میں سے ایک شخص نے سوال کیا کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور کس طرح سے ہو گا؟ حضرت نے فرمایا کہ: "تمہیں اس سے کیا سروکار' تم تو یہ فکر کرو کہ تم حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ساتھ کس طرح دو گے۔ کیونکہ

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے اعمال کردار اور معجزات سے لوگوں کو راہ حق دکھائی۔ معجزات سب نے ہی دیکھے لیکن کامیاب تو صرف وہ ہوا جنہوں نے آپ ﷺ کا ساتھ دیا۔"

چالیس پاروں میں مہدی کی نشاندہی:

سامعین میں سے ایک صاحب نے سوال کیا: امام مہدی علیہ السلام کی کیا نشانی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: "نشانیاں تو بے شمار ہیں لیکن ہمیں جو ان دس پاروں کے ذریعے علم ہوا (جو ہم پر بذریعہ الہام سیہون کے جنگل میں نازل ہوئے) وہ ہم تمہیں بتا دیتے ہیں۔ فرمایا جس طرح حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارکہ پر مہر نبوت تھی۔ اسی طرح حضرت امام مہدی علیہ السلام کی پشت مبارکہ پر مہر امامت ہوگی۔ جو کوئی آکر دعویٰ کرے گا اسے وہ مہر دکھانا ہوگی۔"

(سرفروش یکم تا ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

دعائے سیفی اور گنج العرش نئے قرآن میں نازل ہوئیں:

یکم تا ۱۵ نومبر ۱۹۹۶ء کے سرفروش کے مطابق پیر گوہر شاہی نے قرآن حکیم کے متعلق اپنے عقیدے کی مزید وضاحت کرتے ہوئے یوں گوہر افشانی کی:

"حضور پاک ﷺ کی زبان مبارک سے جو کلام ظاہر ہوا وہ قرآن پاک بن گیا اور ۳۰ پاروں کی شکل میں موجود ہے لیکن جو کلام ظاہر نہیں ہوا اور صرف حضور پاک ﷺ کے سینے مبارک میں رہ گیا' وہ علم' علم باطن یعنی باقی دس پارے ہیں جو کہ باطن میں اولیاء اللہ کو ملے جو تھوڑا تھوڑا راز کھولتے رہے۔ جیسا کہ "دعائے سیفی" "دعائے گنج العرش" وغیرہ......... یہ دس پارے فقر میں چلنے والوں کے لئے اور تیس پارے شریعت میں چلنے والوں کے لئے ہیں۔ جو ولی

Marfat.com

باطن میں ترقی کر جاتے ہیں ان کو ان کا علم عطا ہوتا ہے' پھر جو دیدار الٰہی تک پہنچ جاتے ہیں ان کو سارا علم عطا ہو جاتا ہے۔"

شاہ صاحب نے ایک اور اہم انکشاف کرتے ہوئے فرمایا:

"ان باطنی دس پاروں کے علم میں بھی پانچ ولیوں کے ہیں اور پانچ نبیوں کے ہیں۔ ساری دنیا کا محور ۴۰ (چالیس) کے اوپر ہے' چلہ بھی ۴۰ کا ہوتا ہے۔

سیدنا علیؓ سیدنا ابوبکرؓ سے افضل ہیں:

پیر گوہر شیعہ کے درمیان بیٹھا تھا' وہ شیعہ کو خوش کرنا چاہتا تھا...... لیکن یہ کبھی نہیں سوچا جا سکتا تھا کہ وہ اس مقصد کے لئے اس قدر آگے بڑھ جائے گا اور یہ جسارت بھی کرے گا کہ خلفاء راشدین میں سے سب سے زیادہ شان والے اللہ کے رسول کے پیارے صحابی سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تنقیص تک کر بیٹھے گا.... یہ حقیقت ہے...... اس نے ایسا سب لوگوں کے سامنے کیا۔ ملاحظہ ہو اپنی زبان سے زہرافشانی کرتے ہوئے کہتا ہے:

"ہم نے علماء کرام سے سن رکھا تھا کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مقام بعد از انبیاء سب سے بلند ہے۔ ہم بھی یہی سمجھتے تھے۔ جب ہم جنگل گئے اسرار الٰہی منکشف ہوئے تو معلوم ہوا بلاشک سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مقام بعد از انبیاء بلند ہے لیکن شریعت میں۔۔۔۔۔ جبکہ طریقت میں سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کا مقام بہت بلند ہے۔ کیونکہ حضور پاک خاتم الانبیاء ہیں۔ آپ کے بعد ولایت کا سلسلہ چلنا تھا۔ اس لئے سیدنا علی کرم اللہ وجہہ منبع ولایت ہیں۔ طریقت کے تمام سلسلوں کی انتہا سیدنا علی کرم اللہ وجہہ ہیں۔

.......اس کے بعد لکھتے ہیں:

"اس عظیم الشان کانفرنس میں اثناء عشری علماء کرام حضرت علامہ عباس

Marfat.com

پیر و مرشد حضرت سیدنا

مرحبا یا مرحبا

ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی

کو مندر، گردوارے، امام بارگاہ میں خطاب کرنے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں

انجمن سرفروشان اسلام لانڈھی کورنگی سیکٹر کراچی

شیعہ کانفرنس میں جا کر خطاب کرنے پر مریدان گوہر کی طرف سے گوہر شاہی کو مبارکباد کا اخباری اشتہار

علامہ عباس کمیلی

اسلام کا فروغ اولیائے کرام کی روحانی تعلیم سے ہوا ہے علامہ عباس کمیلی

آج لوگ اتحاد بین المسلمین کی باتیں کرتے ہیں لیکن حضرت قبلہ گوہر شاہی نے اس اجتماع میں تشریف لا کر اتحاد و اخوت کا عملی ثبوت دیا ہے

مساجد میں معصوم نمازیوں کو قتل کرنے والے شیعہ اور سنی نہیں بلکہ دہشت گرد ہیں جو ملک میں مذہبی فساد پھیلانا چاہتے ہیں

خطیب مسجد علامہ مرزا یوسف حسین نے حضرت قبلہ گوہر شاہی کی مسجد نور ایمان میں آمد پر شکریہ ادا کیا اور روحانی خطاب پر مبارکباد پیش فرمائی

ہمارا ایمان ہے کہ ہر ایک انجمن سرفروشان اسلام کے ساتھ رہے گا ○ علامہ آفتاب حیدر رضوی

شیعہ کی زبان سے گوہر شاہی کی تعریفیں اور ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانیاں پندرہ روزہ سرفروش کے حوالہ سے۔

Marfat.com

کمیلی اور حضرت علامہ مرزا یوسف حسن کے علاوہ انجمن سرفروشان کے عالمی مرکزی امیر محترم محمد عارف میمن' مرکزی مشیر وصی محمد قریشی' امیر کراچی محمد عظیم دانش بھی شریک تھے۔"

(بحوالہ سرفروش ۱ تا ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

میری ولایت انبیاء کی ہی ولایت ہے:

جو ولایت تمام انبیاء کو ملتی رہی اسی کو پھیلانے کا مدعی یہ پیر بھی بنتا ہے۔ لہٰذا کہہ رہا ہے!

"اب ہم تمہیں یہ ذکر الٰہی بغیر بیعت کئے بغیر لالچ کے دے رہے ہیں۔ بھئی جس طرح آم خریدنے کے لئے روپوں کی ضرورت ہوتی اور اگر کوئی بغیر پیسوں کے آموں کا ٹوکرا تمہیں دے جائے تو یہ اس کا کرم ہوا۔ اسی طرح بغیر بیعت کے تمہیں فیض مل رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اللہ کا خاص کرم ہوا ہے۔"

("سرفروش" کیم تا ۱۵ اکتوبر ۹۶ء مزید تفصیل کے لئے یہی اخبار دیکھئے)

اب جب پیر گوہر نے شیعہ کے سٹیج پر جا کر اس طرح کی واہیات اور عقائد اہلسنت کے خلاف باتیں کیں' اصحاب رسول کی شان میں تنقیص کی تو صاف ظاہر ہے شیعہ نے خوش ہونا ہی تھا اور وہ ہوئے بھی' کیونکہ پیر صاحب نے سنیت کا لبادہ اوڑھ کر وہ کام کر دکھایا تھا جس کی کوئی شیعہ بھی جرات نہ رکھتا تھا۔ شیعہ اس سے کس قدر خوش ہوئے' اس کی ہلکی سی جھلک فرقہ گوہریہ کے ترجمان "سرفروش" میں شائع ہونے والے شیعہ قائدین اور ذاکرین کے بیانات کی روشنی میں ملاحظہ ہو۔ شیعہ علماء گلا پھاڑ پھاڑ کر کہہ رہے ہیں:

○ آج لوگ اتحاد بین المسلمین کی باتیں کرتے ہیں لیکن حضرت قبلہ گوہر شاہی نے اس (شیعہ) اجتماع میں تشریف لا کر اتحاد واخوت کا عملی ثبوت دینا ہے۔ علامہ

Marfat.com

عباس کمیلی

○ پیر گوہر کے "قرآن مجید کو ۔۔۔ پارے قرار دینے والے" خطاب پر ان کو شیعہ کی طرف سے مبارکبادیں بھی دی گئیں ملاحظہ ہو۔

○ "آخر میں انہوں نے حضرت قبلہ سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی کو مسجد نور ایمان میں روحانی خطاب پر مبارکباد پیش کی۔"

علاوہ ازیں خطیب مسجد اور ممتاز عالم دین علامہ مرزا یوسف حسین نے حضرت گوہر شاہی کی آمد پر اظہار تشکر کیا اور مبارکباد پیش فرمائی۔"

(سرفروش ۱ تا ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

دنیائے شیعیت نے گوہر شاہی کے شیعیت کے شاہی دربار میں اس خطاب کے بعد ان کو اپنے ہر طرح کے بھرپور تعاون کی تجدید اور یقین دہانی کروائی۔ ان کی زبانی ہی یہ کہانی سنیں۔ شیعہ علماء کہہ رہے ہیں:

○ "ہمارا تعاون "ہر سطح پر" انجمن سرفروشان اسلام کے ساتھ رہے گا۔ علامہ حیدر رضوی۔"

○ "امام بارگاہ علی المرتضیٰ میں تحریک جعفریہ علماء کونسل کے زیر تعاون محفل محمد یوسف شاہی، محسن رضا رضوی کا خطاب۔

اے ایس آئی کراچی جنوبی کے تحت امام بارگاہ علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہ میں محفل میلاد مصطفےٰ منعقد ہوئی۔ جس کی دعوت تحریک جعفریہ علماء کونسل نے دی تھی۔ علامہ آفتاب حیدر رضوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ.......ہمارا تعاون ہر سطح پر انجمن سرفروشان اسلام کے ساتھ رہے گا...."

○ تحریک جعفریہ کے محسن رضا رضوی نے انجمن کے اراکین کا شکریہ ادا کیا اور اللہ کے خاص بندوں کی قربت نصیب ہونے کی دعا فرمائی۔"

(بحوالہ ۱ تا ۱۵ اکتوبر ۹۶ "سرفروش)

Marfat.com

مزید سنئے:

○ "حضرت گوہر شاہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو عام فرما رہے ہیں۔ علامہ عباس کمیلی"

شیعہ عالم دین علامہ عباس کمیلی نے خطاب کرتے ہوئے کہا:

○ "حضرت گوہر شاہی نے لوگوں کے قلوب کو اللہ کے نام سے جگمگا دیا ہے۔ انجمن سرفروشان اسلام (والے) فرقہ واریت نہیں' محبت و اخوت اور دلوں کو توڑنے نہیں جوڑنے کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ حضرت گوہر شاہی رسول اللہ کے پیغام کو عام فرما رہے ہیں۔"

اسی طرح اور بہت سے پروگرامات کے علاوہ غوثیہ کانفرنس آرام باغ کراچی میں بھی (شیعہ) علامہ کمیلی نے شرکت کی۔

(روزنامہ انقلاب ۱۷/ اکتوبر ۹۶ء) (بحوالہ سرفروش یکم تا ۱۵ نومبر ۹۶ء)

اس کانفرنس میں پیر گوہر کے تشیع کی طرف میلان پر مبنی خطاب کے بعد شیعہ حلقے واقعی پیر گوہر پر بڑے مہربان نظر آرہے ہیں اور ان کا بڑا خیال رکھنے لگے ہیں۔ کیونکہ ان کے ہاتھ ایک ایسا آلہ کار آگیا ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے خود کچھ کہنے کی ضرورت نہیں بلکہ وہی ان کی زبان میں بات کرے گا۔ اب وہ حق خدمت کے طور پر گوہر سرکار سے ہر طرح کا "تعاون" بھی کر رہے ہیں۔ جس کی زندہ مثال کراچی میں منعقد ہونے والا پیر گوہر کا نشتر پارک والا جلسہ عام ہے جس میں شیعہ کی اعلیٰ قیادت نے باقاعدہ شرکت کی اور پیر صاحب کے جلسہ کو ہر طرح سے کامیاب بنانے کے لئے خفیہ ہاتھ کا کردار ادا کیا۔ اس کا تفصیلی تذکرہ بھی آپ آئندہ صفحات میں پڑھیں گے۔ ان شاء اللہ

Marfat.com

جب گوہر شاہی نے مہدی ہونے کا دعویٰ کر دیا

۲۰ اکتوبر ۱۹۹۶ء کے روزنامہ "خبریں" کے مطابق پیر گوہر نے کراچی میں ایک بڑے جلسہ کا انعقاد کر کے اپنے مہدی ہونے کا دعویٰ کر دیا۔ جس پر علماء نے اس کا تعاقب کیا تو اس نے آئیں بائیں چھائیں کرنی شروع کر دی۔ پیر گوہر کے مہدی ہونے کے دعویٰ کرنے پر لوگ بہت حیران ہوئے جبکہ ہمیں کوئی حیرانگی نہیں ہوئی کیونکہ ہم پہلے ہی مجلہ الدعوۃ مئی ۱۹۹۶ء کے صفحات میں بتا چکے تھے کہ انجمن کے منظوم کلام میں اس کو خدا بنا کر پیش کر دیا گیا ہے۔ اب اگر وہ مہدی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو کچھ بعید از قیاس نہیں کیونکہ "مہدی ہونا" تو "خدا ہونے" سے نیچے ہی ہے۔ ہفت روزہ تکبیر اپنی ۳۱ اکتوبر ۱۹۹۶ء کی اشاعت میں اس پیر گوہر کے مہدی ہونے کا دعویٰ کرنے کے متعلق لکھتا ہے۔:

"گوہر شاہی کے پیروکاروں کو ذاکر کہا جاتا ہے۔ جب ریاض احمد گوہر شاہی کے باطل نظریات کے اس کھلے عام اظہار اور فنڈز کی فراوانی کے باعث اس گروہ کے "اندرونی حلقوں" سے رابطہ کیا گیا تو کئی باتیں بہت پراسرار بن کر سامنے آئیں۔ گوہر شاہی کے بیرون ملک طویل دورے' بے اندازہ دولت اور بیرونی ممالک میں مشکوک اداروں سے رابطوں کے علاوہ گرجا گھروں اور مندروں تک میں چلے جانا۔ ایک اہم سوالیہ نشان بن گیا؟

Marfat.com

انجمن کے نہایت قریبی لوگوں سے کئی انکشاف ہوئے۔ مثلاً ذاکرین کے حلقے میں پچھلے دو سال سے یہ بات مشہور کرادی گئی تھی اور گوہر شاہی بھی براہ راست ان سے یہ کہتے رہے ہیں کہ "امام مہدی وہی ہوں گے جس کی شبیہ چاند پر آئے گی۔" پھر اچانک پورے پاکستان میں یہ مشہور کرادیا گیا کہ گوہر شاہی کی شبیہ چاند پر نظر آ رہی ہے۔ اس سے ذاکرین کے حلقے میں یہ بات سامنے آئی کہ گوہر شاہی ہی "امام مہدی" ہیں۔ لیکن عوام میں اس موقف کی قبولیت کے لئے ابھی میدان ہموار کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۶ء کو نشتر پارک میں خود گوہر شاہی نے کہا:

"امام مہدی پیدا ہو چکے ہیں' وہ اس وقت پاکستان میں ہیں اور ایک مذہبی جماعت کے سربراہ بھی ہیں۔" رفتہ رفتہ اس موقف کی ہمواری کے بعد یہ دعویٰ کیا جائے گا کہ گوہر شاہی امام مہدی ہیں۔ کیونکہ ذاکرین کے حلقے ان کے خدا سے براہ راست رابطے کی علی الاعلان تبلیغ کرتے ہیں اور وہ (گوہر شاہی) خود بھی کہتے ہیں کہ "مجھے غیبی اشارے ہوتے ہیں"

نشتر پارک کراچی میں مہدی کا نزول:

پیر گوہر اپنے جلسوں کی مشہوری اور انعقاد پر اس قدر رقم خرچ کرتا ہے کہ بڑی بڑی سیاسی جماعتیں بھی اس قدر خرچ کرنے کی ہمت نہیں رکھتیں۔ اس کے دوسرے ممالک سے بھی انڈر گراؤنڈ رابطے ہیں' جس کی وجہ سے وہ شروع دن سے مشکوک رہا ہے۔ اس کانفرنس سے قبل بھی گوہر شاہی تقریباً ۳ ماہ امریکہ گزار کر آئے تھے۔ ۱۷ اکتوبر کے پروگرام سے قبل ہی آستانہ کراچی کے ناظم عظیم دانش نے ایک پریس کانفرنس میں یہ اعلان کیا تھا کہ گوہر شاہی صاحب نے چاند اور خلاء میں نظر آنے والی شبیہ کی تصدیق کر دی ہے۔ "آج ہم اس بات کی بحکم

Marfat.com

خداوندی تصدیق کرتے ہیں کہ چاند اور خلاء میں نظر آنے والی شبیہ ہماری ہی ہے۔ اب اس کے مہدی ہونے کے دعوے کو بھی یہود و نصاریٰ کی دی گئی گائیڈ لائن کا نتیجہ ہی سمجھا جا رہا ہے۔

ایرانی سفارت خانہ اور گوہر شاہی:

ہفت روزہ تکبیر نے پیر گوہر کی نشتر پارک کراچی کے جلسہ کی شائع کردہ رپورٹ میں لکھا ہے کہ:

"۱۷ اکتوبر کو جمعرات کی شب نشتر پارک میں ہونے والی "اسم ذات اللہ کانفرنس" میں گوہر شاہی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ایرانی سفارت خانے سے دو اہم شخصیات شریک ہوئیں۔ علامہ عباس کمیلی بھی اس کانفرنس کے ایک اہم مقرر تھے۔ (گوہر شاہی کے ترجمان سرفروش یکم تا ۱۵ نومبر ۱۹۹۶ء کے مطابق اس کانفرنس میں ایرانی قونصلیٹ جنرل بختیار بانیر' جناب اصغر پویا' علامہ عباس کمیلی نے خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر جماعت اہلسنّت کے علامہ محمد شریف چشتی نے پچاس جید علماء کرام کے ہمراہ انجمن میں شمولیت کا اعلان کیا اور خطاب میں کہا کہ انجمن کے خلاف پروپیگنڈہ قطعی غلطی اور بدنیتی پر مبنی ہے")

سجدہ میں گوہر شاہی کی تصویر:

کانفرنس مین لندن کے یونس نامی ایک مہمان مقرر نے کہا کہ "لندن میں جب نماز پڑھتے ہوئے سجدہ میں جاتے ہیں تو گوہر شاہی کی تصویر سامنے آ جاتی ہے"۔

اس نے مزید کہا:

Marfat.com

خبریں

ریاض گوہر شاہی نے چاند میں شبیہ کے دعویٰ کے بعد امام مہدی ہونے کا دعویٰ کر دیا

انجمن سرفروشانِ اسلام کے بانی نے دعویٰ کرنے کیلئے کراچی میں لاکھوں خرچ کر کے جلسہ کیا اور کہا کہ خدا جس کو چاہے نور سے نوازے اور اس کی شبیہہ نظر آئے

ریاض گوہر شاہی کا دعویٰ ہے کہ اللہ کی پہچان اور رسائی کیلئے روحانیت سیکھی جائے خواہ کسی مذہب سے تعلق ہو اور یہ کہ اللہ رازوں کو ظاہر کرنے والا ہے

کراچی (بیورو رپورٹ) سید ریاض احمد گوہر شاہی نے امام مہدی ہونے کا دعویٰ بھی کر دیا ہے۔ اس سے قبل انہوں نے چاند پر شبیہہ نظر آنے کا دعویٰ کیا تھا۔ ریاض احمد گوہر شاہی جو کہ انجمن سرفروشان اسلام کے بانی ہیں۔ انہوں نے کراچی میں جمعرات اور جمعہ کی شب لاکھوں روپے خرچ کر کے ایک جلسے کا اہتمام کیا جس میں انہوں نے امام مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جس کے اندر رب ہو وہ مومن ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ الرحمن پاس ہے تو روزہ رکھ کر روزہ توڑنا بڑی بات نہیں۔ انہوں نے "نور" کے بارے میں بھی دعویٰ کیا کہ خدا جسے چاہے نور سے نوازتا ہے اور جسے چاہے اس کی شبیہہ چاند میں نظر آتی ہے۔ چاند پر شبیہہ کے اپنے دعویٰ کے ثبوت میں ریاض گوہر شاہی نے روزنامہ جنگ کے صفحہ اول پر "گوہر شاہی کی چاند خلا میں شبیہہ مبارک" کے عنوان سے اشتہار شائع کروایا تھا۔ اشتہار میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ ان گنت افراد نے چاند پر ان کی شبیہہ مبارک دیکھی ہے۔ ریاض احمد گوہر شاہی نے اس بات پر معافی بھی مانگی تھی اور مسلمانوں کو بیوقوف بنانے کیلئے بہت بڑی رقم خرچ کی گئی ہے۔

ریاض احمد گوہر شاہی نے دعویٰ کیا ہے کہ اللہ کی پہچان اور رسائی کیلئے روحانیت سیکھی جائے خواہ تمہارا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو۔ گوہر شاہی کا کہنا ہے کہ لوگ اس اللہ کے سامنے اپنے سر لوگوں نہیں جھکاتے جو زمین آسمان کے رازوں کو اب ظاہر کرنے والا ہے جن کو اب تک چھپانے کے قابل سمجھتا رہا۔

ریاض گوہر شاہی کا اہلسنت و جماعت سے کوئی تعلق نہیں، امام مہدی کے بارے میں گوہر شاہی کا دعویٰ سراسر جھوٹ ہے: سنی تحریک

لاہور (پ ر) انجمن سرفروشان اسلام نامی تنظیم کے سربراہ گوہر شاہی کا اہلسنت و جماعت سے کوئی تعلق نہیں۔ ان خیالات کا اظہار سنی تحریک لاہور کے نائب امیر محمد سلیم جلالی نے اپنے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے بھی گوہر شاہی کے متنازع اور متضاد دعوے منظر عام پر آ چکے ہیں جن سے انبیاء اور اولیاء کرام کی توہین کے پہلو نکلتے ہیں جن پر علماء اہلسنت نے بھرپور مذمت کی ہے اور گوہر شاہی پر گمراہی کے فتوے لگائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوہر شاہی کا یہ کہنا کہ امام مہدی کا ظہور ہو چکا ہے اور وہ پاکستان کی ایک دینی جماعت کے سربراہ ہیں، خود اپنے آپ کو امام مہدی کہلوانے کا راستہ ہموار کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ گوہر شاہی اور ان کا سراسر اس معاملے میں جھوٹ ہے۔

اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی.........:

"اللہ خود گوہر شاہی سے عشق کرتا ہے اور اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ لوگ گوہر سے عشق نہ کرنے لگیں۔" یونس صاحب کا کہنا تھا کہ "آج کل تو یہ صورتحال ہے کہ اچانک اوپر سے روشنی آئی اور پتھر پر ان کی تصویر بن گئی۔" ایک موقع پر اسٹیج سے کہا گیا کہ "گوہر شاہی رسول اللہ کے جانشین ہیں اور انہیں رسول اللہ ﷺ نے یہ ذمہ داری دی ہے کہ وہ لوگوں کے دلوں میں اسم ذات پیدا کریں۔"

مجھے اشارے ہو رہے ہیں:

ریاض احمد گوہر شاہی نے اپنے خطاب میں کہا:

"کچھ دنوں سے اشارے ہو رہے تھے کہ اس پیغام کو دیگر مذاہب میں پھیلاؤ۔ میں نے سوچا مسلمانوں میں نہیں پھیلا تو دیگر مذاہب میں کیا ہوگا۔ میں نے سوچا کہ کہیں یہ شیطانی اشارہ تو نہیں کیونکہ مرزا غلام احمد قادیانی کچھ ایسے اشاروں کی وجہ سے کافر کہلایا' وگرنہ اس میں کوئی ایسی بات نہیں تھی۔" گوہر شاہی نے مزید کہا: "ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے پاس دو علم ہیں' ایک وہ جو بتا چکا ہوں۔ اور دوسرا اگر بتاؤں تو تم برداشت نہیں کرو گے۔"

میں نے بھی جب اس علم کے بارے میں کچھ بتایا تو مجھے بھی واجب القتل قرار دیا گیا۔" گوہر شاہی نے اس بات کی کوئی وضاحت نہیں کی کہ جو علم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نہیں بتایا' وہ ان تک کیسے پہنچ گیا اور انہوں نے کیوں بتا دیا۔؟

Marfat.com

گمراہی کے لئے تشہیری ہتھکنڈوں کی ایک جھلک:

انتہائی مصدقہ ذرائع کے مطابق انجمن سرفروشان اسلام کی اس کانفرنس میں ایرانی سفارت خانے اور علامہ عباس کمیلی کے علاوہ اہل تشیع بھی بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ اس کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے بڑے پیمانے پر کوششیں کی گئیں۔ یکم اکتوبر سے ۱۷ اکتوبر تک روزانہ ٹیلی ویژن پر ایک اشتہار دیا گیا' ریڈیو پر یکم اکتوبر سے ۱۰ اکتوبر تک ایک اور ۱۰ اکتوبر سے ۱۷ اکتوبر تک دو سمعی اشتہار دیئے گئے۔ اس کے علاوہ پاکستان کے آٹھ اخبارات میں مسلسل اشتہارات دیئے گئے۔ مزید برآں سینماؤں میں فلم چلانے سے قبل اس (کانفرنس) کی سلائیڈیں چلائی گئیں۔ ۲۰ ہزار پوسٹرز' لاتعداد بینرز اور اسٹیکرز (بھی) اس اشتہاری مہم کا حصہ تھے۔

(ہفت روزہ تکبیر ۳۱ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

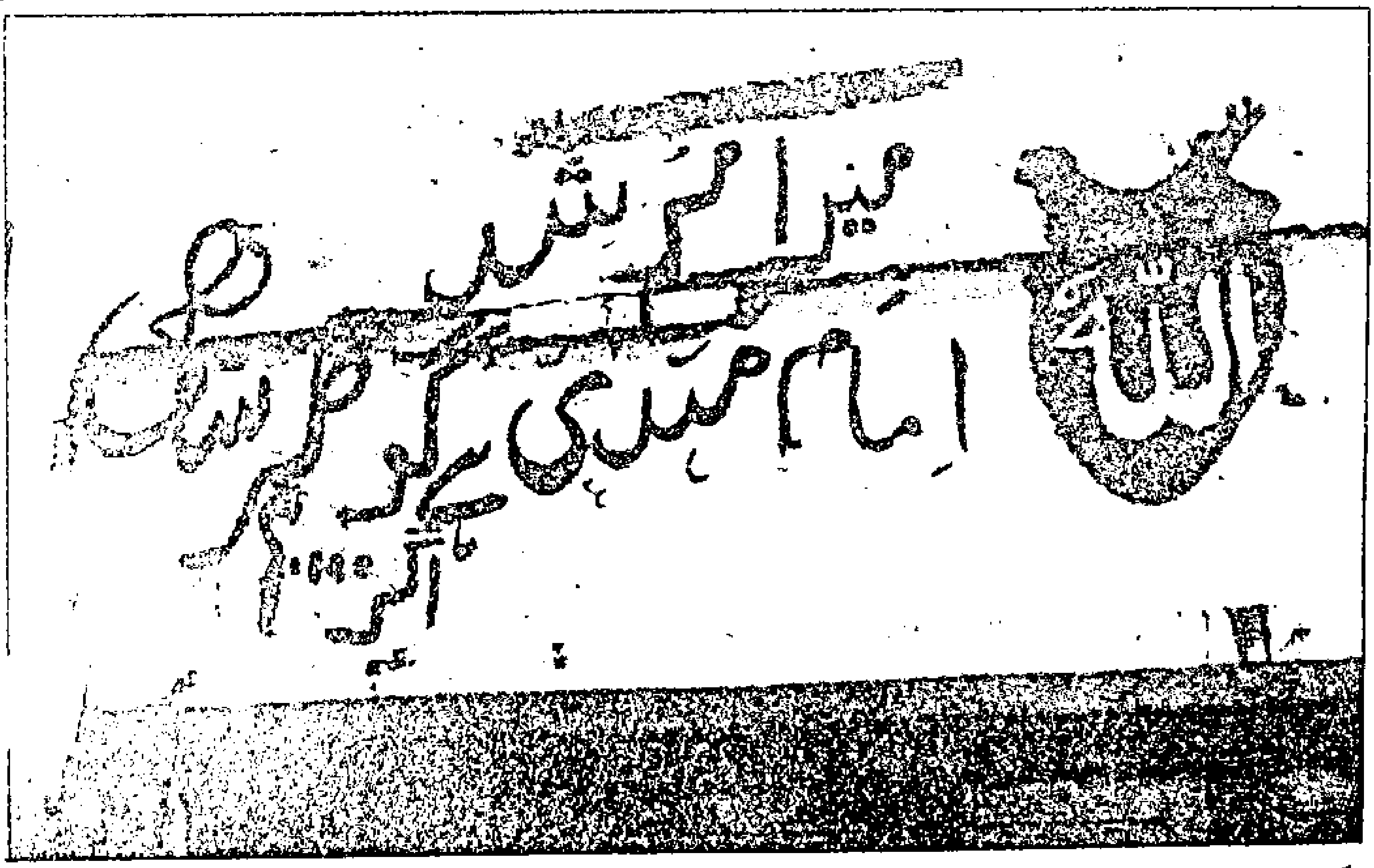

گوہر شاہی ٹولے کی طرف سے شہر میں کی گئی چاکنگ جس میں اسے امام مہدی قرار دیا گیا

Marfat.com

امام مہدی کا ظہور نہیں ہوا' ایسا پراپیگنڈا یہودیوں کی سازش ہے: عامر عبداللہ

پہلے بھی ایسے دعوے ہوتے رہے ہیں: علامہ فرید الحق — گوہر شاہی سستی شہرت حاصل کرنا چاہتے ہیں: حاجی حنیف

دعوے میں صداقت نہیں: علامہ رضا المصطفیٰ — گوہر نے چرس اور بھنگ پینے کا دعویٰ بھی کیا: علامہ ظفر

ریاض احمد وارداتی تھا اس لئے گوروں والے مزار سے نکالا گیا' بابا گوہر کی اولاد نہیں: مولانا محی الدین

کراچی (بیورو رپورٹ + راولپنڈی خبرنگار) ریاض احمد گوہر شاہی کی جانب سے امام مہدی ہونے کا دعویٰ پر علماء کرام نے شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ اتحاد بین المسلمین کونسل پاکستان کے چیئرمین ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی نے کہا ہے کہ ابھی امام مہدی کا ظہور نہیں ہوا۔ ایسا پراپیگنڈہ یہودیوں کی سازش ہے۔ علاوہ ازیں مولانا گوہر شاہی یہ کہہ چکے ہیں کہ کسی شخص کے ولی کامل ہونے کیلئے اس شخصیت کو اللہ کا دیدار ہونا شرط ہے جبکہ وہ تاحال اس شرط پر بھی پورا نہیں اترتے۔ جمعیت علماء پاکستان کے سینئر نائب صدر پروفیسر شاہ فرید الحق نے اس سلسلے میں کہا ہے کہ امام مہدی کے ظہور کے بارے میں قبل ازیں بھی بہت سی باتیں اور دعوے کئے جاتے رہے ہیں یہ بات بھی انہی میں سے ایک سمجھ لی جائے۔ اس سے زیادہ اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ تنظیم نوجوانان اہلسنت پاکستان کے سرپرست اعلیٰ حاجی محمد حنیف بلو نے کہا ہے کہ مولانا گوہر شاہی نے جو راستہ اپنایا ہے وہ نہایت مہلک ہے۔ انہوں نے کہا کہ امام مہدی کے ظہور کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی باتیں کر کے مولانا گوہر شاہی محض سستی شہرت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ جماعت اہلسنت کے معروف عالم دین اور نیو میمن مسجد بولٹن مارکیٹ کے پیش امام علامہ قاری رضا المصطفیٰ اعظمی نے کہا ہے کہ ایسا اعلان سراسر لغو اور جھوٹ ہے۔ جامع مسجد مورگاہ کے خطیب اور معروف عالم دین مولانا محی الدین سلطان نے کہا ہے کہ بکرامنڈی کے قریب بابا گوہر کا مزار موجود ہے جن کے بارے میں روایت ہے کہ سینکڑوں سال پہلے سے ان کا مزار یہاں موجود ہے۔ یہ گوروں والے بابا مشہور ہیں۔ ان کی قبر پہلے کچی تھی اور یہ میرے دیکھنے کی بات ہے کہ جب بھی بارش نہ ہوتی تو لوگ نیاز پکا کر دعا مانگا کرتے تھے اور بارش ہوتی تھی۔ ان دنوں ریاض احمد جو آج کل گوہر شاہی کہلاتا ہے وہاں آیا کرتا ہے۔ ان دنوں گوروں والے مزار پر بابا سائیں فضل دین مجاور تھے۔ ایک مرتبہ ہم نے سائیں فضل دین سے ریاض احمد کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ وہ وارداتی آدمی ہے اس لئے اسے یہاں سے نکال دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں ریاض احمد کے بارے میں یہی سنا جاتا رہا کہ آج فلاں زیارت پر ہے اور کل فلاں زیارت پر۔ پھر سنا کہ سخی شہباز قلندر کی زیارت پر پہنچ گیا اور چند سال بعد سید گوہر شاہی کے نام سے سامنے آیا۔ خود کو گوہر شاہی کی اولاد کہنے والوں کو بابا گوہر کی تاریخ کا خود علم نہیں ہو گا۔ ریاض احمد کیسے سید بن گیا اور خود کو ان کی اولاد ظاہر کرنے لگا اگر بابا گوہر کی کوئی اولاد ہوتی تو خود اس کا والد دعویٰ کرتا۔ برطانیہ سے پاکستان کے مختصر دورہ پر تشریف لانے والے معروف عالم دین علامہ ظفر محمود مجددی جو مرکزی جماعت اہلسنت برطانیہ کے سینئر نائب صدر ہیں نے ریاض گوہر شاہی کے بارے میں بتایا کہ چرس اور بھنگ پینے کا دعویٰ وہ خود اپنے رسالہ روحانی سفر میں کر چکا ہے۔

گوہر شاہی کے دعویٰ مہدویت کے بعد علمائے دین اور عوامی حلقوں کا ردعمل

Marfat.com

مہدی یا مہندی

گزشتہ برس گوہر شاہی کے متعلق اس خبر نے اہل ایمان کو تڑپا کر رکھ دیا کہ راہ راست سے ہٹے ہوئے اس انسان نے اب مہدی ہونے کا بھی دعویٰ کر دیا ہے۔ اہل ایمان میں ہیجان اور رد عمل یقینی امر تھا۔ لہٰذا پورے ملک میں لوگوں نے غصے میں آکر اس کے سائن بورڈ' بینرز اور سڑکوں پر چوکوں وغیرہ میں آویزاں اس کی تصویروں اور اس کے گمراہ کن اقوال والے بڑے بڑے بورڈ توڑ پھوڑ ڈالے' اور گوہر شاہی کی اس جسارت پر اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے۔ علماء نے بھی اس کا سختی سے نوٹس لیا۔ نتیجتاً گوہر شاہی سرکار کی طرف سے اپنے دفاع کے لئے اخبارات میں تردیدی بیانات آنے شروع ہو گئے۔

لاہور میں انجمن سرفروشان کی طرف سے جاری کردہ ایک چار رنگے اشتہار میں جو عوام میں تقسیم کیا گیا مہدی کو مہندی لکھا گیا اور بتایا گیا کہ پاکستان میں مہدی کا ظہور ہو چکا ہے اور اس کو صرف "اللہ ھو" کرنے والے ہی پہچان سکیں گے۔

اس پمفلٹ میں امام مہدی کا مہندی لکھا جانا دیکھ کر ہم سوچ میں پڑ گئے کہ بالکل صحیح ہی تو لکھا ہے۔ یہ شیطان کا پجاری--- مہدی تو ہرگز نہیں ہو سکتا۔ ہاں۔ البتہ مہندی ضرور کہلا سکتا ہے' کہ مہندی کی یہ صفت ہے کہ وہ کتنی ہی نکمی کیوں نہ ہو اپنا کچھ نہ کچھ رنگ ضرور چھوڑتی ہے۔ اسی طرح یہ شخص

Marfat.com

گوہر شاہی نے جب امام مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تو عوام نے غصے اور غیض و غضب میں
آکر ملک بھر میں اس کے سائن بورڈ اور بینرز وغیرہ توڑ پھوڑ ڈالے۔ مندرجہ ذیل تصویر
بھی ایسے ہی ایک منظر کی عکاسی کر رہی ہے۔

Marfat.com

مہدی تو نہیں۔ہاں۔مہندی بن کر اپنی گمراہی کا رنگ کچھ لوگوں پر ضرور چڑھا جائے گا جو کہ گمراہ لوگ اس کے مرنے کے بعد بھی اس کو پوجتے رہیں گے۔

مہدی بننے کا طے شدہ منصوبہ:

گوہر شاہی کے مریدین میں ایک عرصہ سے اپنے پیر کے مہدی ہونے کے متعلق چہ میگوئیاں جاری ہیں لیکن وہ مسلمانوں کے زبردست متوقع رد عمل کی وجہ سے اس کا برملا اظہار نہیں کر رہے۔وہ اس کو ڈھکے چھپے لفظوں میں ایک عرصہ سے مہدی قرار دے رہے ہیں۔

گوہر شاہی کا چونکہ پہلے سے طے شدہ مہدی بننے کا منصوبہ تھا' اس لئے اس کے لئے اس نے بہت پہلے سے راہ ہموار کرنی شروع کر دی تھی۔چنانچہ ایک عرصہ قبل ہی اس نے اپنی الہامی کتاب "تریاق قلب" میں لکھ دیا تھا:۔

یہ راز چھپا کر کریں گے کیا اب تو دنیا فانی ہے
انتظار تھا جس قیامت کا عنقریب آنی ہے

دجال و رجال پیدا ہو چکے ہیں یہ بھی اک نشانی ہے
ظاہر ہونے والا مہدی یہ بھی اک راز سلطانی ہے

مہدی کا کام چونکہ راہ ہدایت کی طرف امت محمد کو بلانا ہو گا' اس لئے مریدان گوہر شاہی اپنے پیر کے لئے یہ ثابت کرنے پر پورا زور لگا رہے ہیں کہ وہ (گوہر شاہی) ہدایت یافتہ ہے۔پوری امت کو نور (اللہ ھو) کی طرف بلا رہا ہے اور امت کو ہدایت کا راستہ دکھانے والا (مہدی) ہے۔

Marfat.com

جھوٹے مہدی کی تصدیق کرنے والا "پیر کاکی تاڑ:"

اب پیر کے حلقہ احباب' سوسائٹی اور اس کا کن لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہے' اس کا اندازہ اس امر سے لگائیں کہ مہدی والے مسئلہ کے بعد جب اس کی تصدیق کے لئے کوئی معتبر آدمی نہیں مل رہا۔ پورے پاکستان میں صرف ایک آدمی نے اس کی تصدیق کی اور اس کا نام ہے۔

"پیر کاکی تاڑ"

جی ہاں! یہ معروف پیر لاہور کے بازار گناہ المعروف ہیرا منڈی کی طوائفوں اور کنجریوں کا پیر اور پیر گوہر کا دوست ہے۔ اس نے پیر کی حمایت میں اپنی زبان کو حرکت دی۔ یہ بات بھی آن دی ریکارڈ ہے کہ اس کو ولایت کی منزلیں طے کرنے میں مدد دینے والی اس کی "مستانی محبوبہ" کا بھی آخر میں بازار گناہ سے ہی تعلق نکلا اور اب حمایت اور تصدیق کرنے والے پیر کا تعلق بھی اسی بازار سے ہے۔ اور یہ بھی عجیب اتفاق ہے کہ اس کے بازار حسن لاہور کے اس پیر گوہر سے تعلقات بھی ہیں جس کا آگے ذکر آ رہا ہے۔ پیر گوہر کا دوست اور اس کے مشن کی تصدیق کرنے والا یہ پیر کہ جس کا نام ہی ایک گالی بن کر رہ گیا ہے' گندگی کے ڈھیر پر تو رہتا ہی ہے لیکن ضرور پیر گوہر کے متعلق اس کا کلام سننے سے قبل ذرا اس کی ذہنی سطح کی پستی کا آئینہ دار ایک شہ پارہ ملاحظہ فرمائیں' تاکہ آپ کو پتہ چل سکے وہ کس کردار کا مالک اور گوہر شاہی کیسی سوسائٹی کا فرد ہے۔

روزنامہ پاکستان کے صحافی نے جب اس پیر سے سوال کرتے ہوئے کہا:

"باباجی تصوف کے کچھ سلسلوں کا ہمیں پتہ ہے مگر آپ نے جو نیا سلسلہ شروع کیا ہے' اس کو کیا نام دیتے ہیں۔؟"

Marfat.com

بابا کا کی تاڑ: ہمارا تصوف کا سلسلہ ہرگز نیا نہیں ہے' بلھے شاہ' شاہ حسین' شمس تبریز' شہباز قلندر سب اسی سلسلے کے ولی تھے' یہ سلسلہ کبھی مٹا نہیں۔ بلھے شاہ کیا تھا؟ عشق کا نام تھا اور عشق ہر دور میں رہا ہے جو برائیوں کے خلاف محاذ آرائی شروع کر دے' وہی بلھے شاہ ہے۔

سوال : آپ نے ایک بار کہا تھا کہ میں ہتھیلی پر جان لئے پھرتا ہوں' اس بات کی تھوڑی وضاحت کریں گے۔

بابا کا کی تاڑ : ہم مرنے سے پہلے مر چکے ہیں' عزت اور ذلت سے بے نیاز ہو گئے ہیں' ہیرا منڈی کا معاشرے میں انتہائی گھٹیا مقام سمجھا جاتا ہے' جب میں اس علاقے میں بیٹھ گیا ہوں تو اس سے زیادہ ذلت کا اور کیا مقام میرے لئے ہو گا۔

سوال : داتا دربار کے ارد گرد علاقوں میں بہت برائیاں ہونے لگی ہیں کئی بار چھاپے پڑے ہیں۔ بڑے لوگوں کے مزارات کے قریب یہ سب کچھ کیا ہو رہا ہے۔؟

بابا کا کی تاڑ : میرا ایک پکا دوست ابلیس ہے۔ اس سے میری دوستی اس وجہ سے ہے کہ میں ہیرا منڈی میں رہتا ہوں' رات دن وہ میرے ساتھ رہتا ہے اور ہم اکٹھے کھاتے پیتے ہیں۔ میں اس سے کبھی نہیں ڈرا۔ ہم پکے پکے دوست ہیں۔ میں جب بھی یہاں آتا ہوں وہ بڑا خوش ہوتا اور میرا استقبال کرتا ہے۔ وہ مجھ سے کہتا ہے: تم بہت خطرناک کام کرتے ہو۔ اس برائی کے علاقے میں روشنی کے چراغ جلا رہے ہو۔ وہ کہتا ہے: بابا جب میں داتا دربار کے علاقے میں آتا ہوں تو تمہارے ماتھے پر بل کیوں آجاتے ہیں؟ میں کہتا ہوں: یہ پاکیزہ علاقہ ہے۔ وہ کہتا ہے: "جس طرح تم اس برائی والے علاقے میں جا کر حق کی تلقین کرتے ہو' میں داتا دربار پر آکر اپنے مشن "برائی" کی تلقین کیا کرتا ہوں۔ پاکیزہ ترین جگہوں پر

Marfat.com

بھی برائی اسی طرح ہو رہی ہے۔ جیسے ہیرا منڈی میں ہو رہی ہے' اگر تمہیں شک ہے تو آکے دیکھ لو۔ میں نے ابلیس کو کہا: یار یہ مقدس علاقہ ہے یہاں نہ آیا کرو۔ ابلیس کہتا ہے: یہ عجیب داتا ہے! یہاں چور' کنجری' ہیروئین فروش آکر منت مانگتے ہیں اور ان کی منت پوری ہو جاتی ہے۔ یہ عجیب داتا ہے جو برائیوں کی سرپرستی کرتا ہے۔ پس میں کہتا ہوں: کوئی چیز شر نہیں' ہر چیز سے خیر کا نکتہ نکلتا ہے' ڈاکو اس لئے داتا دربار پر آتا ہے کہ اس سے بھی کام لیا جا رہا ہے' یعنی ظالم جو معاشرے کا خون نچوڑ رہا ہو اس کے محاسبے کا کام کرتا ہے۔ ابلیس کہتا ہے: میں کعبہ میں بھی چلا جاتا ہوں اور وہاں پاکستانی حاجیوں کو ٹریننگ دیتا ہوں۔ حاجیوں کے کرتوت دیکھ دیکھ کر میں کانپتا رہتا ہوں۔ البتہ اگر کوئی مومن مل جائے تو اس کے جذبہ حرارت سے میرے پر جلتے ہیں۔"

اب ذرا سنیں کہ پیر کاکی تاڑ پیر گوہر کی حمایت کرتے ہوئے بتا رہا ہے کہ "جو "نیکی اور فلاح" کا مشن میں نے شروع کر رکھا ہے یہی مشن پیر گوہر نے بھی شروع کر رکھا ہے۔" کیونکہ وہ گانے بجانے اور ناچ رقص کا خوگر ہے اور یہ پیر بھی' اور یہ بھی عجیب اتفاق ہے ان دونوں پیروں کے بقول پیر گوہر کا شیطان مرشد اور رہبر ہے جبکہ پیر کاکی تاڑ کا پکا دوست۔ یعنی شیطان سے خصوصی تعلق دونوں میں قدر مشترک ہے۔

گوہر شاہی مشن کی تصدیق و تعریف کاکی تاڑ کی زبانی:

سوال : آپ کے علاوہ کوئی اور بھی نیکی فلاح کی تلقین کر رہا ہے۔؟

بابا کاکی تاڑ : یہ غلط بات ہے کہ اب فقیر مر گیا' فقیر اتنے ہی ہیں جتنے پہلے تھے۔ وہ جو کام کر رہے ہیں' نظر نہیں آتے ہیں۔ فقیر بے حساب ہیں ریاض گوہر

Marfat.com

شاہی' مولانا اکرم اعوان یہ دونوں بڑے فقیر ہیں' روحانیت میں مجھے یہ بندے ٹھیک لگتے ہیں۔ شمس الدین عظیمی اور دھنکا سرکار بھی اچھے ہیں۔

پیر کاکی تاڑ کی گوہر شاہی سے ایک ملاقات:

راقم نے اس سلسلہ میں پیر کاکی تاڑ سے خاص طور پر ملاقات کی اور پیر گوہر شاہی سے اس کے تعلقات کے متعلق دریافت کیا تو اس نے بتایا کہ:

"میں گوہر شاہی کو کافی عرصہ سے جانتا ہوں۔ ہمارا مشن ایک ہی ہے' البتہ طریقہ کار میں معمولی سا فرق ہے۔ وہ دنیا داری اور اس کے عیش و آرام میں پڑ کر معزز بنے ہوئے ہیں۔ اور ہم ملامتی فرقے کی ترجمانی کرتے ہوئے ذلیل بنے ہوئے ہیں۔ کنجریوں کے پاس ہمارا آنا جانا ہے......

پیر کاکی تاڑ گوہر شاہی سے اپنی ملاقات کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ: ایک دفعہ میں پیر گوہر کے پاس ان کے دولت خانے پر گیا' اس نے میری بہت عزت کی' خدمت کی۔ ملاقات اور بات چیت کے بعد جب وہ اپنی پجارو میں مجھے واپس چھوڑنے آئے تو میں نے تعجب اور غصے سے ان کی گاڑیوں اور ٹھاٹھ بھاٹھ عیش و عشرت وغیرہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: "یہ تم نے فقیری کے نام پر کیا چکر چلا رکھا ہے۔ اس کو فقیری کہتے ہیں؟ ساری دنیا اکھٹی کرنے پر لگے ہو اور کہتے ہو "میں فقیر ہوں....... یہ کیا چکر چلا رہے ہو.......؟" تو گوہر شاہی نے مجھے چپ کرا دیا اور کہا: یہ بھی فقیری کا ایک انداز اور روپ ہے لیکن اس کو تم نہ سمجھو گے۔ ہماری ڈیوٹی ہی اس طرح لگی ہے۔ اس کے بعد کاکی تاڑ نے بتایا کہ اگرچہ ظاہری ملاقات کے ذریعے میرا ان سے رابطہ منقطع ہے لیکن باطنی طور پر ان سے رابطہ رہتا ہے۔ کالیں ملتی رہتی ہیں.... باتیں ہوتی ہیں وغیرہ وغیرہ......

قارئین! یہ تھا گوہر شاہی کے مہدی ہونے کا دعویٰ کرنے کے بعد اس کی

Marfat.com

تصدیق میں بولنے والا کردار "پیر کا کی تاڑ۔"

فرقہ گوہریہ کے مطابق آنے والے مہدی کی نشانیاں اور شرائط:

اب مہدی ہونے کا دعویٰ کرنے کے بعد مسلمانوں کے شدید ردعمل کو دیکھ کر مریدان گوہر کھسیانی بلی کی طرح یہ کہہ کر جان چھڑواتے ہیں کہ ہم گوہر سرکار کے مہدی ہونے کا عقیدہ نہیں رکھتے۔ جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ وہ گوہر شاہی کے مستقبل کا مہدی ہونے کا ایمان رکھتے ہیں۔

پیر گوہر اور اس کے مرید آنے والے مہدی کی نشانیاں اور شرائط یوں بیان کرتے ہیں:

○ "مہدی آچکے ہیں' وہ ایک دو سالوں میں ظاہر ہو جائیں گے۔"

(تو وہ سرکار گوہر شاہی مہدی ہونے کا دعویٰ کر کے ظاہر ہو چکے ہیں۔ رہی ایک دو سال کی بات تو وہ لوگ خود دیکھ لیں گے کہ کوئی بھی دوسرا شخص مہدی ہونے کا دعویٰ نہیں کرے گا۔ بلکہ اب تو اس بات کو کئے ایک سال بھی گزر گیا ہے)

○ "وہ "مہدی" اس وقت ایک دینی جماعت کے رہبر ہیں۔ تمام ولیوں کو ان کی آمد کا بتا دیا گیا ہے۔"

(خوش قسمتی سے گوہر سرکار اپنی جماعت کے رہبر بھی ہیں اور پاکستان میں ہیں۔ لہٰذا ان کے مہدی ہونے کی یہ شرط بھی پوری ہو گئی)

○ امام مہدی علیہ السلام خود کبھی نہیں کہیں گے کہ میں مہدی ہوں۔ بلکہ ان کو وہ لوگ پہچانیں گے جن کے اندر (اللہ ھو) کا نور ہو گا۔ وہ لوگ جب امام مہدی علیہ السلام کے پاس جائیں گے تو ان کے اندر اللہ اللہ تیز ہو جائے گی تو وہ پہچان جائیں گے کہ یہی امام مہدی علیہ السلام ہیں۔ (مہدی کی) پہچان صرف نور ہے اور نور ذکر قلب کے ذریعہ آتا ہے"

(پیر گوہر شاہی بھی خود کھلے لفظوں میں مہدی ہونے کا دعویٰ نہیں کر رہا بلکہ

Marfat.com

اس کو بھی اس کے ماننے والے اللہ ھو کا ذکر کرنے والے، ہی مہدی قرار دے رہے ہیں۔ اور بقول ان کے کہ "ہمارے اندر اللہ ھو کا نور بھی ہے اور پیر گوہر کے متعلق ہی فرقہ گوہریہ والے کہتے ہیں کہ جب ہم سرکار کے سامنے جاتے ہیں تو ہمارے دلوں میں اللہ اللہ تیز ہو جاتا ہے۔ لہٰذا مہدی ہونے کی یہ نشانی بھی پوری ہوئی۔)

○ "چونکہ امام مہدی تمام کائنات کے لئے ہونگے۔ لہٰذا اللہ کوئی ایسا ذریعہ بنائے گا کہ بیک وقت پوری دنیا انہیں دیکھ سکے گی۔"

○ "امام مہدی کی تصویر چاند اور سورج میں نظر آئے گی۔ مریدان گوہر یہ بھی کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق کا قول ہے کہ "امام مہدی کی شبیہ مبارک چاند میں نظر آئے گی۔"

(تو امام مہدی المعروف پیر ریاض گوہر شاہی کی تصویر (بقول مریدین) چاند نہیں بلکہ سورج میں اور خلا میں بھی ظاہر ہو کر نظر آ رہی ہے اور گوہر شاہی اس کا کتنی دفعہ اخبارات میں دعویٰ کر چکا ہے کہ میری ہی صورت چاند میں نظر آ رہی ہے۔ لہٰذا مہدی ہونے کی ان کی خود ساختہ یہ نشانی بھی پوری ہو گئی۔)

○ "حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ساتھ وہی لوگ دیں گے جن کے دل میں نور (اللہ ھو) ہو گا۔ اور دلوں میں نور پیدا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دل کی دھڑکنوں میں "اللہ" بسایا جائے۔"

(جب کہ گوہر شاہی کا ساتھ بھی وہی دے رہے ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ ان کے دل میں نور (اللہ ھو) ہے۔ لہٰذا یہ نشانی اور شرط بھی پوری ہوئی)

○ "گوہر شاہی خود کہتا ہے کہ: "پھر جب تم امام مہدی کے سامنے جاؤ گے تو تمہارا نور، نور سے واصل ہو جائے گا۔" کہتا ہے: راز تو بہت ہیں لیکن ہم

Marfat.com

تھوڑے تھوڑے کر کے کھولنا چاہتے ہیں۔"

(اب کون سے راز باقی ہیں جو وہ ابھی تھوڑے تھوڑے کر کے کھولنا چاہتے ہیں۔ اس نے مسیح ہونے کا بھی دعویٰ کر دیا ہے جس کا ذکر آگے آئے گا۔ مزید کیا گل کھلائیں گے! انتظار کریں....)

قارئین! اب مریدان گوہر پیر کو کھلے لفظوں میں انسانیت کا ہدایت دینے والا' ہدایت یافتہ' اور مسیحا وغیرہ بھی قرار دیتے ہیں۔ آنے والے مہدی کی مزید ایک نشانی ان کی زبانی سنیں!

(ایک) ہدایت دینے والا جب قرب قیامت آئے گا تو ان فرقہ پرستوں اور گروہوں میں بٹنے والوں کو ایک نئی چیز کو ہدایت کا مرکز دے کر ایک نقطہ پر اکٹھا کر کے دین کی اصل یعنی نور کا راستہ دے گا۔ لہٰذا چاند پر شبیہ کا آنا اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک ہدایت شدہ اور نوری پہچان کا راستہ دکھانے والے انسان کی نشان دہی ہے۔ جناب سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی.... امت محمدی میں اتفاق و اتحاد اور نور کا راستہ دکھا رہے ہیں۔ لہٰذا چاند پر شبیہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی عظمت اور بزرگی کو دنیا میں بتانا مقصود ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی شخص (مہدی) کو ہدایت کے لئے بھیجتا ہے تو کوئی نہ کوئی ایسا واقعہ ضرور اس سے منسوب کر دیتا ہے جس کو دیکھ کر سن کر بھٹکی ہوئی روحیں اس کے پاس پہنچ کر صراط مستقیم پر چل سکیں۔"

(ماخوذ تلخیص از روزنامہ انقلاب کراچی ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

قارئین! دیکھئے اس اقتباس میں انہوں نے کھلے لفظوں میں بھی گوہر شاہی کو مہدی ثابت کر دیا ہے۔ اس کے بعد کسی دلیل کی ضرورت نہیں رہتی۔ نہ فرقہ گوہریہ اس بات کو جھٹلا سکتا ہے۔ اس اقتباس کے مطابق۔

Marfat.com

مدعیانِ مہدویت و مسیحیت عددی اور تاریخی تفصیلات

مدعیانِ مہدویت مندرجہ ذیل لوگوں نے "مہدی" ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔

نام	شہر و ملک	سن	نام	شہر و ملک	سن
(۱) عبیداللہ مہدی	افریقہ	۲۹۶ھ	(۸) محمد بن عاصم ازبک	کردستان	۱۰۷۰ھ
(۲) محمد ابن تومرت	مراکش	۴۵۰ھ	(۹) محمد بن عبداللہ	ترکی	۱۰۷۵ھ
(۳) محمد بن عبداللہ عاضد	قاہرہ	۴۱۰ھ	(۱۰) محمد احمد سوڈانی	سوڈان	۱۸۸۰ء
(۴) سید محمد جونپوری	جونپور (ہندستان)	۸۴۰ھ	(۱۱) مرزا غلام احمد قادیانی	قادیان	چودھویں صدی ہجری
(۵) احمد عبداللہ عباسی	مراکش	۹۷۰ھ	(۱۲) عبداللطیف گن چوری	گجرات	۱۹۱۰ء
(۶) میر محمد نوربخش	گجرات	۹۸۰ھ	(۱۳) عالی جاہ محمد	امریکہ	۱۹۵۲ء
(۷) احمد بن علی محیرتی	یمن	۱۰۳۰ھ	(۱۴) بشارت احمد	مالوکے سیالکوٹ	۱۹۷۷ء
			(۱۵) بشیر احمد	خیرپور سندھ	۱۹۸۳ء

نوٹ:۔ قارئین! ان کالموں کے آخر میں گوہر شاہی کا نام بھی شامل کریں۔

مدعیانِ مسیحیت

مندرجہ ذیل لوگوں نے "عیسیٰ مسیح" ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔

نام	شہر و ملک	سن	نام	شہر و ملک	سن	نام	شہر و ملک	سن
(۱) حرب بن عبداللہ	بغداد	۱۳۸ھ	(۵) ابو محمد حامیم	افریقہ	۳۱۳ھ	(۱۲) سبا تائی (سیوی)	ترکی	۱۶۶۷ء
(۲) ابو جعفر محمد بن علی شلمغانی	قاہرہ	۳۰۰ھ	(۶) احمد بن کیان	افغانستان	۳۲۶ھ	(۱۳) میر محمد حسین شہدی	ایران	۱۱۸۷ھ
(۳) عبداللہ بن احمد زکرویہ	مصر	۳۰۱ھ	(۷) تبغیث (عورت)	افریقہ	۳۱۸ھ	(۱۴) مرزا غلام احمد قادیانی	قادیان	۱۸۹۱ء
(۴) ماوطی	سوڈان	۳۲۶ھ	(۸) جورع (عورت)	افریقہ	۳۲۲ھ	(۱۵) فضل احمد چنگا	راولپنڈی	۱۹۲۴ء
			(۹) اصغر بن ابوالحسن تغلبی	حران	۳۴۹ھ			
			(۱۰) جان محمد فرہی	سندھ	۸۸۷ھ			
			(۱۱) شیخ محمد فرہی	سندھ	۸۹۵ھ			

(بحوالہ ماہنامہ افکار ملی (دہلی انڈیا) جولائی ۹۴ء)

Marfat.com

۱۔ جو نئی چیز آنے والے مہدی نے امت کو دینی ہے (بقول ان کے) وہ بھی گوہر شاہی ذکر (اللہ ھو) کی صورت میں دے رہا ہے۔

۲۔ وہ دین کی اصل نور یعنی اسم ذات (اللہ ھو) کو ہی اصل دین کا راستہ بھی قرار دے رہا ہے۔ مہدی کے دل میں (نور اللہ ھو) ہو گا تو وہ گوہر شاہی کے بقول اس کے اندر موجود ہے۔ اس (مہدی) کو "اللہ ھو کا ذکر" کرنے والے پہچانیں گے۔ تو اس پیر کو اللہ ھو کا ذکر کرنے والے مرید پہچان بھی رہے ہیں اور اس کی تصدیق بھی کر رہے ہیں۔ اس کے لئے کوئی ایسی نشاندھی ہونا کہ سب لوگ دیکھ لیں گے۔ تو وہ چاند' سورج اور خلا میں گوہر شاہی کی تصویر ظاہر ہو چکی ہے۔ (بقول فرقہ گوہریہ کے)

آپ خود ہی اندازہ لگائیں کہ اب گوہر شاہی کو مہدی ثابت کرنے میں کون سی کمی رہ گئی ہے۔

قارئین! کسی صحیح حدیث میں مہدی کے لئے اس طرح کی کوئی شرط اور نشانی وارد نہیں ہوئی۔ یہ تمام نشانیاں اور شرائط ان کی خود ساختہ ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے متعلق پیارے رسول ﷺ نے فرمایا ہے:

﴿ضلوا فاضلوا﴾ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں۔

Marfat.com

گوہر شاہی چاند پر کیوں پہنچا؟

پیر گوہر کا دعویٰ ہے کہ اس کی شبیہہ (تصویر) چاند' سورج اور خلاء میں نظر آرہی ہے۔ اس بات کے پرچار کے لئے اس نے مختلف ممالک کے دورے کئے۔ دنیا میں اخبارات اور عالمی میڈیا پر ہر جائز و ناجائز طریقہ سے اس کی تشہیر کی۔ امریکی ٹیلی ویژن کو استعمال کیا۔ انٹرنیٹ (کمپیوٹر کے عالمی مواصلاتی نظام) پر اسلام دشمنی پر مبنی اپنے افکار کو پھیلانے' اپنی ذات کے تعارف اور چاند پر اپنی تصویر کے آنے کے جھوٹے دعویٰ کو عام کرنے کے لئے ہر طرح کی کوششیں کیں۔ پروپیگنڈہ کے وسیع جال بچھائے اور یہ ظاہر کیا کہ اب تو اس کی تصویر کے چاند میں آنے کی تصدیق دنیا کے مختلف خلائی اداروں نے بھی کردی ہے۔

قارئین! سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس نے ایسا کیوں کیا؟

اس دعویٰ اور جھوٹے پروپیگنڈے کو دنیا بھر میں پھیلانے کے لئے کروڑوں روپیہ خرچ کیوں کیا؟ دنیا کے بڑے بڑے ممالک کے دورے کیوں کئے؟ اس کے لئے سرمایہ کہاں سے آیا؟ ملک بھر میں مسلسل جلسے اور کانفرنسیں منعقد کرکے اس دعویٰ کو لوگوں تک کیوں پہنچایا گیا؟

قارئین! یہ بات ہر مسلمان خواہ وہ بچہ ہو یا بوڑھا' مرد ہو یا عورت ہر ایک کے علم میں ہے اور روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ اب ان کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا۔ لہٰذا نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند ہو چکا ہے۔ مہدی اور عیسیٰ علیہ السلام نے چونکہ ابھی آنا ہے۔ یہ دروازہ

Marfat.com

ابھی کھلا ہے۔ اور اس وقت تک کھلا رہے گا جب تک عیسیٰ علیہ السلام اور مہدی دنیا میں نہ آ جائیں۔ اسی صورت حال سے فائدہ اٹھا کر مرزا غلام احمد قادیانی نے عیسیٰ بن مریم اور نبی ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ اب اسی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے گوہر شاہی نے بھی مہدی ہونے کا دعویٰ کرنے کی تیاریاں شروع کر دیں۔ کیونکہ نبوت کا دروازہ بند ہو جانے کی بنا پر وہ نبی ہونے کا دعویٰ تو کر نہیں سکتا تھا۔

ایک وقت تھا جب یہ شخص صرف اتنی سی بات کے لئے ترستا تھا کہ وہ چھوٹا موٹا پیر ہی بن جائے۔ جب جاہل عوام کو اپنے پیچھے لگا کر شیطان کی رہنمائی میں پیر بن گیا تو پھر اس نے ایک مذہبی جماعت بنا لی وہ "مہدی" بننے پر ہی اکتفا نہ کیا بلکہ قبلہ عالم بھی بن بیٹھا۔

اب شیطان نے اس کو مزید اکسایا تو وہ "مہدی" بننے کے لئے پر تولنے لگا۔ اس مقصد کے لئے مشہور کروایا کہ مہدی وہ ہو گا جس کی چاند میں تصویر آئے گی۔ پھر خود ہی دعویٰ کر دیا کہ میری تصویر چاند پر نظر آ رہی ہے۔ لہٰذا میں ہی مہدی ہوں۔ چونکہ امام مہدی کے لئے عیسیٰ علیہ السلام کی ملاقات ہونا ضروری تھا' اس لئے اس نے یہ شرط پوری کرنے کے لئے یہ دعویٰ بھی کر دیا کہ امریکہ کے ایک ہوٹل میں عیسیٰ علیہ السلام نے اس سے ملاقات کی ہے۔ اندازہ لگائیں کہ کہاں امریکہ کے گندے اور فحاشی و زناکاری سے اٹے ہوئے ہوٹل اور کہاں عیسیٰ علیہ السلام..... گوہر شاہی نے دعویٰ کیا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام آج کل امریکہ میں رہ رہے ہیں۔ جس کی تفصیل آگے آ رہی ہے۔

اب گوہر شاہی نے حکومت پاکستان سے خلاء اور چاند میں اپنی تصویر نظر آنے کی تصدیق کرنے کا مطالبہ کیا ہے اسی سلسلہ میں روزنامہ پاکستان کو دیئے گئے اپنے ایک انٹرویو میں کہتا ہے:

Marfat.com

جھوٹا پروپیگنڈہ

حضرت گوہر شاہی مدظلہ العالی کا چاند اور خلاء میں شبیہہ نظر آنے کا انکشاف

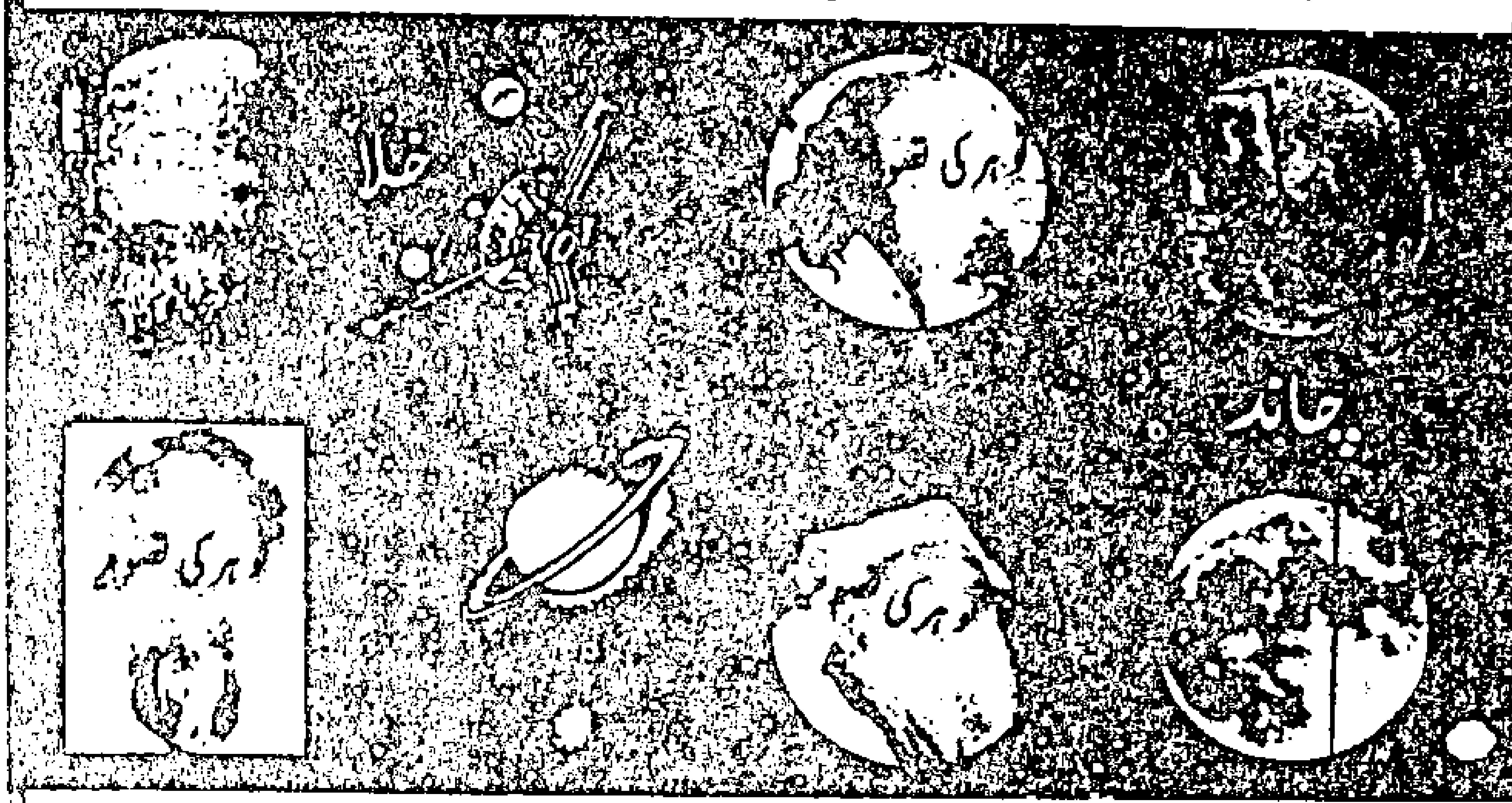

امسال جولائی، اگست میں حضرت گوہر شاہی کے امریکہ کے دورہ کے دوران انگنت لوگوں نے حضرت گوہر شاہی مدظلہ العالی سے ملاقات کر کے بتایا کہ انہوں نے چاند پر ان کی شبیہ واضح دیکھی ہے پاکستان اور یورپ سے بھی اب تک ہزاروں شہادتیں موصول ہو چکی ہیں۔

انجمن سرفروشان اسلام اس سلسلے میں تصدیق و تحقیق کرنے کے لئے تمام وسائل کو بروئے کار لائی اور دنیا کے تقریباً ہر بڑے ملک اور شہر سے چاند کی تصاویر لی گئیں اور ویڈیو کیمروں کے ذریعے بھی چاند کی تصاویر بنائی گئیں۔ جو ہو بہو حضرت گوہر شاہی سے ملتی جلتی ہے۔ اب انجمن یہ عام اعلان کرنے میں فخر محسوس کرتی ہے کہ لوگوں کو چاند پر جو تصویر دکھائی دیتی ہے۔ وہ حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی کی ہے۔" لیکن یہ چاند میں کیوں اور کیسے ظاہر ہوئی یہ صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ خلائی تحقیق کے دوران اس سال خلا بازوں نے خلاء میں ایک عجیب و غریب شخصیت دیکھی اور ان کے حساب سے اس کا حجم سورج سے ڈیڑھ سو گنا بڑا تھا اس کی تصاویر اخبارات میں شائع کی گئیں۔ حضرت گوہر شاہی نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا وہ شخصیت دراصل ہمارے اندر کی ایک باطنی تلوق ہے۔ جس کا نام طفل نوری ہے وہ تلوق گزشتہ ۲۰ برس سے اللہ کے ذکر اور اس کے دیدار کی وجہ سے اتنی وسعت اختیار کر گئی ہے۔ اس شخصیت کی شکل بھی مجھ سے ملتی ہے اور چاند میں آنے والی شبیہ بھی ہماری ہی ہے۔ ہم نے دنیا کے بڑے خلائی ادارے "ناسا" (NASA) کو متعدد خطوط لکھے مگر وہ یہ معاملہ گول کر گئے۔ شاید ایک مسلم اور پاکستانی شخصیت ہونے کی وجہ سے اس کے اظہار سے گریز کر رہے ہیں اور یہ معاملہ دبانا چاہتے ہیں۔ مگر اب ہم "ناسا" (NASA) کے ساتھ ساتھ دیگر تحقیقاتی اداروں پر زور دیتے ہیں کہ وہ ان تصاویر کے بارے میں تحقیقات کرائیں اور اللہ کی برہان (کرشمہ) کو دنیا والوں پر ظاہر کریں۔ اگر ہمارے اس اعلان کے باوجود کوئی اور شخص ان تصاویر کا مدعی ہو تو اس کو سامنے لایا جائے۔

نوٹ : اس معاملہ میں ہم حکومت پاکستان سے اپیل کرتے ہیں کہ اس سلسلے میں دلچسپی لے کیونکہ اس میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کی عزت و شہرت ہے۔

PH : 77 77 746
P.O.Box - 7772
انجمن سرفروشان اسلام انٹرنیشنل کراچی ڈویژن

عام مسلمانوں میں تقسیم کے لئے گوہر شاہی کی طرف سے جاری کردہ ایک اشتہار جس میں گوہر شاہی کی تصویر چاند میں ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

Marfat.com

(حکومت پاکستان چاند میں میری تصویر نظر آنے سے) باخبر ہے لیکن ابھی ردعمل نہیں کر سکتی جب تک امریکہ وغیرہ سے تصدیق نہ آجائے۔ امریکہ میں جو سنا گیا ہے اور جو لوگ دیکھ رہے ہیں' وہ یہی کہتے ہیں کہ (چاند میں نظر آنے والی تصویر) عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔ اب چونکہ انہوں نے دیکھا ہی نہیں' وہ کہتے ہیں کہ یہ عیسیٰ علیہ السلام کے بغیر کوئی اور ہو سکتا ہی نہیں۔ "گورنمنٹ" کی ریسرچ لیبارٹریاں ہیں۔ -------- ان کو بتاؤ کہ "فلاں بندہ ہے جا کر دیکھو" پھر کام ذرا جلدی ہو جائے گا۔ ورنہ ہونا تو یہ ہے جس نے اوپر ظاہر کیا وہ دنیا میں ظاہر کر ہی دے گا۔ (یعنی پاکستانی حکومت اگر تصدیق کرے گی تو) اس میں پاکستان کی شہرت کافی ہو جائے گی........"

(روزنامہ پاکستان ۲ ستمبر ۱۹۹۶ء اسلام آباد)

قارئین! یہ تو گوہر شاہی کے مریدین کی اسکو "مہدی" بنانے کو ششیں تھیں جبکہ روزنامہ نوائے وقت میں گوہر شاہی نے خود بھی اپنے مہدی ہونے کا دعویٰ ان الفاظ میں کیا کہ:

"میں نے تو (امام مہدی ہونے کا) دعویٰ نہیں کیا۔ البتہ اگر میرے مرید کہتے ہیں تو لوگوں کو ماننا ہو گا اور اسے (یعنی مجھے) امام (مہدی) تسلیم کرنا ہو گا۔"

(روزنامہ نوائے وقت ۲۰ نومبر ۱۹۹۷ء)

اسی طرح اس پیر نے کراچی کے ہی ایک جریدے "ماہنامہ مسکراہٹ" میں بھی اپنے انہیں گمراہ کن دعوؤں کو دہرا کر مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ گوہر شاہی کے مریدوں نے یہ ظاہر کیا ہے کہ گوہر شاہی سرکار کا خلاء میں سورج سے بھی 150 گنا بڑا چہرہ موجود ہے کہ جس کو ایک دفعہ خلاباز بھی دیکھ کر حیران رہ گئے۔ فرقہ گوہریہ کے لوگوں نے اس شخص کو جو گوہر شاہی کی چاند میں تصویر نظر

Marfat.com

آنے کا انکار کرتا ہے کو کافر قرار دے دیا ہے۔ لہٰذا اپنے ایک بیان جو ۱۲۸ اکتوبر ۱۹۹۶ء ویکلی ایڈیشن میں شائع ہوا ہے' میں لکھتے ہیں کہ "چاند پر موجود گوہر شاہی کی تصویر کا انکار کفر کے زمرے میں آتا ہے۔"

چاند میں تصویر کی شرعی حیثیت:

حقیقت یہ ہے کہ چاند اور سورج کا ان کاموں سے کوئی تعلق نہیں اور جب سے کائنات بنی ہے نہ آج تک کسی نبی یا ولی کی تصدیق ہی چاند اور سورج کے ذریعے کی گئی ہے اور نہ ہی تکذیب۔ چاند سورج کا کسی کی خوشی' غمی' پیدائش' موت سے کوئی سروکار اور تعلق نہیں' بلکہ وہ تو صرف وقت کی نشاندہی کے لئے ہیں جیسا کہ اللہ رب العزت نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے:

﴿ یسئلونک عن الاھلہ قل ھی مواقیت للناس والحج .... ﴾

ترجمہ: "اے نبی تجھ سے یہ لوگ چاند کے متعلق سوال کرتے ہیں' تو کہہ دے کہ یہ تو لوگوں کے لئے اوقات (کے تعین) اور حج (کا وقت بتانے) کے لئے ہے"۔ (البقرہ:۱۸۹)

اسی طرح جب رسول اللہ ﷺ کے دور میں آپ ﷺ کے بیٹے ابراہیم فوت ہو گئے تو لوگ کہنے لگے کہ ابراہیم کے مرنے کی وجہ سے سورج کو گرہن لگا ہے۔ جس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ان الشمس و القمر ایتان من ایات اللہ لا ینکسفان لموت احد و لا لحیاتہ.........

ترجمہ: "سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ ان کو کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا.........."

(بلوغ المرام کتاب الصلوۃ باب صلوۃ الکسوف)

Marfat.com

NASA FINDS MASSIVE FACE IN SPACE!

NASA has released a shocking photograph that cle... shows a gigantic face floating in di... ...ace!

The bre... ...was taken durin... shuttle m... ...ry -- but expe... they ... ...e face or...

‘It's as large as 150 suns!’

— Astronomer Isaac Hawkins

ASTOUNDING NASA photo of the gigantic face in space taken during a shuttle mission in late February...

By WHITNEY ASQUE
Weekly World News

univer...
"W...
large as ...
undetecte...
impossible.
"The o...
pear and disa...
The face ...
ute period
"When it ca...
"A couple of them thought they were ... nating.

"But when they tr... mitted the photograph the face, everyone at NAS... realized this was a major space discovery."

Making the mystery even more mind-twisting is the way the face faded away into the darkness of deep space.

"The fact that such clearly distinguishable image appeared in space and then somehow retreated ... shows that we ... be dealing with ... is ... a level far more advanced than we are here on Earth," Hawkins said.

"This face may have been monitoring us for many years."

NASA scientists have taken the unprecedented step of consulting with theologians about the face.

"The idea that it could be the face of God has crossed our minds, there's no denying that," Hawkins said.

"If that is the case, then I think the appearance of the face should cause millions of people — including many scientists — to take a closer look at their faith and how they have been conducting their lives."

ریاض گوہر شاہی چاند پر

سورج سے 150 گنا بڑا انسانی چہرہ، خلاباز حیران رہ گئے

ناسا کے حکام نے جب یہ تصاویر مذہبی راہنماؤں کو دکھائیں تو انہوں نے کہا یہ کوئی فرشتہ ہے۔

چاند پر اور خلاء میں میری شبیہ ہے، گوہر شاہی کا دعویٰ

چاند میں حجر اسود میں گوہر شاہی

گوہر شاہی کی چاند میں تصویر نظر آنے کا اخبارات میں کئے گئے پروپیگنڈے کا ایک منظر۔

Marfat.com

قرآن حکیم میں ایک مقام پر چاند سورج کا فریضہ بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ الله الذی رفع السموت بغیر عمد ترونها ثم استوی علی العرش و سخرالشمس والقمر کل یجری لاجل مسمی یدبرالامر یفصل الایات لعلکم بلقاء ربکم توقنون ﴾

ترجمہ: "اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند کر رکھا ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو' پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا' اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ ہر ایک مقررہ وقت تک گردش کر رہا ہے۔ اللہ ہی تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی آیات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تمہیں اپنے رب سے ملاقات کرنے کا یقین آجائے۔" (الرعد: ۲)

یہی حقیقت ہے کہ چاند سورج اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ ان کا کسی کی موت و حیات وغیرہ سے کوئی تعلق نہیں بلکہ انکی ڈیوٹی رب کائنات نے اوقات کار کے تعین کی لگا رکھی ہے۔ ان کے ذریعے وقت کے پیمانوں کا پتہ چلتا ہے۔ دنوں' ہفتوں' مہینوں' سالوں اور صدیوں کے بیت جانے کا علم ہوتا ہے۔

چاند اور سورج نہ تو کسی ولی کی تصدیق کرتے ہیں اور نہ ان پر کسی کی تصویر ظاہر ہوتی ہے۔ اگر چاند پر کسی کی تصویر آنا اسکے بامرتبہ اور سچے ہونے کی علامت ہوتی تو سب سے پہلے ایسی تصدیق رسول اللہ ﷺ کو مہیا کی جاتی کہ جن کے اشارے سے اللہ تعالیٰ نے چاند کو دو ٹکڑے کر دیا تھا لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔

ان ساری باتوں کے باوجود سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ گوہر شاہی کا فرقہ گوہریہ چاند اور خلاء میں گوہر شاہی کی تصویر کو ثابت کرنے کے لئے سرمایہ پانی کی طرح کیوں بہا رہا ہے؟ تو جواب یہ ہے کہ چونکہ (بقول ان کے) "آنے والے

Marfat.com

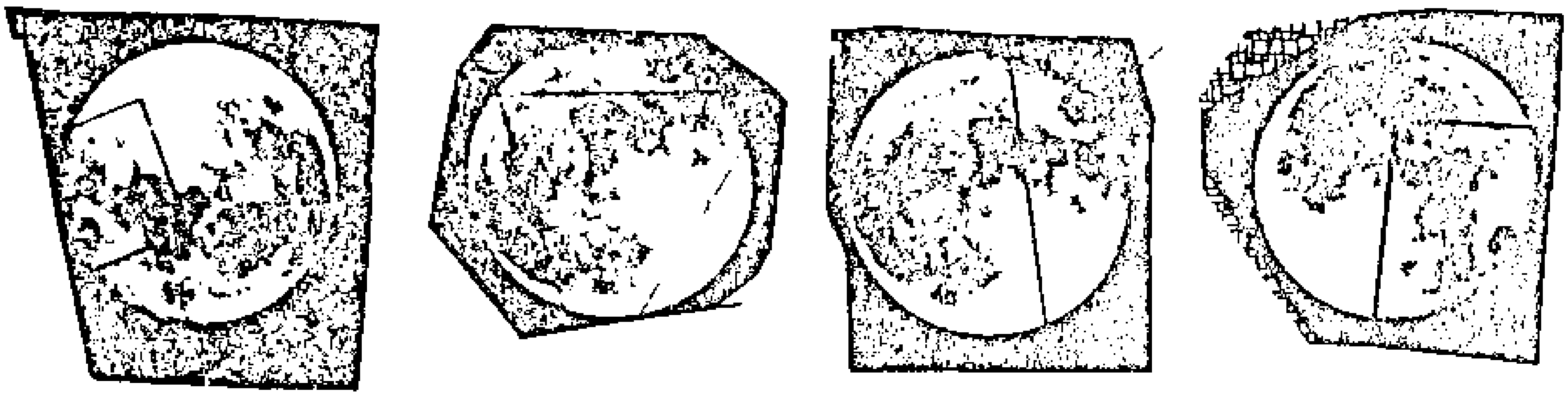

یہ تصویریں بھی گوہر شاہی فرقہ نے جاری کی ہیں' ان کا دعویٰ ہے کہ ان میں جو سیاہ نقطے یا دھبے نظر آ رہے ہیں وہ دراصل گوہر شاہی کے چہرے کے عکس ہیں یعنی ان میں گوہر شاہی کی تصویر نمایاں طور پر نظر آ رہی ہے۔

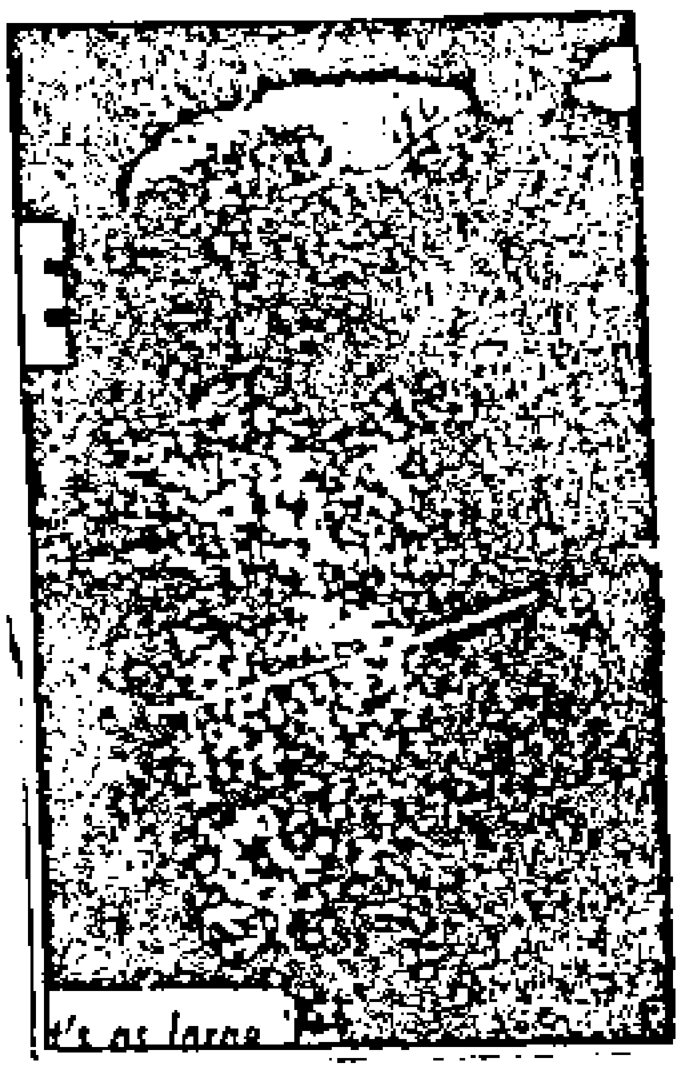

گوہر شاہی کے مریدوں کے مطابق یہ گوہر شاہی کا وہ عکس ہے جو سورج سے ڈیڑھ سو گنا بڑا ہے اور جو خلا بازوں کو خلا میں نظر آیا۔

فرقہ گوہریہ نے دعویٰ کیا ہے کہ زیر نظر تصویر میں ماربل پتھر میں جو سیاہی نظر آ رہی ہے وہ گوہر شاہی کی تصویر ہے۔ یہ پتھر راولپنڈی کی ایک عمارت میں نصب ہے۔

Marfat.com

مہدی" کی تصویر چاند پر ظاہر ہوگی۔ اب جس کی تصویر چاند پر ظاہر ہوگی وہی مہدی بھی ہوگا۔ لہٰذا وہ سمجھتے ہیں کہ جب لوگوں کو تصویر والی بات منوالیں گے تو گوہر شاہی خود بخود "مہدی" ثابت ہو جائے گا۔

اس طرح فرقہ گوہریہ والے گوہر شاہی کے مہدی ہونے کا دعوی کر رہے ہیں کیونکہ امام مہدی کی تصویر چاند پر آنی ہے تو پھر بقول ان کے اس وقت کس کی تصویر چاند پر نظر آ رہی ہے؟ یعنی لب لباب یہ کہ وہ گوہر شاہی کو مہدی ثابت کرنے کے لئے چاند پر تصویر آنے کا سارا کھیل کھیل رہے ہیں اور اسی لئے گوہر شاہی کو چاند پر پہنچا رہے ہیں۔

اے افواج پاکستان! سرحدیں بچایئے:

گوہر شاہی جب امریکہ جاتا ہے وہاں اس کو پروٹوکول بھی دیا جاتا ہے۔ امریکی ٹیلی ویژن پر اس کا انٹرویو بھی نشر کیا جاتا ہے۔ انٹرنیٹ پر اس کی تعلیمات اور اس کا تعارف بھی کروایا جاتا ہے۔ بغیر کسی روک ٹوک کے امریکی ویزے کی بھی اس کو تمام سہولتیں مہیا ہیں......... انڈیا اس کا آنا جانا جاری رہتا ہے۔ اسرائیل کو وہ تسلیم کرتا ہے اور پاکستانی قوم کو بھی اسے ماننے کے لئے کہتا ہے۔ ان تمام حقائق کی روشنی میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ "یہ پیر یہود و ہنود کا ایجنٹ ہے۔" اس سے وہ وہی کام لینا چاہتے ہیں جو انہوں مرزا غلام احمد قادیانی سے لیا تھا۔ اس کے وجود سے پاکستان کی سرحدوں کو بھی خطرہ ہے' اس لئے کہ اس کی خصوصی توجہ اور یلغار ان پاکستانی سرحدوں پر ہے جو انڈیا سے ملتی ہیں۔ یہ خاص طور پر وہاں کے دین سے دور سرحدی لوگوں میں اپنی گمراہ کن تعلیمات پھیلا کر مرید بنانے کے چکر میں ہے۔ نامعلوم وہ سرحدی پٹیوں پر اپنے زیادہ سے زیادہ مرید بنانے کی فکر میں کیوں مبتلا ہے۔

Marfat.com

دریائے توی کی مثال لے لیں کہ جس کے ایک کنارے پر پاکستان جبکہ دوسری طرف ہندوستان ہے۔ اب دریائے توی کے دوسرے کنارے پر کتنے ہی گاؤں بلکہ کئی جگہ پر توکئی گاؤں کے گاؤں گوہر شاہی فرقہ کے لوگوں کے ہیں۔ جو ہندو مسلم سکھ عیسائی میں کوئی فرق نہیں سمجھتے اور گوہر شاہی کے کتنے ہی ایسے مرید بھی ہیں کہ جو ہندو اور عیسائی ہیں اور انڈین باشندے ہیں۔ نہ معلوم ان میں را کے ایجنٹ کتنے ہیں جو پاکستان کے خلاف فرقہ گوہریہ کی چھتری کے نیچے منظم طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ باوثوق ذرائع سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ سرحدی پٹیوں پر موجود فرقہ گوہریہ کے لوگ ہندوستان کے ساتھ سمگلنگ بھی کرتے ہیں۔ اب وہ انڈیا سے کیا منگواتے ہیں' اسلحہ' بارود' وغیرہ یا کچھ اور؟ پھر یہ چیزیں کس کو سپلائی کرتے ہیں؟؟......... یہ کسی کو پتہ نہیں۔

گوہر شاہی پیر ہے یا بیرونی ایجنٹ:

عوام کے سنجیدہ طبقہ نے یہ خدشہ ظاہر کیا ہے کہ پیر گوہر پاکستان اور اسلام دشمن قوتوں مثلاً ہنود و یہود کا ایجنٹ ہے۔ یہ قوتیں اس کو پاکستان کے حساس علاقے سندھ میں استعمال کر رہی ہیں۔ وہ اسرائیل کو تسلیم کرتا ہے اور اب اہل پاکستان کو بھی مشورہ دے رہا ہے کہ وہ اسرائیل کو تسلیم کر لیں۔ نومبر ۱۹۹۷ء کی اخبارات اس کی شاہد ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ ہمارے دشمن نے جب بھی ہمیں نقصان پہنچایا ہے تو اس نے پیروں اور فقیروں کے روپ میں اپنے ایجنٹ بھیج کر پہنچایا۔ مسلمانوں کو دینی اور ملی محاذ پر نقصان پہنچانے کے لئے اس نے ہمیشہ اس آسان طریقہ سے سب سے زیادہ کامیابی حاصل کی ہے۔ آج کل پیر گوہر بھی تیزی سے ملک میں جلسے کروا رہا ہے۔ نوجوانوں کو ڈسکو میوزک' بھنگڑے' ناچ گانے اور رقص کا دلدادہ بنا کر عوام کو اسلام سے دور کر رہا ہے اور اہل ایمان

Marfat.com

To have the real love with God

Learn
the original method of love
By
A great spiritual Guide of the time
Syedna Riaz Ahmed Gohar Shahi
(Whose single glance coverts the Heart beat from a single
TICK - TICK into God's Real Name)

"اللہ"

"In order to recognize God and to be able to
approach the Essence of God, learn spiritualism
No matter what religion or sect you belong to"
For more informations details memberships.

Please Contact.
(Monday to Saturday 0330 to 0530 P.M)

(G.L.C)
God Lovers Club

24 (Office Library) Mezzanine Floor, Mohammadi Plaza, Jinnah Avenue, F-6, Blue Area, Islamabad.

Monthly The Great God June 1997

ملک کے دارالخلافہ اسلام آباد میں اپنے مزموم مقاصد کی تکمیل کے لئے اور بیوروکریسی کو گمراہی کر کے اپنا مرید بنانے کے لئے اپنے پنجے گاڑ رکھے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے گوہر شاہی کی طرف سے ایسے پمفلٹ اور اشتہار اکثر اخبارات و جرائد میں شائع کئے جارہے ہیں۔

Marfat.com

کے ایمان خراب کر رہا ہے۔ اس کا بھارت آنا جانا بھی مشکوک ہے۔ یہ ہندو' مسلمان' سکھ اور عیسائی' بدھ مت' یہودی وغیرہ میں کوئی فرق نہیں سمجھتا۔ بلکہ دعویٰ کرتا ہے کہ ان مذاہب کے لوگ مختلف ممالک میں اس کے مرید بھی ہیں۔ سب کیلئے ایک ہی مذہب کی تبلیغ کر رہا ہے۔ ذکر کے لبادے میں لوگوں کے ایمان پر ڈاکے ڈال رہا ہے۔ اس کا ذریعہ معاش کیا ہے؟ کسی کو کچھ پتہ نہیں۔ لیکن اس کے باوجود وہ انگلینڈ' آئرلینڈ' سنگاپور' ہانگ کانگ' عرب امارات ابوظہبی' سعودی عرب' فرانس' امریکہ' جرمنی' بنگلہ دیش' برطانیہ وغیرہ میں اکثر سیر و تفریح پر آتا جاتا ہے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ پیر گوہر کے بیرونی دوروں اور ملک بھر میں ہونیوالے جلسوں کے کروڑوں روپیہ کے اخراجات کون برداشت کرتا ہے؟ پاکستانی تفتیشی ایجنسیوں کو اس مسئلہ پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے تفتیش کرنی چاہئے۔ پتہ چلانا چاہئے پیر گوہر کے ذریعہ کروڑوں روپیہ خرچ کرکے' اس کو جھوٹا مہدی بنا کر عوام میں پیش کرکے' اس کی مقبولیت کے گراف کو اونچا کرکے درپردہ کون سے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے' تفتیشی ایجنسیوں کو سستی نہیں کرنی چاہئے بلکہ فوری ایکشن لے کر حقائق عوام کے سامنے لانے چاہیں کیونکہ یہ ملکی سلامتی اور مسلمانوں کے جان و مال اور ایمان کے تحفظ کا مسئلہ ہے۔

Marfat.com

امریکہ ویورپ کی پشت پناہی اور گوہر شاہی

گوہر شاہی اکثر بیرونی دنیا کے ممالک کے دوروں پر رہتا ہے۔ ان میں امریکہ اور یورپ خاص طور پر اس کی جائے پناہ اور جائے قیام ہوتی ہے۔ بیرونی دنیا کے ممالک میں سعودیہ بھی واقع ہے کہ جہاں اللہ کا گھر بیت اللہ شریف واقع ہے۔ وہاں وہ اس لئے نہیں جاتا کہ مکہ اس نے دل میں ہی بنا رکھا ہے اور بقول گوہر شاہی دل والا کعبہ اصل کعبہ سے زیادہ فضیلت والا ہے۔ اس لئے جب افضل کعبہ ہر وقت اس کے پاس ہوتا ہے تو وہ اصل کعبہ کی طرف جانے کا سوچتا بھی نہیں۔ البتہ لندن' واشنگٹن وغیرہ کے اکثر چکر لگاتا رہتا ہے۔ وہاں عالم کفر' یہود و ہنود اس کو اپنے ٹیلی ویژن' ریڈیو' انٹرنیٹ' یونیورسٹیز' اخبارات و جرائد میں بھرپور طریقے سے کوریج دیکر اس کی تشہیر کرتے ہیں۔ اس کو بڑی روحانی ہستی کے روپ میں پیش کرتے ہیں۔ قارئین سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عالم کفر ایسا کیوں کر رہا ہے' وہ گوہر شاہی کی سپورٹ کیوں کر رہا ہے۔ اس سے کونسا کام لینا چاہتا ہے' امت مسلمہ کے خلاف اس شخص کے ذریعہ کون سا منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچا رہا ہے؟

سندھ جیسے حساس اور دفاعی نوعیت کے علاقے میں (ہانگ کانگ کے چین کو

Marfat.com

مل جانے کے بعد) پورے عالم کفر کی حریصانہ نگاہیں اس خطے پر جمی ہوئی ہیں۔ اقتصادی اور عسکری و سیاسی زاویہ سے امریکہ اس کو ایک آزاد ریاست بنانے بعد کراچی کی بندرگاہ کو استعمال کر کے پورے ایشیاء پر اپنا ہولڈ کرنے اور اپنا سیاسی تسلط جمانے کے لئے ایک خفیہ منصوبے پر پہلے سے ہی عمل پیرا ہے۔ اس کے لئے یہود و ہنود امریکہ سے بھرپور تعاون بھی کر رہے ہیں۔ کہیں امریکہ اور عالم کفر کے پاکستان کے خلاف مزموم مقاصد کی تکمیل کے لئے ہی تو گوہر شاہی بھی کام نہیں کر رہا کیونکہ تاریخ شاہد ہے کہ عالم کفر نے کبھی بھی کسی خاص مقصد کے بغیر کسی کی پشت پناہی نہیں کی۔ یقیناً ان مقاصد میں سے ایک مقصد امت مسلمہ میں مرزائیوں کی طرح ایک نئے فرقہ کو قائم کر کے' امت کے اتحاد و اتفاق کو ختم کرنا بھی ہے۔ اور اس نئے فرقہ سے اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کروانا بھی ہے' اسی طرح سندھ جیسے حساس خطے میں اس فرقے کا پھیلنا یقیناً پاکستان کے وجود اور استحکام کے لئے بھی خطرہ کا باعث ہے۔ ہم یہ باتیں ہوا میں ہی نہیں کر رہے بلکہ اس کے باقاعدہ شواہد ہیں۔ اب ہم گوہر شاہی کے ہی ایک ماہانہ میگزین کی زبانی اس پیر کے امریکہ کے ایک دورہ کی جھلک دکھاتے ہیں جس سے آپ اندازہ لگا سکیں گے کہ گوہر شاہی کس تیزی سے اسلام کے خلاف کام کر رہا ہے اور سی آئی اے کس طرح اس کو جلد از جلد منظر عام پر لا رہی ہے۔ گوہر شاہی کا ماہانہ میگزین لکھتا ہے:

"اس دور میں بھی حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی ایک ولی کامل' اللہ اور رسول پاک حضرت محمد ﷺ کے فرمان کے مطابق روحانیت کی تعلیم عام کرنے کی خاطر ہمارے درمیان موجود ہیں۔ حضرت گوہر شاہی مدظلہ العالی کی تعلیمات مذہب اور فرقے سے بالاتر ہیں۔ اس سلسلے میں حضرت گوہر

Marfat.com

صدائے سرفروش حیدرآباد
SADA-E SARFAROOSH

SAYING OF HIS HOLLINESS SYED RIAZ AHMED GOHAR SHAHI IN AMERICA

EXCLUSION OF DIVINE LOVE FROM RELIGION ENDS IN CRISES

عالمی روحانی ذات گرامی حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی [illegible] امریکہ [illegible] اللہ ہو کے نعروں سے گونج اٹھا

حضرت نے امریکہ کے شہر سان فرانسسکو میں روحانی خطاب فرمایا جسے مقامی ٹیلیویژن نے نشر کیا اور کمپیوٹر انٹرنیٹ کے ذریعے ہزاروں لوگوں تک پہنچایا گیا

امریکہ میں حضرت کی روحانی نشستوں میں امریکی عیسائیوں کے علاوہ [illegible] ذکر حاصل کیا

دورہ امریکہ کے بعد حضرت نے خصوصی دعوت پر کینیڈا کا دورہ فرمایا جہاں مختلف مقامات پر روحانی اجتماعات منعقد کیے گئے طالبان حق کی کثیر تعداد نے شرکت کی

گوہر شاہی کے دورہ امریکہ کی ایک جھلک۔ گوہر شاہی کے اپنے اخبار پندرہ روزہ
"سرفروش" کی نظر میں.......

Marfat.com

شاہی امریکہ کے دورے پر ہیں۔ آپ نے وہاں مختلف مقامات پر امریکہ کے باشندوں کو روحانیت کی تعلیم دی۔ اس دورے کے دوران گوہر شاہی نے امریکی ریاست "ایریزونا" میں مختلف مقامات پر خطاب فرمایا اور لوگوں کو ذکر اللہ کی اجازت (اذن) دی۔ اس دورے کے دوران ٹیوسان کے مقامی کمیونٹی ریڈیو نے حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی کا براہ راست انٹرویو نشر کیا۔ اس کے علاوہ ٹیوسان سے شائع ہونے والے ماہنامہ "The awarness Journal" نے بھی جون کے شمارے میں حضرت گوہر شاہی کے بارے میں ایک مضمون لکھا ہے۔

چرچ میں خطاب:

۳ جون ۱۹۹۷ء کو یونیورسٹی آف ایریزونا' ٹیوسان کیمپس میں واقع لٹل چیپل آف آل نیشنز نامی چرچ میں حضرت گوہر شاہی کو مدعو کیا گیا۔ اپنے خطاب میں حضرت نے فرمایا کہ "جس دل میں خدا کی محبت ہے وہ کسی مذہب میں ہے یا نہیں' وہ جہنم میں نہیں جا سکتا۔ جسے جنت کی طلب ہے اس کے لئے مذہب کافی ہے۔ وہ اللہ کا کوئی بھی پسندیدہ مذہب اختیار کر سکتا ہے لیکن خدا کو پانے کے لئے دل کا راستہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔" اس تقریب میں ۱۵۰ کے قریب مرد و عورتوں نے شرکت کی اور حضرت گوہر شاہی سے ذکر کا اذن لیا۔

موسیقی پر ڈانس کرتے ہوئے اللہ کا ذکر:

ادارہ برائے اندرونی ارتقاء میں حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی کو ۹ جون ۱۹۹۷ء کو خطاب کے لئے مدعو کیا گیا۔ اس تقریب میں ۱۰۰ کے قریب امریکی مرد و خواتین شریک ہوئے۔ اس تقریب کا اہتمام صوفی آرڈر آف فینکس (Sufi order of Phoonix) نامی تنظیم کے سربراہ جان ہلٹن نے کیا۔

Marfat.com

سب سے پہلے لوگوں نے اپنے طریقہ کار کے مطابق موسیقی پر ڈانس کرتے ہوئے اللہ کا ذکر کیا۔ حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی نے اپنے خطاب میں کہا کہ "میں مسلمان کے گھر پیدا ہوا' جو کہتے ہیں کہ مسلم سب سے اچھا ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ سب سے اچھا وہ ہے جس میں اللہ کی محبت اور عشق ہو' خواہ وہ کسی مذہب سے ہو یا نہ ہو۔"

طرفین کی رضامندی سے بدفعلی گناہ نہیں:

مذاہب کے آپس کے اختلافات پر گفتگو کرتے ہوئے حضرت گوہر شاہی نے فرمایا کہ "مذہب والوں میں بھی کچھ لوگ درباروں پر جانے کو گناہ سمجھتے ہیں اور کچھ لوگ اس فعل کو ثواب سمجھتے ہیں۔ کچھ مذہب والے شراب کو گناہ سمجھتے ہیں اور کچھ کہتے ہیں کہ یہ بھی پھلوں سے نکلا ہوا ایک جوس ہے۔ کچھ سور کا کھانا حرام سمجھتے ہیں کچھ کہتے ہیں کہ یہ بھی تو باقی جانوروں کی طرح ایک جانور ہے' جب گائے بکری کا گوشت کھا سکتے ہیں تو اس میں کیا قباحت ہے۔ کچھ مذاہب کے نزدیک بدفعلی ایک سنگین جرم ہے اور کچھ کہتے ہیں کہ اگر کسی سے محبت ہو جائے تو مرضی سے بدفعلی کوئی گناہ نہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ بت کی پوجا کفر ہے کیونکہ وہ پتھروں سے خود بنا کر اس کی پوجا کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں کہ پھر کعبہ بھی تم نے اپنے ہاتھوں سے پتھروں ہی سے بنایا ہوا ہے۔ انہی میں سے کچھ لوگ اللہ کی تلاش میں بھی ہیں لیکن ان کے یہ عقیدے ان کے راستے میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ بہتر ہے کہ وہ قیل و قال کے جھگڑوں سے نکلیں۔ اللہ سے ذکر قلب کے ذریعے واصل ہوں۔ جب ان کے دلوں میں اللہ کے نام کی تاثیر آئے گی تو پھر جو چیزیں اللہ کو ناپسند ہیں ان سے خود بخود چھٹکارا ہو جائے گا اور جو چیز یا مذہب اللہ کو پسند ہے خود بخود اس کی طرف رغبت ہو جائے گی۔"

Marfat.com

ورلڈ یونیورسٹی ٹینسن ایریزونا میں خطاب:

اس خطاب کا اہتمام یونیورسٹی کے بانی اور سربراہ ڈاکٹر ہاورڈ جان زٹکو نے کیا تھا۔ ڈاکٹر ہاورڈ نے حضرت گوہر شاہی کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ یونیورسٹی کے اغراض و مقاصد بتاتے ہوئے ڈاکٹر زٹکو نے کہا کہ ہمارا مقصد دنیا میں امن قائم کرنا ہے۔

حضرت گوہر شاہی سے سوال کیا گیا کہ اللہ کی محبت کیسے (حاصل) ہو؟ جواب میں حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی نے فرمایا کہ "........ تیری روح نے اللہ کی آواز سنی ہوئی ہے مگر وہ تیرے اندر تالے میں بند اور بے بس ہے۔ "اللہ ھو" کی ضربوں سے تالا توڑ' پھر قلب کے ذریعے اس کو نور کی طاقت پہنچاؤ۔ پھر بیداری قلب اور شعوری روح کے بعد تمہارے جسم کے اندر خود بخود اللہ کی محبت پیدا ہو جائے گی۔ پھر اللہ بھی تم سے محبت کرنے لگے گا۔"........ یہ تقریب ۱۰ جون کو منعقد ہوئی تھی۔

"پیس آف مائنڈ" نامی مرکز میں خطاب

اس غیر مذہبی روحانی مرکز میں خطاب کے دوران حضرت گوہر شاہی نے فرمایا کہ "انسان کے جسم میں سات روحانی مخلوقات بند ہیں' جس طرح ماں بچے کو دودھ پلاتی ہے اس طرح مرشد اس مخلوق کو نور مہیا کرتا ہے۔ پھر جس طرح بچہ بڑا ہوتا ہے تو گھر سے باہر نکلتا ہے اور دور دور تک دوڑتا ہے' یہ مخلوق بھی اسی طرح جسم سے نکلتی ہے اور دور دور تک جاتی ہے۔ حتیٰ کہ وہاں تک پہنچ جاتی ہے جہاں خدا کی ذات ہے۔"

Marfat.com

یہ لوگ "مذہب کی خشک عبادات" سے مطمئن نہیں ہوتے اور اس کی تلاش کے لئے جنگلوں اور پہاڑوں میں نکل جاتے ہیں اور دل کا راستہ ڈھونڈ لیتے ہیں۔
ایک سوال کے جواب میں گوہر شاہی نے فرمایا کہ .... "گناہ گار کے لئے بہتر ہے کہ قلبی ذکر کرتا رہے جو بہتے دریا کی مانند ہے اور قلبی ذکر ہی سے گناہ دھلنے لگتے ہیں بلکہ دل بھی پاکیزہ ہو جاتا ہے۔" تقریباً سو کے قریب امریکی خواتین اور مردوں نے جناب گوہر شاہی سے ذکر قلب کی اجازت لی۔

اللہ کا بھیجا ہوا گائیڈ ہے (امریکی گوری کی تصدیق):

اس خطاب سے پہلے امریکی خاتون پیدر فلینڈرس نے حضرت گوہر شاہی کا تعارف کرواتے ہوئے کہا "گو کہ میں گوہر شاہی کو ایک سال سے جانتی ہوں لیکن جو کچھ میں نے ایک سال میں ان سے حاصل کیا وہ ساری عمر میں کسی اور استاد سے حاصل نہیں ہوا۔ میں تصدیق کرتی ہوں کہ گوہر شاہی اللہ کے بھیجے ہوئے سچے اور مکمل گائیڈ ہیں' اس لئے میں بڑے فخر سے اللہ کی تلاش رکھنے والوں کے سامنے گوہر شاہی کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔"
(قارئین جس شخص کو دنیا کی ہدایت کے لئے امریکہ کی گوریاں پیش کر رہی ہوں اس کا اللہ ہی حافظ ہے اور اس کی شخصیت و تعلیمات کا اندازہ لگانا مشکل نہیں)

اللہ تعالیٰ سے پندرہ دن تک گفتگو:

ان خطابات کے علاوہ ۱۳ جون کو ٹیوسان کے مقامی کمیونٹی ریڈیو نے حضرت سیدنا گوہر شاہی کا براہ راست انٹرویو نشر کیا۔ اس انٹرویو میں حضرت گوہر شاہی نے اپنی زندگی اور تلاش حق کے بارے میں سامعین کو بتایا کہ "اللہ کی طلب کے

Marfat.com

لئے ۳۴ سال کی عمر میں عرصہ تین سال سیہون کے ریگستانوں میں گزارا' کبھی پانچ سات دن بھوکے گزارے' کبھی پتوں پر گزارہ کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اتنا عذاب سہنے کی طاقت انسان کے بس میں نہیں۔ جب تک اللہ کی طرف سے مدد یا اس کی مرضی نہ ہو۔ تین سال کے بعد ایک دن اللہ سے بات ہو ہی گئی۔ پندرہ دن تک بات چیت ہوئی اور مجھے کچھ علم سکھائے گئے اور حکم ہوا کہ اس علم کو ساری دنیا میں پہنچادو۔ ہم نے کہا کہ ہمارے پاس تو ایک روپیہ بھی نہیں کہ بس کے ذریعے ادھر سے ادھر جا سکیں۔ پوری دنیا میں گھومنے کے لئے لاکھوں روپے چاہئیں۔ جواب ملا کہ اس کے ہم ذمہ دار ہیں۔ آج ہم پوری دنیا میں یہ پیغام پہنچا رہے ہیں اور ہمارا یہ سارا خرچہ مختلف لوگ دل و جان سے کر رہے ہیں۔ اب ہم اس علم کی طرف آتے ہیں جو ہم کو (سیہون کے جنگلوں میں خاص طور پر اللہ کی طرف سے) سکھایا گیا۔ اس علم کی سچائی پانے کے لئے ہم نے کئی کتابوں کو پڑھا۔ روحانیت کے ذریعے' نبیوں سے تصدیق کروائی' پھر جب یہ یقین ہو گیا کہ یہ سچ ہے پھر ہم نے اس کے تجربے کے لئے عام میں مشہور کر دیا۔"

(بحوالہ دی گریٹ گاڈ اسلام آباد جولائی ۹۷ ص:۵ تا ۷)

اس کے علاوہ امریکہ کے شہر ٹیوسان سے نکلنے والے ماہانہ رسالے "دی اویئرنس" نے اپنے جون کے شمارے میں بھی گوہر شاہی کے بارے میں ایک تعارفی مضمون "پاکستانی ہولی مین ٹوٹیچ ان ایریزونا" کے نام سے شائع کیا۔ جس میں گوہر شاہی کا تعارف کروایا گیا۔

("دی گریٹ گاڈ" اسلام آباد' جولائی ۱۹۹۷ء ص: ۵ تا ۷)

یہ تو امریکہ کی رپورٹ تھی۔ برطانیہ سے بھی بھائی شفیق الرحمن شاہین نے رپورٹ دی ہے کہ اس پیر نے اپنے گمراہ کن مشن کو جاری رکھنے اور مزید

Marfat.com

پھیلانے کے لئے ایک بلڈنگ بھی خرید لی ہے۔ اسی طرح جب وہ برطانیہ آتا ہے تو اخبارات میں بڑے بڑے اشتہارات شائع کروائے جاتے ہیں کہ "آج گوہر شاہی برطانیہ پہنچ گیا ہے۔ لہٰذا مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کیا جا سکتا ہے یا مندرجہ ذیل ایڈریس پر ان سے ملاقات کی جا سکتی ہے"

خریدی جانے والی بلڈنگوں' اخبارات کے اشتہارات اور غیر ملکی دوروں کے اخراجات کے لئے سرمایہ کہاں سے آتا ہے؟ اس کا آج تک گوہر شاہی خود بھی تسلی بخش جواب نہیں دے سکا۔

پاکستان میں گوہر شاہی "انجمن سرفروشان اسلام" نامی تنظیم کے ذریعہ جب کہ یورپ اور دیگر ممالک میں آر۔اے۔جی۔ایس انٹرنیشنل نامی تنظیم کے ذریعہ اپنے "مشن" کو آگے بڑھا رہا ہے۔

گوہر شاہی......دوشیزائیں......اور برطانیہ:

گوہر شاہی اکثر بیرونی ممالک امریکہ برطانیہ وغیرہ کے دورے کرتا رہتا ہے۔ وہاں اس کی مصروفیات کیا ہوتی ہیں اور وہاں یہ اسلام کی ترجمانی کس انداز میں کرتا ہے؟ اس کی ایک مثال بھائی بلال حماد کی زبانی سنئے جو ہفت روزہ اہلحدیث میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں:

"برطانیہ سے میرے ایک دوست جناب حمود الرحمٰن صاحب نے بتایا:

ایک مرتبہ گوہر شاہی اولڈھم برطانیہ میں تھا کہ راولپنڈی سے تعلق رکھنے والا مصروف صاحب برطانیہ کے آزاد' آوارہ اور مادی معاشرے سے تنگ آکر روحانی و قلبی سکون کی خاطر اپنی بیوی کے ہمراہ ریاض احمد گوہر شاہی کے پاس اولڈھم گئے۔ (اب وہ بھائی بتاتا ہے کہ میں) جب وہاں پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ جناب گوہر شاہی صاحب گاؤ تکیہ لگائے محو استراحت ہیں اور نوجوان و خوبرو

Marfat.com

لڑکیاں اس کی ٹانگیں دبا رہی ہیں۔اناللہ و انا الیہ راجعون۔ جناب مصروف صاحب بتاتے ہیں کہ: جونہی میں نے روحانیت کے اس دعویدار کا یہ اندرون خانہ کردار و اخلاق دیکھا تو میری حیرانگی و استعجاب کی انتہا نہ رہی اور میں پریشان حالی اور پشیمان دلی کے ساتھ یوں پلٹا کہ اعتماد کا آئینہ چکنا چور ہو چکا تھا اور پلٹتے ہوئے پاؤں بوجھل ہوتے جا رہے تھے اور سوچ رہا تھا کہ:۔

چوں کفر از کعبہ خیزد کجا باشد مسلمانی

بہرحال یہ تو مصروف صاحب کے تاثرات تھے اور ان کے اندرون خانہ کے جذبات تھے اور پھر اللہ جانے! وہ کیا کیے جا رہے تھے۔ مگر انہیں کیا پتہ کہ ایسے لوگ کعبہ نہیں بلکہ ایمان خرابہ ہیں۔ روحانیت کے پردے میں چھپی ہوئی بد روحیں ہیں اور شراب کے اوپر روح افزاء کا لیبل لگائے ہوئے ہیں۔ یہ تو چاہنے والوں کو چاہیے کہ حق و باطل میں تمیز کریں' برے و اچھے میں تفریق کریں۔"

(بحوالہ ہفت روزہ اہلحدیث ۲۵ جنوری ۹۷)

جب گوہر شاہی نے انگریز عورت کو مسلمان ہونے سے روک دیا:

"گوہر شاہی بیرونی ممالک میں گئے تو ایک انگریز عورت اسلام کی تعلیمات سے متاثر ہو کر اسلام قبول کرنے کے لئے' گوہر شاہی کو اسلام کا نمائندہ سمجھ کر اس کے پاس آئی۔ لیکن پیر گوہر نے اس کو کلمہ پڑھانے کی بجائے' اپنا سابقہ مذہب بھی تبدیل نہ کرنے دیا بلکہ اپنا بناوٹی ذکر "اللہ ھو" دے کر (یعنی یہ ذکر کرنے کی تلقین کر کے) فارغ کر دیا۔ یوں اسلام کے دامن عافیت میں آتے آتے' حوا کی ایک بیٹی اس کی برکات سے محروم ہو گئی۔ اس واقعہ کا اعتراف فرقہ گوہریہ کے ترجمان نے ان الفاظ میں کیا ہے۔ لکھتا ہے:

"جب حضرت گوہر شاہی سے بیرونی ممالک کے دورے کے موقع پر ایک

Marfat.com

انگریز خاتون نے کہا کہ: میں آپ کے ہاتھوں پر اسلام لانا چاہتی ہوں تو حضرت نے عالمگیر فکری جملہ فرمایا..... "تم اسلام چاہتی ہو یا اللہ؟" اس انگریز خاتون نے برجستہ کہا: "اللہ" اور پھر جب درویش کی نگاہ کیمیا نے اس انگریز خاتون کو اپنے (سابقہ) مذہب میں رہتے ہوئے اللہ ھو کا ذکر دیا تو وہ کافی دیر سر جھکائے بیٹھی.... اسی اللہ کی یاد میں روتی رہی۔"

(پندرہ روزہ سرفروش ۱۵ تا ۳۱ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ پیر گوہر شاہی کی تمام سرگرمیوں اور توانائیوں کا مقصود اسلام کی اشاعت نہیں بلکہ اس کے خود ساختہ ذکر کا دنیا میں پھیلاؤ ہے تاکہ اس کی ذات کی شہرت ہو جائے۔

گوہر شاہی فرقہ کے وفد نے یونان اور ایران کا دورہ بھی کیا ہے۔ وفد نے یونان میں پاکستانی سفیر' اس کے سیکرٹری اور سفارت خانہ کے تمام عملہ کے علاوہ پاکستان آرمی کے میجر مجاہد اور میجر محمود ٹوانہ کو گوہر شاہی کا پیغام لٹریچر اور وڈیو کیسٹیں پہنچا کر ان سب کو گوہر شاہی کے مرید بنائے جانے کا عندیہ دیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی لمحہ فکریہ ہے کہ "زی ٹی وی" اور "جالندھر ٹی وی" گوہر شاہی کے انٹرویوز دنیا بھر میں نشر کرنے کے پروگرام وضع کر رہے ہیں۔

Marfat.com

امریکہ ویورپ میں گوہر شاہی سنٹرز کی تفصیل

Pakistan:
Almarkaz Ruhani
Gulshan-e-Riaz, Khurshid Colony
Khuda Ke Basti, Kotri, Sindh
Tel: 0221-870735

England:
Mohammad Younus AlGohar
41 Green Stead Ave
Crumpsall, Manchester
M8 OWR
Tel: 0161-740357

Northern Ireland:
Zahid Gulzar
58 Knockmoyle Drive, Antrim
BT41 1HE
Tel: 018494-63562

Belgium:
Mohammad Rizwan
121 Rue Bonaventure
1090 - Jette
Bruxelles
Tel: 4100584

Denmark:
Mohammad Irfan
Odense
Tel: 65-908577

Norway:
Sufi Nazer Mahmood Ilahi
Kurlandstien 14
1052, Oslo
Tel: 22304371

Germany:
Mohammad Afzal Malik
Frankfurt
Tel: 069-354479

The United States of America:
Mohammad Mazher Feroz
42876 Pimlico Way
Ashburn, V.A. 2211
Tel: 1-703-7296292

The United Arab Emirites:
Iqbal Siddiqui
Sharjah
Tel: 06-537763
Mobile. 050-411533

Marfat.com

Holland:
Hafiz Nazeer Ahmed
Ericaplein 147
3073 GX Rotterdam
Tel: 10-48-63757

Mohammad Shoukat
Abu Dhahbi
Tel: 02-669906

Hong Kong:
Muhammad Ovais
B-12/F
Carfield Commercial Building,
75-77, Wyndham Street,
Central, Hong Kong.
Tel: (852) 25258333/ 25263399
Fax: (852) 28451695

Italy:
Mohammad Fayz, Mohammad
Nadeem
Corso Casale - 15
Vercelli.
Tel: (0161) 255984

دنیا کی موجودہ آبادی تقریباً 5 ارب ہے۔ ان میں سے دو آدمی ہر سکنڈ میں مرجاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر ۲۴ گھنٹے میں تقریباً ایک لاکھ ۷۲ ہزار آدمی اس دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں تاکہ خدا کے دربار میں حاضر ہو کر یہ گواہی دیں کہ باخبر کرنے والوں نے ہم کو حقیقت سے باخبر نہیں کیا ــــــ کیسے عجیب ہیں وہ لوگ جو کروڑوں انسانوں سے ان کی آخرت چھین رہے ہیں۔ مگر خود اپنے بارہ میں انھیں یقین ہے کہ ان کی آخرت کسی حال میں چھننے والی نہیں۔

Marfat.com

پاکستان میں گوہر شاہی سنٹرز کی تفصیل

۱۔ المرکز روحانی انجمن سرفروشان اسلام خورشید کالونی' خدا کی بستی کوٹری ضلع دادو فون 780735 (مرکزی دفتر)
۲۔ A-88 بریلی کالونی 'لطیف آباد نمبر11' پی او بکس 546' حیدر آباد فون 864290
۳۔ فرسٹ فلور' بالائی منزل معین اسٹیل مارکیٹ' سول ہسپتال روڈ نزد ڈاؤ میڈیکل کالج' کراچی 712164
۴۔ مکان نمبر1 گلی نمبر12 الکریمیہ روڈ ٹی بی ہسپتال بلال گنج لاہور پی او بکس 2272 فون 7225679
۵۔ اوڈین سٹریٹ سمندری روڈ فیصل آباد فون 728373 (شعبہ خواتین فون 48921)
۶۔ کوٹھی نمبر2 رائٹرز کالونی معصوم شاہ روڈ بہار چوک ملتان فون 552666
۷۔ راجہ ہاؤس نزد کرانے اکیڈمی اسلم مارکیٹ کمال آباد راولپنڈی پی او بکس 990 فون 517918
۸۔ محلہ ارائیاں والہ جھنگ صدر فون 614661
۹۔ کچا گوجرہ پینسرہ روڈ گوجرہ فون 2404-2704
۱۰۔ درسگاہ روحانی مدینہ الریاض' وارڈ نمبر ۱ وی محلہ سمندری فون 421083
۱۱۔ بالائی منزل الائیڈ بنک غلہ منڈی ٹوبہ ٹیک سنگھ فون 2720
۱۲۔ شاندار چوک عقب دینہ میرپور ویگن اسٹینڈ۔ خط و کتاب نفیس شو پیلس مین بازار جہلم فون 62022
۱۳۔ پرانی ریلوے لائن نزد بسم اللہ مسجد سرائے عالمگیر فون 3228
۱۴۔ ڈاک خانہ بسالی تحصیل و ضلع راولپنڈی۔
۱۵۔ چوک دسہرہ گراؤنڈ قصور فون 5707

Marfat.com

۱۶۔ گلی نمبر ۸ محلّہ گورو نانک پورہ کالج روڈ گوجرانوالہ فون 256297
۱۷۔ کوٹھی نمبر 71 نزد شالیمار ہوٹل بلاک نمبر ۴ جوہر آباد فون 2962-3098
۱۸۔ ساھنی چوک تحصیل بھمبر ضلع میرپور آزاد کشمیر۔
۱۹۔ مکان نمبر ۱۲۳ گلشن اقبال کالونی ہارون آباد فون 51512
۲۰۔ جھنگ روڈ' نزد پرانی چنگی نمبر ۲ مظفر گڑھ
۲۱۔ آستانہ قادریہ ڈاک خانہ حیدر آباد تھل تحصیل منکیرہ ضلع بھکر۔
۲۲۔ صدر بازار نزد غلہ منڈی چوک اوکاڑہ فون 520233
۲۳۔ حیدری محلّہ ڈاکٹر اسلم والی گلی شور کوٹ کینٹ۔
۲۴۔ بالائی منزل حبیب بینک سٹی عارف بازار بوریوالہ فون 2397
۲۵۔ سلیم قادری مکان نمبر 735/39 ہمایوں سٹریٹ نزد فوارہ چوک پشاور صدر۔
۲۶۔ بالائی منزل 15۔ ایریا مارکیٹ واہ کینٹ۔
۲۷۔ جہانگیر مارکیٹ نزد لیڈیز انڈسٹریل ہوم کراچی کمپنی اسلام آباد۔
۲۸۔ سلیمان پورہ نزد مسجد انور شمیہ سٹی شاف سرگودھا۔
۲۹۔ التوکل سرجیکل نزد ریلوے پھاٹک سرگودھا روڈ گجرات۔
۳۰۔ فائنو پاک سرجیکل نزد کوٹھی رانا ملک داد اوگی سیالکوٹ۔
۳۱۔ محلّہ جلال پورہ' دھونکل نزد جامع مسجد غوثیہ وزیر آباد فون 4234-4391
۳۲۔ محلّہ محمد پورہ وارڈ نمبر 7 نارووال ضلع سیالکوٹ۔
۳۳۔ نزد رانا سبحان ٹینٹ سروس عقب گوشت مارکیٹ مین بازار رائیونڈ فون 390027 رہائش 290154
۳۴۔ جامع مسجد چوک کھاریاں چونیاں ضلع قصور۔
۳۵۔ سیف اللہ نزد جامع مسجد اڈا والی نواں لاہور۔
۳۶۔ بستی راجپوتاں نزد ٹیلیفون ایکسچینج مخدوم پور پہوڑاں ضلع خانیوال۔
۳۷۔ مکان نمبر ۴۰۲ کالونی دوست محمد نزد ریلوے اسٹیشن خانیوال۔
۳۸۔ گلی نمبر ۳ معرفت شاہد کریانہ مرچنٹ محلّہ غوثیہ آباد پیر محل۔
۳۹۔ 60/0 دانیوال ٹاؤن وہاڑی۔

Marfat.com

۴۰۔ گلیکسی سینما فردوس مارکیٹ شاہی روڈ' رحیم یار خان فون 78728

۴۱۔ بالائی منزل شمع کلاتھ ہاؤس بیرون سوڑی گلی ساہیوال۔

۴۲۔ نزد مرکز قومی بچت پرانا ٹاؤن ہال پاک پتن۔

۴۳۔ نزد غوثیہ مسجد رجانہ تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

۴۴۔ گلی نمبر ۷ جناح ٹاؤن نزد دربار شریف بابا میاں چنوں فون 5903-5408

۴۵۔ گلی نمبر ۳ مختار کالونی بھلوال۔

۴۶۔ نزد دربار و مسجد پیر بہار شاہ بالمقابل نیشنل فلور مل لاہور روڈ شیخوپورہ۔

۴۷۔ محلہ مخدوم پورہ مویشیاں ہسپتال نزد گردیزی ہاؤس بہاولپور فون 877451

۴۸۔ دفتر اے ایس آئی سبزی منڈی' میرپور خاص' سندھ۔

۴۹۔ ہاؤسنگ سوسائٹی بلاک نمبر 51-B نزد بلال مسجد سانگھڑ۔

۵۰۔ دفتر اے ایس آئی نزد غفوریہ مسجد دھوبی گھاٹ' نواب شاہ۔

۵۱۔ دفتر اے ایس آئی نزد جامعہ مسجد سادات کالونی' ٹنڈوالہ یار۔

۵۲۔ دفتر اے ایس آئی نزد گلزار مدینہ' محلہ غریب آباد' دادو۔

Marfat.com

مہدی سے مسیح تک ترقی کے زینے

قارئین! پہلے تو آپ نے پڑھا کہ گوہر شاہی کے مرید اس کو "مہدی" ثابت کرتے ہیں۔ پھر گوہر شاہی نے بھی اپنے مہدی ہونے کا اعتراف کر لیا۔ اب آپ دیکھیں گے کہ یہ بد نصیب شخص "مہدی" ہونے کے دعویٰ تک ہی محدود نہیں رہا بلکہ اب اس نے اپنے آپ کو مسیح "عیسیٰؑ" اور آخری نجات دہندہ بھی قرار دے دیا ہے۔ اگر اس فرقہ کا لٹریچر بغور پڑھیں تو پتہ چلتا ہے کہ مسیح ہونے کا دعویٰ کرنے کے لئے بھی باقاعدہ منصوبہ بندی کی گئی ہے کیونکہ اس کے مرید اپنے بیانات اور اخبارات میں جب اس کو مسیح کہتے یا لکھتے تو عام قاری پڑھ سن کر شک میں پڑ جاتا تھا اور پھر یہ سوچ کر خاموش ہو جاتا تھا کہ شائد وہ اصطلاحی مسیحا کہ جس کے معنی دکھوں اور بیماریوں سے بچانے والے کے ہیں' مراد لیتے ہوں۔ لیکن اب بات کھل کر سامنے آگئی ہے کہ وہ گوہر شاہی کو "آخری نجات دہندہ" اور "مسیح" ہی قرار دیتے تھے۔ امریکہ میں عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ایک ہوٹل میں اپنی ملاقات کا دعویٰ وہ کر چکا ہے لیکن اب وہ ترقی کے زینے طے کر کے خود ہی مسیح بھی بن بیٹھا ہے۔ لہٰذا اپنی انگریزی کتاب مینارہ نور کے آخری صفحے پر واضع لفظوں میں لکھتا ہے:

خبردار!

دنیا کے تمام مذاہب اب اللہ کے مذہب کے ساتھ بدل چکے ہیں جو کہ خدا

Marfat.com

داد محبت (عشق) ہے۔ اللہ کے مذہب میں کسی شخص کو یہ خداداد محبت (عشق) ضرور حاصل کرنی چاہیئے (جس کے اوپر مذہب کی بنیاد ہے) اور یہ حاصل کرنے کے لئے ایک شخص کو تلاش کرنا چاہیئے اور اس مسیح کی محفل میں حاضری دینی چاہیئے اس مسیح کے پاس کہ جو نسل انسانی کے لئے اللہ کی طرف سے آیا ہے۔

وہ "مسیح" اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام "اللہ" عطا کرے گا اور اس کو طالب کے قلب پر کندہ کرے گا (یعنی نقش کردے گا)

جب ایک دفعہ طالب کا دل روشن ہو چکے گا اور اللہ کی روشنی سے جگمگا اٹھے گا تو وہ ان لوگوں کی لسٹ میں شامل کر لیا جائے گا جو اللہ کے مذہب کو ماننے والے ہوتے ہیں۔ (اور اللہ کا مذہب کیا ہے؟ یہ گوہر شاہی بتا چکا ہے کہ اللہ کا مذہب "عشق" ہے۔)

اس صفحہ کی آخری لائن کا ترجمہ قابل غور ہے جو یہ ہے کہ:

"آخری نجات دہندہ (مسیح) کی شبیہہ چاند پر ظاہر و نمایاں ہے۔"

(بحوالہ مینارہ نور انگلش ایڈیشن آخری صفحہ)

اب مزید وضاحت کے لئے کہ وہ آخری نجات دہندہ اور مسیح کون ہے؟ اس کتاب کا ٹائٹل سرورق دیکھئے۔ اس پر چاند کی تصویر دی گئی ہے اور اس کے سامنے گوہر شاہی کی تصویر دے کر نیچے لکھا ہے۔

Behold!

Match the image (appeared on the moon)

With the picture given. The Personality

(Whose image has appeared on the moon)

is currently present on Earth,

and residing among us۔

Marfat.com

(گوہر شاہی کو عیسیٰؑ ثابت کرنے کی ناپاک کوششوں کی ایک جھلک)

نوٹ: اس اشتہار میں انہوں نے "عیسیٰ" کی فرضی اور خود ساختہ تصویر بھی شائع کی ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی

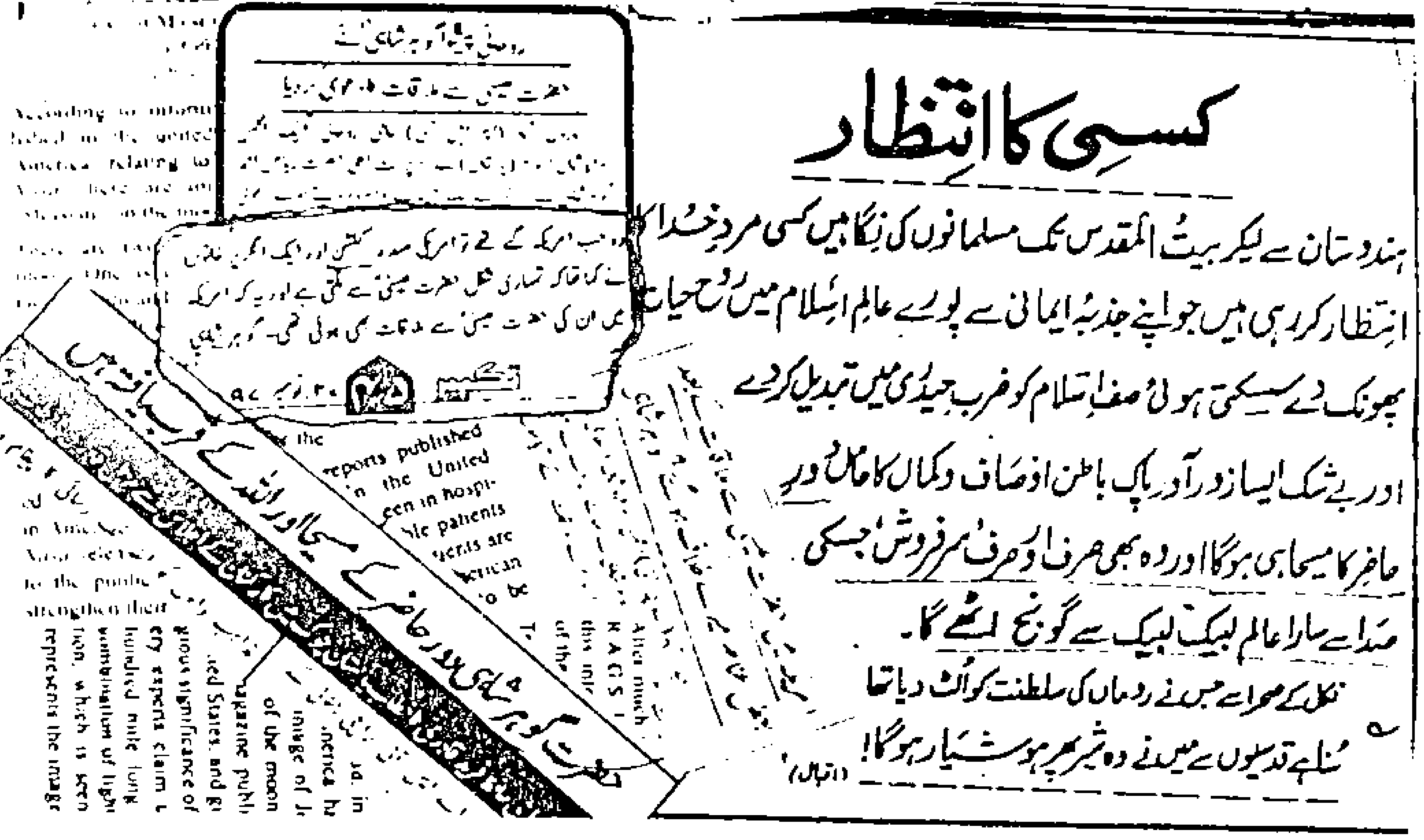

زیر نظر تصویر جو فرقہ گوہریہ کی جاری کردہ ہے میں عیسیٰ علیہ السلام اور گوہر شاہی کا تقابل کرکے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام اور گوہر شاہی دونوں کی تصویر چاند میں نظر آرہی ہے لیکن حقیقت میں یہ ایک ہی شخصیت ہے اور وہ ہے گوہر شاہی۔

Marfat.com

HIS MAJESTY SAYEDNA

RIAZ AHMAD GOHER SHAHI

ترجمہ۔

"خبردار!

اس عکس کا (جو کہ چاند پر ظاہر ہوا ہے) دی ہوئی تصویر کے ساتھ موازنہ کیجئے۔ (جس (انسان) کا عکس چاند پر ظاہر ہو چکا ہے) فی الحال وہ زمین پر ہمارے درمیان رہ رہا ہے۔)

(مینارہ نور انگلش ایڈیشن ٹائٹل پیج)

قارئین! ثابت ہوا کہ گوہر شاہی کے مطابق چاند پر جس کی تصویر نظر آرہی ہے وہی مہدی بھی ہے اور وہی عیسیٰ علیہ السلام بھی۔

اس طرح گوہر شاہی نے ثابت کیا ہے کہ

چاند پر تصویر میری ہی نظر آرہی ہے' اس لئے میں ہی مہدی اور میں ہی عیسیٰ ابن مریم ہوں۔ یہی دعویٰ ایک صدی قبل اسلام دشمنوں نے مرزا غلام احمد قادیانی سے بھی کروایا تھا۔

میں عیسیٰ ہوں!!!

یہ عیار شخص ایک نئے نبی ہونے کا یا کم از کم مہدی ہونے کے لئے سر توڑ کوششیں کر رہا ہے۔ اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے ساری دنیا کے دورے کرنے کے بعد بھی ذلت و رسوائی اس کا مقدر بنی ہے۔ اب اس مذہبی بہروپیئے نے کراچی کے ایک نام نہاد اخبار "الزام" میں اپنے گھناؤنے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک اور چال چلی ہے۔ وہ اس طرح کہ ایک اشتہار "یسوع مسیح یوتھ فرنٹ (رجسٹرڈ) صدر کراچی" کی طرف سے اپنے حق میں شائع کروا کے

Marfat.com

DIVINE LOVE (The Religion of God)

Beware!

All the religions of the world have now been replaced with the religion of God, which is the Divine Love.

In the religion of God, one must attain the ***Divine Love*** *(which the religion is based on). And for attaining the* ***Divine Love****, one must find and keep company of the* ***last saviour*** *(Messiah) for mankind (From God).*

The ***last Saviour*** *will bestow and engrave the personal name of God (Allah) on the seekers heart.*

Once the seekers heart is enlightened and illuminated with the light of God he will be enlisted in among those who follow the religion of God ***(The Divine Love)****.*

The Image of the Last Saviour is visible on the Moon

مینارہ نور یورپ ایڈیشن کے آخری صفحہ کا عکس جس میں گوہر شاہی کو ڈھکے چھپے اور کھلے لفظوں میں عیسیٰ قرار دیا گیا۔

Marfat.com

اپنے عیسیٰ ہونے کا دعویٰ بھی کر دیا ہے۔ اس کا فوٹو آپ دیکھ سکتے ہیں۔

اسی طرح اس نے کراچی سے ہی نکلنے والے ایک جریدے "روشن کراچی" میں عیسیٰ علیہ السلام سے اپنی ملاقات ہونے کا دعویٰ بھی کر دیا ہے۔ لہٰذا مریدان گوہر نے "روشن کراچی" میں اشتہار شائع کروایا' اس کی عبارت ان لوگوں کی زبان سے سنیں:

عیسیٰ علیہ السلام گوہر شاہی کے کمرے میں:

حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ کے حالیہ دورہ امریکہ کے دوران مورخہ ۲۹ مئی ۹۷ء نیو میکسیکو کے شہر طاؤس (TAOS) کے ایک مقامی ہوٹل (ELMONTI LODGE) میں حضرت سیدنا گوہر شاہی سے حضرت عیسی علیہ السلام نے ظاہری ملاقات فرمائی۔ یہ ملاقات آج ۲۸ جولائی ۹۷ء تک ایک راز رہی لیکن اب جبکہ مرشد پاک نے اس راز سے پردہ اٹھانا مناسب جانا تو کرم فرماتے ہوئے کچھ تفصیلات ارشاد فرمائیں۔

آپ فرماتے ہیں "نیو میکسیکو کے ہوٹل میں پہلی رات قیام کے دوران رات کے آخری پہر میں نے ایک شخص کو اپنے کمرے میں موجود پایا' ہلکی روشنی تھی۔ میں سمجھا ہمارا کوئی ساتھی ہے۔ پوچھا: کیوں آئے ہو؟" جواب دیا: "آپ سے ملاقات کے لئے" میں نے لائٹ آن کری تو یہ کوئی اور چہرہ تھا (ایک خوبصورت نوجوان) جسے دیکھ کر میرے سارے لطائف ذکرالہٰی سے جوش میں آگئے اور مجھے ایک انجانی خوشی محسوس ہوئی جیسی فرحت میں نے حضور پاک ؐ کی محفلوں میں کئی بار محسوس کی تھی۔ لگتا تھا انہیں ہر زبان پر عبور حاصل ہے۔

Marfat.com

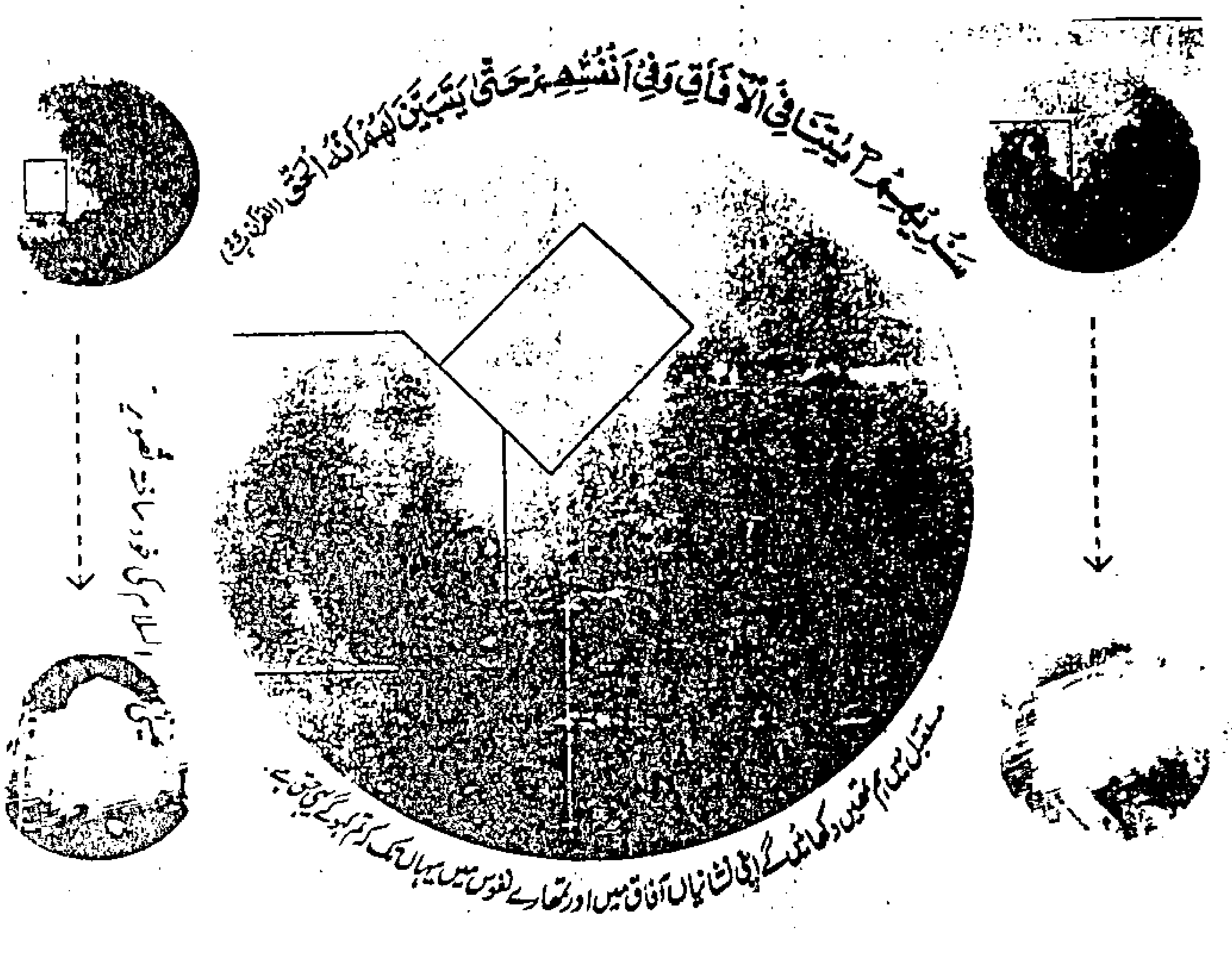

گوہر شاہی کو عیسیٰؑ ثابت کرنے کی ایک اور ناپاک جسارت جس میں گوہر شاہی اور عیسیٰؑ کی تصویروں کو چاند میں دکھا کر پھر ان کو ایک ہی ہستی (گوہر شاہی) قرار دیا گیا اور پھر اس کو اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی قرار دیا گیا ہے۔

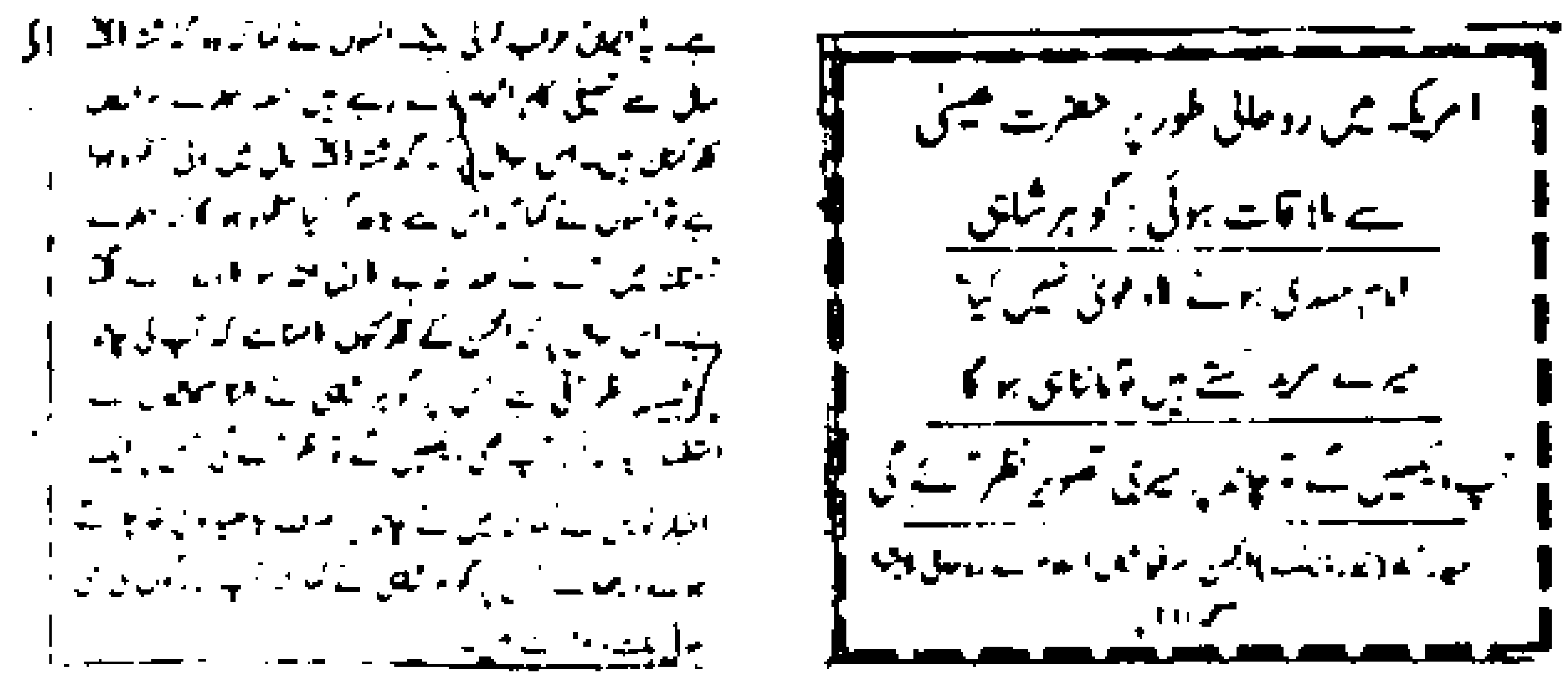
امریکہ میں روحانی طور پر حضرت عیسیٰ سے ملاقات ہوئی: گوہر شاہی

امام مہدی ہونے کا دعویٰ نہیں کیا

میرے مرید کہتے ہیں تو ان کا ہو گا

آپ دیکھیں گے کہ چاند میں میری تصویر نظر آئے گی

نوٹ: اس اشتہار میں انہوں نے "عیسیٰ" کی فرضی اور خود ساختہ تصویر بھی شائع کی ہے۔

Marfat.com

آج کل عیسیٰ علیہ السلام امریکہ میں رہتے ہیں:

انہوں نے مجھے بتایا کہ "میں عیسیٰ ابن مریم ہوں ابھی امریکہ میں ہی رہ رہا ہوں۔" پوچھا: "رہائش کہاں ہے؟" جواب دیا: "نہ پہلے میرا کوئی ٹھکانہ تھا نہ اب کوئی ٹھکانہ ہے۔" پھر مزید جو کچھ گفتگو ہوئی وہ ہم (گوہرشاہی) ابھی بتانا مناسب نہیں سمجھتے۔"

.......پھر عیسیٰ کی تصویر کھینچ لی:

فرماتے ہیں: پھر کچھ دنوں کے بعد جب میں ایری زونا ٹوسن میں ایک روحانی سینٹر(3335 AZ EAST GRANT RD. TUCSON) پر گیا۔ وہاں کتابوں کے ایک اسٹال پر میزبان خاتون مس میری(MISS MARRY) کے ہاتھ میں اسی نوجوان (حضرت عیسیٰ) کی تصویر دیکھی۔ میں پہچان گیا اور اس خاتون سے پوچھا گیا: "یہ تصویر کس کی ہے؟" کہنے لگی: "عیسیٰ ابن مریم کی ہے۔" پوچھا: "کیسے ملی؟" تو بتایا: "اس کی جان و پہچان کے کچھ لوگ کسی مقدس روحانی مقام پر عبادت و زیارت کے لئے گئے تھے اور اس مقام کی تصاویر کھینچ کر جب پرنٹ کروائیں گئیں تو کچھ تصاویر میں چہرہ بھی آگیا' جبکہ وہاں نہ کسی نے دیکھا اور نہ تصویر اتاری" وہ تصویر اس خاتون سے حاصل کرنے کے بعد چاند پر موجود ایک شبیہہ سے اس تصویر کو جب ملا کر دیکھا تو ہو بہو وہی تصویر نظر آئی۔ اب یہاں لندن آکر گارڈین اخبار والوں کو اشتہار کے لئے جب یہ تصویر دی تو انہوں نے بھی اپنے کمپیوٹر کے ذریعے چاند والی تصویر سے ملا کر اس تصویر کی تصدیق کی۔ اب ان حوالوں کی روشنی میں اس راز سے پردہ اٹھانا مناسب سمجھتے ہیں کہ واقعی یہ تصویر حضرت عیسی علیہ السلام کی ہی ہے۔ جو اللہ کی بڑی نشانیوں میں سے

Marfat.com

جھوٹا پروپیگنڈہ

ہم پرورش لوح و قلم کرتے رہیں گے

DAILY ILZAM KARACHI

روزنامہ الزام کراچی

رجسٹرڈ ایم نمبر

قیمت 1 روپیہ

ایڈیٹر: شکیل احمد جبلوری • فون ۷۷۳۵۲۵۸

جلد نمبر1	بدھ 13/ اگست 1997ء مطابق 8 ربیع الثانی 1418ھ	شمارہ 131

یسوع مسیح دنیا میں دوبارہ ظاہر ہو گئے

عیسیٰ علیہ السلام کی خود ساختہ تصویر

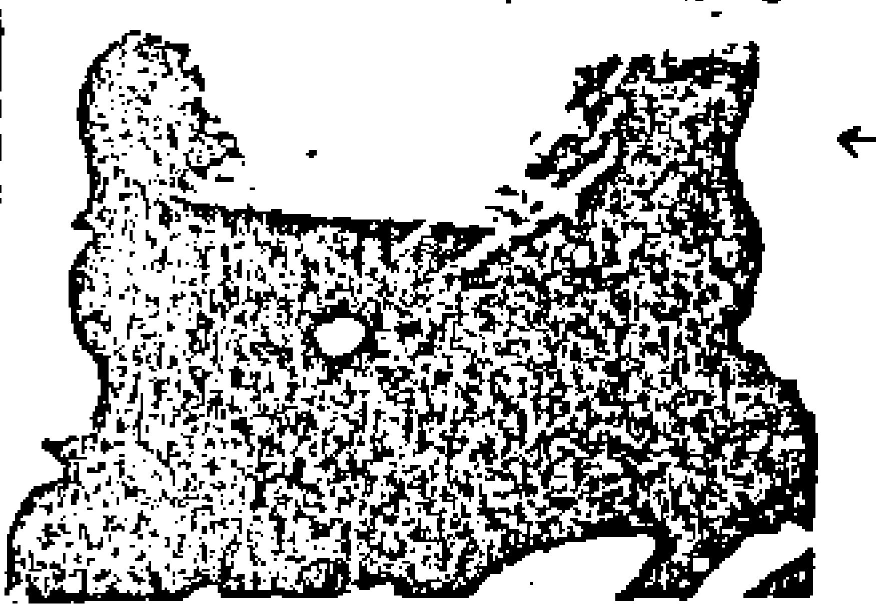

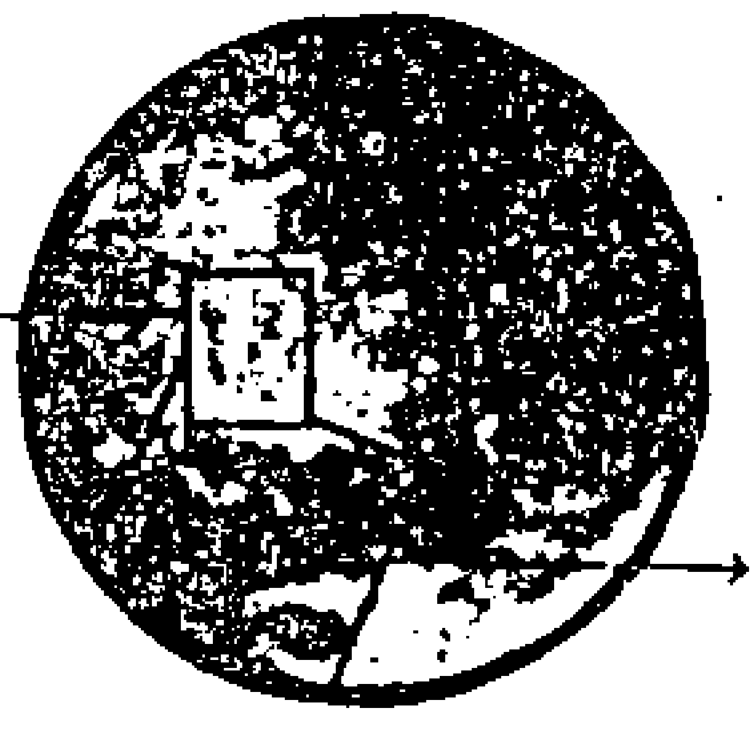

یہ شبیہ (پاکستانی مسلم) روحانی مشہور شخصیت ریاض احمد گوہر شاہی سے ملتی ہے انکے دعویٰ کا کسی بھی تحقیقاتی ادارے نے انکار نہیں کیا ابھی تک پوری دنیا سے تصدیقات ہو رہی ہیں بیرون ممالک اور پاکستان کے اخبارات نے کئی بار تشہیر بھی کی ہے

موہن داس گاندھی کی پیشگوئی سچ ثابت ہو گئی جس کے مطابق جون ۹۷ء میں یسوع مسیح کو ظاہر ہونا تھا۔ ۲۰ جون ۹۷ء کو بھی کئی اخبارات میں شائع ہونے والی خبر نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا تھا۔ جس کے تحت چاند پر دوسری شبیہ کو دنیا کے سب سے بڑے ادارے NASA انٹرنیشنل نے یسوع مسیح کی تصویر ہونے کی تصدیق کی ھے یکم جون ۹۷ء سے اب تک یسوع مسیح نے خود متعدد لوگوں سے ملاقات کی ھے ہسپتالوں میں جا کر لاعلاج مریضوں کو شفایاب کیا ھے اور کئی معجزات سے لوگوں کو حیرت زدہ کر دیا ھے ماہرین علوم نے بتایا ھیکہ اگلے چند ماہ میں دنیا اس حقیقت کو اپنی آنکھ سے خود دیکھ لے گی یقیناً دنیا والے اپنی مصیبتوں، بلاؤں، آفات کا مداوا حاصل کر سکیں گے مگر سائنسداں اس بات پر پریشان نظر آتے ھیں کہ چاند میں دو واضح شبیہ کے ظاہر ہونے کا کیا مطلب ھے جو دنیا کو گذشتہ کئی سالوں سے حیرت زدہ کئے ہوئے ھے تمام مذاھب کے پیشواؤں کا اس بات پر مکمل اتفاق نظر آتا ھیکہ قیامت انتہائی نزدیک آچکی ھے

یسوع مسیح یوتھ فرنٹ (رجسٹرڈ) صدر کراچی

نوٹ: ان اشتہارات میں "عیسیٰ" کی "خود ساختہ" تصویر گوہر شاہی کی ہے۔

گوہر شاہی کو عیسیٰؑ قرار دینے کی ایک اور ناپاک کوشش۔

Marfat.com

ایک ہے۔"

(بحوالہ روشن کراچی)

کلنٹن کی تصدیق:

قارئین! امریکہ کے دورہ سے واپسی پر گوہرشاہی نے کہا تھا کہ ابھی ہم امریکی دورے کی مزید تفصیلات نہیں بتا سکتے' وقت آنے پر مزید رازوں سے پردے اٹھائیں گے۔ وہ تفصیلات اب اچانک اس کے منہ سے نکلنی شروع ہو گئی ہیں۔ گوہرشاہی اپنے متعلق اخبارات میں چھپنے والی خبروں کی تردید کرتے ہوئے نادانی میں ایک اور پتے کی بات بتا گیا۔ کہتا ہے کہ میری عیسیٰ علیہ السلام سے مشابہت کی تصدیق امریکی صدر بل کلنٹن نے کی ہے۔ اس کی زبانی سنیں:

"انہوں نے کہا کہ وہ جب امریکہ گئے تو امریکی صدر بل کلنٹن اور ایک انگریز خاتون نے کہا تھا کہ تمہاری شکل حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملتی ہے اور یہ کہ امریکہ میں ان کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات بھی ہوئی تھی۔"

(ہفت روزہ تکبیر ۲۷ نومبر ۹۷ء)

قارئین! لمحہ فکریہ ہے کہ اگر یہ شخص درپردہ بل کلنٹن وغیرہ جیسے اسلام دشمنوں سے ملاقاتیں بھی کرتا ہے۔ وہ اس کی عیسیٰ علیہ السلام سے مشابہت کی تصدیقیں بھی کرتے ہیں تو آپ اندازہ لگائیں ان کے درپردہ مقاصد کتنے خطرناک ہونگے۔ کیونکہ وہ مسلم دنیا اور جہاد افغانستان کا بیس کیمپ بننے کی وجہ سے پاکستان کے خاص طور پر کس قدر دشمن ہیں۔ اور انہوں اس مہدویت کے دعویدار اس اسلام دشمن پیر کے ذمہ نجانے کونسا مشن لگایا گیا ہے جس کو پورا کر رہا ہے اور امریکہ جا کر باقاعدگی سے اس کی رپورٹ بھی دے رہا ہے۔

Marfat.com

گوہر شاہی کی حالیہ سرگرمیاں

چہ جائیکہ حکومت پاکستان گوہر شاہی کی تشویشناک ملک دشمن اور اسلام دشمن سرگرمیوں کا نوٹس لے کر ان کو ختم کرنے کا بندوست کرتی لیکن یہاں تو مسئلہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ اس وقت سندھ میں خاص طور پر گوہر شاہی کی اسلام دشمن کارروائیوں کی بنا پر فضاء اس قدر مقدر ہو چکی ہے کہ کسی بھی وقت باہم تصادم کا خطرہ ہے۔ خاص طور پر حیدر آباد کے حالات کسی بھی وقت دھماکے کی طرح خراب ہو سکتے ہیں۔ مریدان گوہر شاہی ڈرا دھمکا کر' قوت کے زور پر' زبردستی' دولت' اثر و رسوخ اور میڈیا کے گمراہ کن پروپیگنڈے کے ذریعے مسلمانوں کو مجبور کرکے گوہر شاہی کو "مہدی" منوانا چاہتے ہیں جبکہ مسلمان اس شخص کو ایک فاطر العقل' مخبوط الحواس اور ایک ڈبہ پیر کے علاوہ کچھ بھی ماننے پر تیار نہیں'گوہر شاہی ٹولہ کس قدر تیز رفتاری سے اسلام کے خلاف اپنی مذموم سرگرمیاں نہ کہ جاری رکھے ہوئے ہے بلکہ ان کو دن بدن وسعت دیتا جارہا ہے! گوہر شاہی کی حالیہ سرگرمیوں پر ہفت روزہ تکبیر کی رپورٹ قابل غور و فکر ہے جس میں لکھا ہے کہ

"انجمن سرفروشان اسلام کے سرپرست ریاض احمد گوہر شاہی کے گروہ کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوتا جارہا ہے کیونکہ حکومت اور انتظامیہ انہیں لاقانونیت پھیلانے سے روکنے میں دلچپسی نہیں لے رہی بلکہ بعض سرکاری افسران خود اس گروہ میں شامل ہیں۔ حیدر آباد کے گنجان آبادی کے جی وارڈ کے علاقوں کو گوہر

Marfat.com

شاہی ٹولے نے اپنی سرگرمیوں کا خاص طور پر مرکز بنایا ہے۔

پی ٹی وی کی نشریات جام:

پہلے تو وقفے وقفے سے طاقت ور بوسٹر کے ذریعے پی ٹی وی کی نشریات جام کرکے گوہر شاہی کے مذموم عقائد ان کے غیر ملکی دوروں کی کیسٹیں چلائی جاتی تھیں لیکن اب مسلسل یہ دورانیہ ۲ گھنٹے تک کرنے کی اطلاعات ملی ہیں۔ یہی نہیں بلکہ جی وارڈ میں پریٹ آباد کے علاقے میں دیواروں پر گوہر شاہی گروہ نے اپنے نعرے اور نظریات لکھنے کی مہم بھی شروع کی ہے جن میں یہ عبارتیں بھی شامل ہیں "میرا مرشد گوہر شاہی امام مہدی ہے" "امام مہدی کا منکر کافر ہے" اس پر علاقے میں سخت اشتعال پایا جاتا ہے۔ عارضی طور پر تو یہ نعرے پولیس نے مٹوا دیئے لیکن اس علاقے سے گوہر شاہی گروہ مسلسل پروپیگنڈہ مہم شروع کئے ہوئے ہے۔

گوہر شاہی' افسر شاہی اور قانون:

دراصل گوہر شاہی کے آستانے میں گزشتہ نومبر کے آغاز میں آمنہ خاتون نامی ایک عورت کو پراسرار طور پر قتل کر دیا گیا تھا' مقتولہ کے بیٹے احسان نے کوٹری تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ ایف آئی آر میں گوہر شاہی سمیت ان کے کئی مریدوں کو ملزم نامزد کیا تھا۔ تعلقہ اسپتال کوٹری کے ڈاکٹروں نے پوسٹ مارٹم کے بعد قتل کی تصدیق کی تھی' تاہم احتیاط کے طور پر مقتولہ کے جنسی اعضاء سمیت جسمانی اعضاء کے نمونے لیبارٹری کے لئے کراچی بھیجے تھے۔ مگر ۳ ماہ میں پتہ نہیں چل سکا کہ رپورٹ کا کیا بنا؟ کوٹری پولیس نے بروقت دانستہ کوئی کارروائی کرنے سے گریز کیا اور گوہر شاہی کو ضمانت کرانے کا پورا موقع فراہم

Marfat.com

کیا۔ اس کے بعد بھی کوئی قانونی کارروائی نہیں کی گئی۔ دراصل گوہر شاہی گروہ کے پاس دولت کی بھی فراوانی ہے اور اثر و رسوخ بھی غیر معمولی ہے' اس لئے دونوں ذرائع استعمال کر کے قانون کو انہوں نے غیر موثر بنا دیا۔ جس سے اس گروہ کے حوصلے بڑھ گئے ہیں اور اس کی سرگرمیاں جو پہلے درپردہ یا مختلف مذہبی لیبل لگا کر جاری رکھی جاتی تھیں اب کھلے طور پر جاری ہیں۔ اگر عام شخص کے خلاف قتل کی ایف آئی آر درج ہوئی ہوتی تو نہ جانے اب تک (اس کا) کیا حشر ہو چکا ہوتا۔

(بحوالہ ہفت روزہ تکبیر ۱۹ فروری ۱۹۹۸ء)

ہمارا کرنے کا کام:

قارئین! اب حکومت کے علاوہ ہم سب مسلمان بھائیوں کا یہ فرض بنتا ہے کہ ہر اس شخص سے ملیں' جو گوہر شاہی کے دامن فریب میں پھنس چکا ہے۔ اس کو پیار سے سمجھائیں' گوہر شاہی کا اصل چہرہ دکھائیں۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں اس کی تعلیمات کا پردہ چاک کریں تاکہ ہمارا وہ مسلمان بھائی گوہر شاہی کی تقلید کی زنجیروں سے نکل کر قرآن و حدیث کی معطر اور صاف شفاف فضاؤں میں سانس لے کر اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق کامیاب زندگی گزار کر' جہنم کی دہکتی' بڑھکتی' شعلے مارتی ستونوں والی اور چیر کر دلوں تک پہنچ جانے والی آگ سے بچ جائے اور شہد و دودھ والی نہروں اور پھلوں پھولوں سے اٹے ہوئے باغات اور حور وغلمان والی وسیع و عریض جنتوں کے مالک بن جائیں۔ (آمین) اس طرح اس سرزمین سے اللہ اور اس کے رسول ؐ کی تعلیمات کا دشمن یہ گروہ بھی ختم ہو جائے گا اور بھولے بھالے مسلمان اس کے فتنہ سے محفوظ رہ کر اپنے ایمان کی سلامتی پائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

Marfat.com

کیا اللہ کا مذہب "عشق" ہے؟

گوہر شاہی کے مریدو!........اور میرے محترم بھائیو!

اللہ کا دین "عشق" نہیں اسلام ہے۔

گوہر شاہی اپنے مذہب کی وضاحت کرتے ہوئے کہتا ہے:

The religion of God is Divine Love.

If we don,t love, We won,t be able to

achieve our goal, even with the best religion.

1 ترجمہ: اللہ کا مذہب ہی عشق ہے اگر ہم عشق نہیں رکھتے تو بہترین دین کے ہوتے ہوئے بھی ہم اپنا مقصد حاصل نہیں کر سکتے"۔

(The Great God Jul. 1997 بحوالہ)

2 اسی میگزین میں مزید کہتا ہے:

"جسے جنت کی طلب ہے' اس کے لئے مذہب کافی ہے۔ وہ اللہ کا کوئی بھی پسندیدہ مذہب اختیار کر سکتا ہے لیکن خدا کو پانے کے لئے دل کا راستہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔"

("دی گریٹ گاڈ" جولائی ۱۹۹۷ء ص:٦)

3 گوہر شاہی اپنے مذہب کی وضاحت کچھ اس طرح بھی کرتے ہیں کہ

"تورات' زبور' انجیل اور قرآن یہ آسمانی کتب اللہ کے مذہب کی نشاندہی نہیں کرتیں کیونکہ اللہ کا مذہب "عشق" ہے۔"

Marfat.com

4 "اللہ کا مذہب کوئی نماز روزہ نہیں بلکہ اس کا مذہب "عشق" ہے۔"

5 "عشق" کی وہ کوئی واضح تشریح نہیں کرتا' البتہ بعض اوقات اپنی تقاریر و تصانیف میں عشق کی وضاحت کچھ اس طرح کرتا ہے۔

"ایک دفعہ اللہ کو خیال آیا کہ میری صورت کیسی ہے؟ لہٰذا سامنے شبیہہ بن گئی۔ اللہ اس پر "عاشق" ہو گیا اور وہ اللہ پر "عاشق" ہو گئی۔ وہ (اللہ) خود ہی "عشق" خود ہی "عاشق" اور خود ہی "معشوق" ہے۔

6 اس طرح گریٹ گاڈ جولائی 97ء میں کہتا ہے:

"سب سے اچھا وہ ہے جس میں اللہ کی محبت اور عشق ہو' خواہ وہ کسی مذہب سے ہو یا نہ ہو"

قارئین! پیر گوہر شاہی کے نزدیک اللہ سے محبت اور عشق کرنا صرف یہ ہے کہ اس کا بنایا ہوا ذکر "اللہ ھو" کثرت سے کرتے جاؤ اور عشق کی منزل کی سیڑھیاں چڑھتے جاؤ۔ اسی کو وہ اپنی کتابوں اور تقریروں میں اللہ سے محبت اور عشق قرار دیتا ہے اور اسی کے گرد اس کا مذہب گھومتا ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک الھفوات۔

گوہر شاہی کے مذہب کے مطابق دین اسلام میں عیسائیت یہودیت اور مجوسیت وغیرہ کسی قسم کی تفریق کرنا' کسی ایک کو دوسرے پر برتر و فضیلت والا جاننا' کوئی معنی نہیں رکھتا بلکہ انکی کوئی حقیقت ہی نہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ ان تمام مذاہب میں سے اللہ کا مذہب کوئی نہیں۔ اللہ کا مذہب عشق ہے۔ اللہ کا مقرب اور پسندیدہ بننے کے لئے "اسلام" کوئی معنی نہیں رکھتا۔ صرف ایک ہی چیز اہمیت کی حامل ہے' وہ ہے اسم ذات یعنی اللہ ھو کا ذکر۔

اس لئے جو بھی گوہر شاہی کا مرید بنا چاہے اس کے لئے مذہب کی قید نہیں اور نہ

Marfat.com

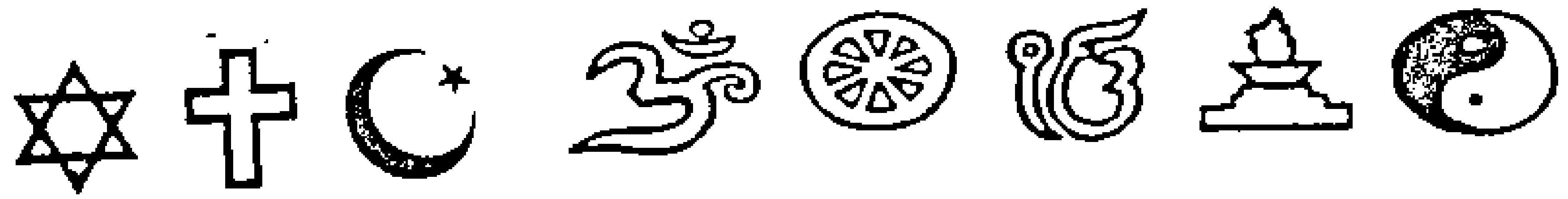

HIS HOLINESS

RIAZ AHMED GOHAR SHAHI

Arrives in the United Kingdom today, Friday 19 September 1997.

A spiritual leader who is filling the hearts of the people with the love of God.
His message:

"In order to recognise God and to be able to approach the essence of God learn spiritualism no matter what religion you belong to".

Seekers of spiritual enlightenment and purification call today for a personal audience.

R.A.G.S International (UK)
Telephones: UK 0966 494129/0966 417175/0467 760800 /01849 463562/0956 905 588/0468 403138
Fax: 0161 720 6524
e-mail: AHussai@aol.com

گوہر شاہی کے برطانیہ پہنچنے پر اخبار میں اس کی آمد کی اطلاع دینے کے لئے شائع ہونے والا اشتہار جس میں تمام مذاہب مثلاً یہودیت' عیسائیت' ہندومت' بدھ مت وغیرہ جیسے مذاہب کے امتیازی نشانات دے کر اس کو تمام مذاہب کا نمائندہ اور ماننے والا ثابت کیا گیا ہے تاکہ اسلام کا نمائندہ۔

Marfat.com

اس کو اسلام قبول کرنے کے لئے کہا جائے گا (کیونکہ اللہ سے رابطہ کے لئے اسلام کی کوئی ضرورت نہیں' اس لئے ہندو' مسلم' سکھ' بدھ مت' مجوسی' عیسائی' یہودی وغیرہ ایسے مذاہب کے لوگ اپنے سابقہ گمراہ کن مذاہب پر قائم رہتے ہوئے اور اسلام کے الٹ متصادم عقائد رکھتے ہوئے بھی گوہر شاہی کے مرید بن سکتے ہیں۔

بیرونی دنیا میں اپنے جہالت پر مبنی افکار کو گوہر شاہی ان الفاظ میں پھیلاتا ہے کہ

"In order to recognise Allah (God) and to be able to approach the Essence of Allah (God) sect learn spiritualism no matter what religon or you belong to"

مریدان گوہر شاہی کی طرف سے اندرون ملک کہا جاتا ہے کہ مذہب کا کوئی مسئلہ نہیں' آپ خواہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں بغیر کسی مذہب اور عقیدے کی روک ٹوک کے سرکار سے ذکر قلب کی اجازت حاصل کریں۔ اور بتایا جاتا ہے کہ یہ ذکر بندہ کو بیت المعمور تک پہنچا دیتا ہے۔ اسی لئے گوہر شاہی کے مرید فخر سے یہ کہتے ہیں کہ بہت سارے مجوسی' عیسائی' ہندو' بدھ مت' اور یہودی سرکار قبلہ عالم کے ذکر یافتہ مرید اور انجمن سرفروشان اسلام کے سرفروش ممبر بن چکے ہیں۔

مذہب کو اہمیت نہ دینا اس پیر کی دین اسلام سے دوری اور بیزاری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہندوازم' بدھ مت اور مجوسیت اسلام کے ہم پلہ ہو جائیں۔ وہ بھی سچ مانے جائیں' ان پر بھی ان کے حق ہونے کا ایمان رکھا جائے اور اللہ سے محبت کے دعوے بھی کئے جائیں' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے بعد سابقہ شریعتیں اور مذاہب منسوخ و متروک قرار

Marfat.com

دے دیئے ہیں۔

میرے بھائی! قرآن اور حدیث کا دو ٹوک اور اظہر من الشمس یہی فیصلہ ہے کہ صرف اسلام ہی ایک بندے کو دنیا اور آخرت میں کامیابی و کامرانی کی گارنٹی دیتا ہے' باقی تمام دنیا کے مذاہب اسلام کے مقابلے میں باطل ہیں اور سراسر شرک سے اٹے پڑے ہیں۔ اسلام کو ہی اللہ نے اپنا پسندیدہ دین قرار دیا ہے اور اپنے بندوں کو بھی اسی کو اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔

اللہ رب العزت کا فرمان سنیں:

﴿ان الدین عنداللہ الاسلام﴾

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے نزدیک معتبر مذہب صرف اسلام ہے۔"

(آل عمران:۱۹)

دین اسلام کو ترک کر کے اور اپنے اپنے مذاہب میں رہتے ہوئے اپنی بیعت کروا کے' اپنے گمراہ کن افکار مرید کے ذہن میں ڈال کر' گوہر شاہی ایک نئے دین کو اپنانے کی دعوت دے رہا ہے۔ ایسے ہی لوگوں کے متعلق اللہ تعالیٰ واشگاف الفاظ میں اعلان فرماتے ہیں:

﴿افغیر دین اللہ یبغون﴾

ترجمہ: "تو کیا (یہ لوگ) دین الٰہی کے علاوہ کوئی اور دین (مذہب) چاہتے ہیں؟"

(آل عمران:۸۳)

پھر فرمایا:

﴿ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه وھو فی الاخرۃ من الخسرین﴾

ترجمہ: "اور جو اسلام کے علاوہ کوئی اور دین (مذہب) تلاش کرے گا تو اس سے وہ (مذہب) ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ اور وہ (نیا مذہب تلاش کرنے

Marfat.com

والا) آخرت میں (قیامت کے دن) خسارہ پانے والوں میں سے ہو گا۔"

(آل عمران:۸۵)

اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے دین کو مکمل کر دیا ہے' اب اس میں کسی نئے ضابطہ حیات کی گنجائش نہیں کہ اپنی مرضی کے مطابق نئے نئے نظریات اور ضابطے مقرر کرتے پھریں اور نئے نئے مذاہب بناتے پھریں۔ اس لئے کہ اللہ نے خود مسلمانوں کے لئے صرف دین اسلام کو پسند کیا ہے اور اس کو مکمل بھی کر دیا ہے۔

اسی بات کو اللہ تعالیٰ نے کھلے لفظوں میں یوں بیان کیا ہے کہ

﴿ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا ﴾

ترجمہ: "آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے۔ اور میں نے اسلام کو تمہارا مذہب پسند کیا ہے۔"

(المائدہ:۳)

گوہر شاہی کے چنگل میں پھنس جانے والے بھائیو!

غور کرو! جب اللہ تعالیٰ (بار بار) فرما رہے ہیں کہ میں نے تمہارے لئے اسلام کو بطور مذہب پسند کیا ہے تو پھر تم گوہر شاہی کے پیچھے لگ کر اسلام کو پس پشت ڈال رہے ہو۔ کیوں یہ کہہ رہے ہو کہ سب مذاہب ہی ٹھیک ہیں۔ مذہب کا مسئلہ کوئی مسئلہ نہیں' کیوں کہتے ہو کہ....

No matter what religion or sect you belong to.

اسلام کو پھیلانے کی بجائے تم ایک ایسے ذکر کو پھیلانے میں لگے ہوئے ہو کہ جس کا قرآن و حدیث کے تمام ذخیرے میں کہیں نام و نشان تک نہیں۔ اور تم کہتے ہو کہ لوگ یہودی رہیں...... مجوسی رہیں...... عیسائی رہیں...... ہندو اور

Marfat.com

ایک نیا شوشہ........ حجر اسود میں تصویر!!!

پیر گوہر شاہی نے چاند' سورج اور خلاء کے بعد عمر کوٹ حیدر آباد سندھ کے ایک ہندو شو مندر کے ایک پتھر پر بھی اپنی (تصویر) شبیہہ نظر آنے کا دعوی کیا ہے۔ قارئین! گوہر شاہی نے گرجوں' ہندو مندروں سے ہوتے ہوئے اب کعبتہ اللہ کو بھی اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لئے نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے' 30 جون 98ء کے "سرفروش" میں اس نے اپنی دینی بے حمیتی کا ثبوت دیتے ہوئے کعبتہ اللہ اور حجر اسود پر وار کیا ہے۔ وہ اب یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ مسلسل ایک سال سے حجر اسود میں بھی اس کی شبیہہ نظر آ رہی ہے اور اپنے اس دعوے کو مزید مضبوط بنانے کے لئے اس نے امام کعبتہ سے ایک جھوٹا بیان منسوب کر دیا کہ امام کعبتہ نے بھی حجر اسود میں میری نظر آنے والی تصویر کی تصدیق کر دی ہے اور پھر اس امام کعبہ والی جھوٹی بات کو لاکھوں کی تعداد میں اخبارات اور رسائل و پمفلٹوں پر شائع کر کے اندرون و بیرون ملک لوگوں میں تقسیم کر دیا۔

جب امام کعبہ محمد بن عبداللہ بن السبیل کو گوہر شاہی کے حجر اسود میں تصویر والے'' اور امام کعبہ کی حمایت کرنے کے دعوی کا پتہ چلا تو انہوں نے حجر اسود اور اپنی ذات سے منسوب کسی بھی ایسے واقعہ سے لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی یکسر تردید کر دی اور اس کو سراسر جھوٹ کا پلندہ قرار دیتے ہوئے گوہر شاہی کو جھوٹا گمراہ اور دجال قرار دیا ہے۔ امام کعبہ کا یہ بیان قومی اخبارات نے بھی (۲۱ جولائی ۱۹۹۸ء) کو واضح کوریج کے ساتھ شائع کیا۔ جس سے گوہر شاہی کے جھوٹ کا پول کھل گیا۔

گوہر شاہی نے حجر اسود والا دعوی کرنے کے ساتھ ہی نواز شریف حکومت سے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ "چونکہ حجر اسود میں میری تصویر نظر آ چکی ہے اس لئے پوری دنیا میں (گوہر شاہی افکار و عقائد پھیلانے کے لئے) حکومت اس کی "پشت پناہی" کرے۔" (دیکھئے سرفروش ۳۰ جون ۱۹۹۸ء)

اس کے بعد یہ پیر اپنی تصویر کونسی مقدس جگہ پر نظر آنے کا دعوی کرے گا؟؟؟؟ حقیقت حال اللہ ذوالجلال ہی بہتر جانتا ہے لیکن قرائن بتا رہے ہیں کہ اب وہ مسلمانوں کے دوسرے پیارے شہر "مدینۃ النبی" میں اپنی تصویر ظاہر ہونے کا دعوی کرنے والا ہے۔ گوہر شاہی صاحب یاد رکھیں کہ جس مقصد کے لئے وہ اتنے پاپڑ بیل رہے ہیں' وہ اس طریقہ سے کبھی بھی پورا نہ ہو گا کیونکہ اس طرح وہ اپنے آپ کو "مہدی" ثابت کروانا چاہتے ہیں جبکہ احادیث رسولؐ میں آنے والی مہدی کی نشانیوں میں ایسی کوئی نشانی اور شرط تو سرے سے موجود ہی نہیں۔ اعوذ باللہ من ھمزات الشیطین O

Marfat.com

بدھ مت رہیں...... بے شک رسول اللہ اور مسلمانوں کے دشمن رہیں...... ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں...... کوئی مسئلہ نہیں...... کوئی روکاوٹ نہیں...... کوئی باز پرس نہیں........ (اسلام قبول کرنے کی) کوئی قید نہیں........ بس تمام لوگ بے مہارے ہو کر آئیں اور اپنے سابقہ مذاہب میں رہتے ہوئے ہمارے پیر کے مرید بن جائیں۔ اور "ذکر" پر مبنی "عشق" کے نام پر بننے والے ایک نئے (گوہر شاہی) مذہب کے ماننے والے بن جائیں۔ یہی دنیا و آخرت میں ان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

میرے بھائیو! سوچیں کہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کو ترک کر کے اپنے پیر کو ہی سب کچھ نہیں بنا ڈالا؟ جس طرح وہ کہتا جاتا ہے آپ ویسے کرتے جا رہے ہیں۔ نہیں تحقیق کرتے کہ اللہ تعالیٰ کیا فرماتے ہیں' رسول اللہ ﷺ کیا بتاتے ہیں۔ آپ لوگوں نے گوہر شاہی کے قول و فعل کو ہی ہر چیز کے غلط یا صحیح ہونے کا معیار بنا لیا ہے۔ اسی کو تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں من دون اللہ کی پرستش اور پوجا کہا جاتا ہے۔ یہی تو اللہ کے مقابلے میں شریک ٹھہرانا ہے۔ کیا آپ کی تمام تر توانائیاں اسی خواہش پر صرف نہیں ہو رہیں کہ کسی طرح گوہر شاہی اور اس کا مذہب ہر طرف پھیل جائیں۔ کیا آپ کی خواہش یہی نہیں ہے جس کو تم نے اپنا مقصد زندگی بنا لیا ہے اور اسی کو کہتے ہیں کہ اپنی خواہش نفس کو الہ یا معبود بنا لینا کہ جس کے متعلق قرآن میں اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا ہے:

﴿ افرء یت من اتخذ الٰھه ھواہ و اضله اللہ علی علم وختم علی سمعه وقلبه و جعل علی بصرہ غشوۃ فمن یھدیه من بعداللہ افلا تذکرون ﴾

ترجمہ: "کیا تم نے کبھی ایسا شخص دیکھا ہے جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور باوجود علم کے بھی اللہ نے اس کو گمراہ کر دیا ہے اور اس

Marfat.com

کے کانوں اور دل پر مہر کردی ہے۔ اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ پھر کون ہے جو اللہ کے بعد اس کو ہدایت کرسکے؟ کیا تم سمجھتے نہیں!!!"

(الجاثیہ: ۲۳)

میرے بھائیو! یاد رکھو! کائنات کی تخلیق کے وقت سے ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے اسلام کو ہی مذہب قرار دیا ہے۔ سابقہ تمام آیات مبارکہ سے بھی یہی معلوم ہوا کہ اللہ کا مذہب یا دین صرف اور صرف "اسلام" ہے اور یہی اس کے نیک بندوں کا بھی مذہب ہے نہ کہ عشق معشوق وغیرہ کے قصے اللہ کا مذہب ہیں۔ اسلام ہی برتر' افضل اور تمام مذاہب پر فوقیت والا مذہب (دین) ہے۔ رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور سلف صالحین' محدثین' فقہاء اور آئمہ ہمیشہ مذہب اسلام پر اپنی زندگی کے خاتمے کی دعائیں کرتے رہے۔ اور ہمیں یعنی امت محمدیہ کو بھی یہی حکم ہے کہ مذہب اسلام کو ہی اپنائیں اور اس پر ثابت قدم رہنے کی اپنے رب سے دعا کرتے رہیں۔ اس بات کو قرآن مجید اور فرقان حمید یوں بیان کرتا ہے:

﴿ و وصی بھا ابراھیم بنیہ و یعقوب ینی ان اللہ اصطفی لکم الدین فلا تموتن الا وانتم مسلمون ﴾

ترجمہ: "پھر ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو بھی اس بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی (انہوں نے کہا) اے میرے بیٹو! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے مذہب (دین) اسلام پسند فرمایا ہے۔ للہذا تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو" (یعنی مذہب (دین) اسلام پر ہی تمہاری زندگی کا خاتمہ ہو)

(البقرۃ: ۱۳۲)

مریدان گوہر شاہی سوچ لیں! دنیا میں اللہ نے آپ کو صحت' تندرستی' مال

Marfat.com

و دولت' اولاد' گھر بار سب کچھ دے رکھا ہے۔ آپ عیش و سکون کی زندگی گزار رہے ہیں۔ کبھی یہ بھی سوچا ہے کہ یہ تمام عنایات تم پر کس نے کی ہیں؟ کاش! یہ حسین صبحیں' روشن دن' سہانی راتیں ہمیشہ باقی رہنے والی ہوں' اور ان سبک اندام بہاروں کا کارواں خزاں کی بھاری ضرب سے بچ کر سلامت نکل جائے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایسا ہمیشہ نہیں ہو سکتا۔ یہ سب کچھ ایک دن ختم ہو جانا ہے اور ہر انسان نے مرنے کے بعد دوسرے جہاں میں پہنچ کر زندگی کے ان حسین ایام اور ان گنت نعمتوں کا جواب دینا ہے۔ میرے بھائیو! کبھی سوچا بھی ہے کہ آپ نے بھی ایک دن اپنی سرگرمیوں کا جواب دینا ہے جو گوہر شاہی کے پیچھے لگ کر شرک کی دلدل میں دھنستے جا رہے ہو۔

یاد رکھو! آج جس پیر کو آپ اپنا دین ایمان اور سب کچھ قرار دیتے ہو' اس نے کل قیامت کے دن آپ کا ساتھ نہیں دینا' یہ تو اپنا آپ بچانے کی فکر میں ہو گا۔ یہ پیر اور اس کے حواری جب قیامت کے دن وہاں اللہ کے عذاب کو دیکھیں گے تو یہ ایک دوسرے سے بھاگیں گے کہ کسی طرح دوسرے لوگوں کو جہنم میں جھونک دیا جائے لیکن ہم جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو بچالیں۔ مریدوں کی مدد کرنا تو دور کی بات ہے۔

اس بات کو اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں سورہ بقرہ میں یوں بیان فرمایا ہے:

﴿ و من الناس من یتخذ من دون اللہ اندادا یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبالله و لو یری الذین ظلموا اذ یرون العذاب' ان القوۃ للہ جمیعا و ان اللہ شدید العذاب۔ اذ تبرالذین اتبعوا من الذین اتبعوا و راوا العذاب و تقطعت بھم الاسباب۔ و قال الذین اتبعوا لو ان لنا کرۃ فنتبرا منھم کما تبرء وا منا' کذلک یریھم اللہ اعمالھم حسرت علیھم و ما ھم بخارجین من النار ﴾

Marfat.com

ترجمہ: "اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے علاوہ (دوسروں کو اللہ کا شریک بناتے ہیں۔ (یعنی) ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ تعالیٰ سے ہوتی ہے۔ اور اگر یہ ظالم لوگ جو (وحشتناک) منظر (قیامت میں) عذاب کے وقت دیکھیں گے (ابھی دنیا میں ہی) دیکھ لیتے (تو انہیں معلوم ہو جاتا کہ) بے شک تمام قوتوں کا مالک صرف اللہ ہے اور یہ کہ بے شک اللہ (بہت) سخت عذاب دینے والا ہے۔ O (اے لوگو اس وقت کا تصور کرو) جب پیشوا اپنے پیروکاروں سے بیزاری کا اظہار کریں گے (وہ ایسا وقت ہو گا کہ) سب عذاب کا مشاہدہ کر رہے ہوں گے اور ان کے آپس کے تمام تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔ O (اس وقت ان کے پیروکار حسرت سے) کہیں گے کہ اگر اب ہم ایک مرتبہ پھر دنیا میں چلے جائیں تو ہم ان سے اسی طرح بیزار ہوں گے جس طرح آج (قیامت کے دن) یہ ہم سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں (الغرض) اس طرح اللہ ان کو ان کے اعمال باعث حسرت و ندامت بنا کر دکھائے گا۔ (وہ) دوزخ (میں ڈال دیئے جائیں گے اور پھر اس میں) سے نکل نہیں سکیں گے۔"

(البقرہ: ۱۶۵ تا ۱۶۷)

دوزخ کا عذاب دیکھ کر اس دن مرید اپنے پیروں اور پیروکار اپنے معبودوں کے خلاف اللہ سے فریاد کریں گے۔

﴿قالوا ربنا من قدم لنا هذه فزده عذابا ضعفا فی النار O و قالوا مالنا لا نری رجالا کنا نعد هم من الاشرار﴾

ترجمہ: "وہ کہیں گے اے ہمارے رب! جس نے ہمارے لئے یہ عذاب یہاں مہیا کروایا ہے (یعنی جس کی وجہ سے ہم عذاب کے مستحق ٹھہرے ہیں) تو اس کو آگ میں دوگنا عذاب دے۔ اور کہیں گے' ہمیں کیا ہو گیا کہ ہم جن لوگوں کو

Marfat.com

دنیا میں برا جانتے تھے وہ آج یہاں نظر نہیں آ رہے۔"

(ص:۶۱)

سابقہ صوفیوں پیروں فقیروں اور گمراہ لوگوں نے جو گمراہی کے سلسلے چلائے اور ان گمراہ مذاہب اور سلسلوں کی وجہ سے بعد میں آنے والے لوگ گمراہ ہو کر ان کے راستے پر چل کر جب قیامت کے دن اللہ کے پاس اکٹھے ہوں گے تو عجیب منظر ہوگا۔ عابد اور معبود اور پیر و مرید اور مرشد ایک دوسرے سے بیزاری اختیار کر رہے ہوں گے۔ ایک دوسرے کو پہچاننے سے انکار کر رہے ہوں گے کہ ہمارا تو دنیا میں کوئی مرید نہ تھا اور نہ ہم نے کبھی کسی قسم کی پیری مریدی کا دھندہ کیا تھا۔ پتہ نہیں تم کون لوگ ہو؟ ہم تمہیں ہرگز نہیں جانتے۔ اس وقت پیروں وغیرہ کے پیروکاروں کی حالت کا نقشہ بھی قرآن بیان کرتا ہے:

﴿ ربنا هولاء اضلونا فاتهم عذابا ضعفا من النار قال لكل ضعف ولكن لا تعلمون ﴾

ترجمہ: "اے ہمارے رب یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ لہٰذا انہیں جہنم کا دوگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا تم سب کے لئے دوگنا عذاب ہے لیکن تم نہیں جانتے۔"

(الاعراف:۳۸)

میرے بھائیو! آپ نے مر کر اللہ تعالیٰ کو حساب دینا ہے۔ اگر اپنی زندگی اس گمراہ پیر اور اس کے بالکل نئے اور من گھڑت گمراہ کن مذہب جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی ان تعلیمات جو قرآن اور حدیث سے ثابت ہیں' کے خلاف ہے' کو پھیلانے میں گزار دی تو کل یوم حشر اللہ کو کیا جواب دو گے؟ لہٰذا آج ہی اس پیر کی غلامی کا پٹہ اپنے گلے سے اتار کر قرآن و حدیث کے صاف شفاف اور کامل ضابطہ حیات کو مضبوطی سے تھام لو اور اپنی آئندہ زندگی کو سنوار

Marfat.com

کر سابقہ گوہر شاہی کی غلامی میں گزری زندگی کے گناہوں کا کفارہ ادا کریں۔ اللہ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنے دین کی حفاظت' اس کی خدمت' اشاعت کے لئے چن لے۔ خاتمہ بالخیر کرکے اپنی جنتوں میں داخل کرے۔ آمین

وما علینا الا البلاغ المبین

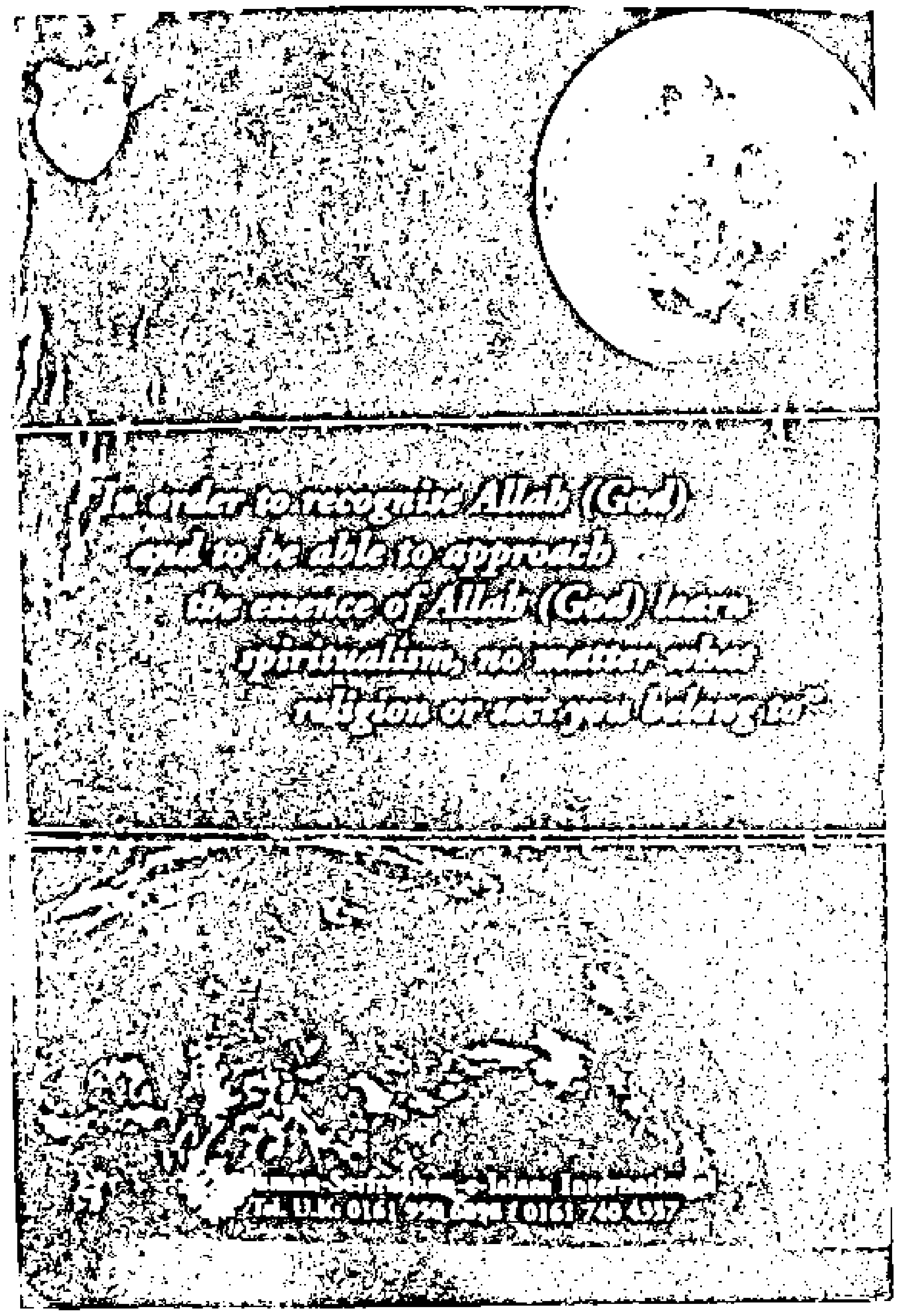

اندرون اور بیرون ممالک خاص طور پر یورپ میں پھیلایا گیا ایک رنگین کارڈ جس میں بتایا گیا کہ گوہر شاہی کا مرید بننے کے لئے مسلمان ہونا ضروری نہیں ہے۔

Marfat.com